crimeobserver.pk1
info.crimeobserver@gmail.com
crimeobserver_1
www.crimeobserver.com

نظریہ پاکستان، احتساب کا علمبردار، عوامی امنگوں کا ترجمان
مہینہ بھر کی اہم خبریں اور تبصرے قارئین کے ذوق کے عین مطابق

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN, THE BEARER OF ACCOUNTABILITY, THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

CRIME OBSERVER

Monthly Karachi

ایڈیٹر انچیف : این اے طاہر بھٹی راجپوت

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan Reg# 2933

شمارہ: 06/26 :: جون 2026ء :: قیمت Rs. 275/-

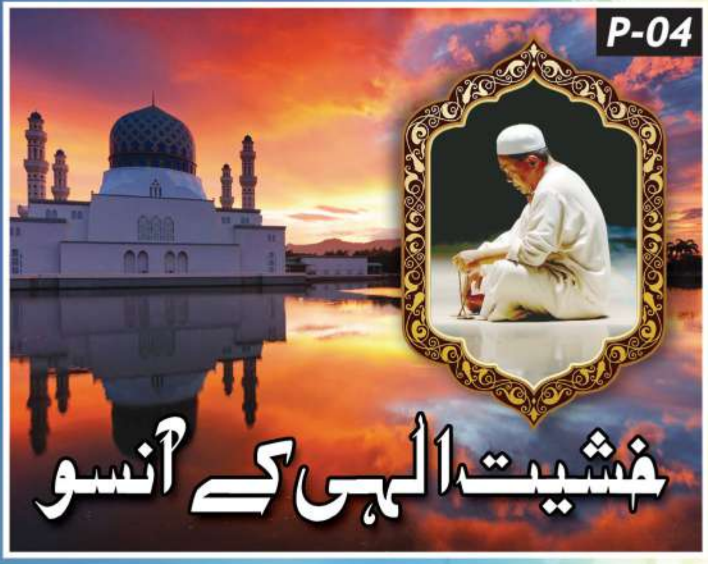

P-04

خشیت الٰہی کے آنسو

P-12

منشیات فروش پنکی گرفتار

Pakistan's Largest Selling National & International Level

P-54

China April exports rebound strongly, trade surplus widens ahead of Trump visit

P-17

دشمن کی آئندہ مہم جوئی کے اثرات خطرناک، فیلڈ مارشل

P-78

Iran hits ships, UAE oil port after Trump orders navy to open Hormuz: World on edge as attacks in Gulf threaten to reignite conflict

P-31

3 ماہ میں ٹریفک مینجمنٹ، نکاسی آب اور سڑکوں کی بحالی میں واضح بہتری یقینی بنائیں، مراد علی شاہ

crimeobserver.pk1 | info.crimeobserver@gmail.com

crimeobserver_1 | www.crimeobserver.com

نظریہ پاکستان، احتساب کا علمبردار، عوامی امنگوں کا ترجمان

مہینہ بھر کی اہم خبریں اور تبصرے قارئین کے ذوق کے عین مطابق

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN, THE BEARER OF ACCOUNTABILITY, THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

CRIME OBSERVER

Monthly — Karachi

ایڈیٹر انچیف: این اے طاہر بھٹی راجپوت

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan Reg# 2933

شمارہ: 06/26 :: جون 2026ء :: قیمت -/275 .Rs

ایڈیٹر انچیف

کرائم آبزرور
www.crimeobserver.com

این - اے - طاہر بھٹی راجپوت

مجلس مشاورت

نوخیز فضل	Lt Col (R)
نعیم اختر	Major (R)
مرزا مسعود عالم بیگ	Assistant Director (R) FIA
محمد رفیق مغل	Assistant Director (R) FIA Legal

ایسوسی ایٹ ایڈیٹر	سید اشفاق حسین شاہ، ڈپٹی رجسٹرار (ر) (N.E.D)
چیف نیوز انویسٹی گیٹر	حاجی محمد صدیق کیانی، اسٹاف آفیسر (R) (MS & T)
مارکیٹنگ ایگزیکٹو	معین الدین خان / محمد عبید
فوٹوگرافر	اظہر علی رضوی
آرٹ ایڈیٹر	محمد سلیم
معاون آرٹ ایڈیٹر	صلاح الدین راجپوت
چیف کرائم رپورٹر	فیصل طاہر بھٹی (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ)
کرائم رپورٹر	عماد طاہر بھٹی / فہد طاہر بھٹی / اظہار الحق

اعزازی بین الاقوامی نمائندگان خصوصی

مسٹر مبین احمد خان (نمائندہ خصوصی)	ریپبلک آف چلی
مسٹر شوکت بٹ (نمائندہ خصوصی)	ریپبلک آف چلی
مسٹر عارف خان (نمائندہ خصوصی)	دبئی۔ U.A.E
مسٹر فیصل طاہر بھٹی (نمائندہ خصوصی)	ابوظہبی۔ U.A.E
مسٹر سید شعیب شاہ (نمائندہ خصوصی)	ملاوی
مسٹر اکبر رانا بدایونی (نمائندہ خصوصی)	ہاماماتسو۔ جاپان
مسٹر ملک محمد افضل (نمائندہ خصوصی)	ٹوکیو۔ جاپان
مسٹر حافظ محمد علی (نمائندہ خصوصی)	کینیڈا

قانونی مشیران

مسٹر کرم چند کنگرانی، سیشن جج (ر) — ایڈوکیٹ، ہائی کورٹ سندھ

محمد عباس — ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان

بدل اشتراک

پاکستان میں اندرون ملک بذریعہ ڈاک: سالانہ قیمت [7980] روپے ششماہی قیمت {4600} روپے

{ بیرون ممالک }

ایران، افغانستان، سری لنکا، انڈیا، ماریشس، نیپال، مالدیپ، تھائی لینڈ، سنگاپور، ملائیشیاء، ویت نام، فلپائن، ہانگ کانگ، چائنا، تائیوان، جنوبی کوریا، شمالی کوریا، جاپان، بھوٹان، بنگلہ دیش، سعودی عربیہ، دبئی، ابوظہبی، شارجہ، قطر، بحرین، یمن، اردن، ترکی، الجیریا، مصر، قبرص، شام، عراق، ترکمانستان، قازقستان، جنوبی افریقا، کینیا، مراکش، ایتھوپیا، نائیجیریا، ملاوی، انگلینڈ، جرمنی، فرانس، اٹلی اور دیگر تمام یورپی ممالک (شنجن اسٹیٹس)

سالانہ بذریعہ انٹرنیشنل پوسٹ قیمت: -/PKR: 45990 -/USD: 570 ڈالر، ششماہی قیمت -/PKR: 23500 -/USD: 245 ڈالر

ریاست ہائے متحدہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، برونائی، انڈونیشیا، برازیل، چلی، پیرو، آئس لینڈ، ویسٹ انڈیز

{ سالانہ قیمت }

(41080) روپے، ڈالر (345) سالانہ (41080) ڈالر (395)، ششماہی قیمت (20540) روپے، (197) ڈالر

جملہ اشتہارات نیک نیتی کے جذبہ کے تحت شائع کئے جاتے ہیں نتائج و عواقب ''ادارہ: کرائم آبزرور'' کی ذمہ داری نہیں

ماہنامہ ''کرائم آبزرور'' کی عدم دستیابی کی صورت میں یا سالانہ خریدار بننے کیلئے رابطہ کریں — مینجر سرکولیشن سے درج ذیل پتہ پر رجوع کریں

کرائم آبزرور، آفس سوئٹ نمبر 06، میزنائن فلور شالیمار ہائٹ نزد N.E.D یونیورسٹی، مین یونیورسٹی روڈ کراچی۔ پوسٹ کوڈ: 75270

ڈاک کا پتہ: معرفت: پوسٹ بکس نمبر: 11129، پوسٹ کوڈ: 75300 کراچی۔ پاکستان

ویب سائٹ: www.crimeobserver.com

ای میل: Info.crimeobserver@yahoo.com

فون: 34801313- 34801414

ایڈیٹر و پبلشر این اے طاہر بھٹی نے وودوا اینڈ سنز پرنٹنگ پریس فیریئر مارکیٹ سے چھپوا کر سوئٹ نمبر 06 شالیمار ہائٹ میزانائن فلور، مین یونیورسٹی روڈ کراچی سے شائع کیا

Professional

Ex-IATA/UFTAA Authorised trg center in Pakistan

INSTITUTE OF AIRLINE TECHNOLOGY-PIAT

29th Years of Excellence

Bright future in Airlines

Start your journey in the Airline industry with professional training

4-Month Training | Certification | Job Placement

Must be fluent in Englis both spoken & written

- Flight Steward/ Air Hostess
- Air Custumer Services
- Airport Ground Handling
- Air Ticketing & Tariff
- Air Cargo
- GDS Galileo Booking
- Refresher Courses (For Airline Staff)
- Japanese, Chinese, Arabic, Spanish & many other
- PPL/CPL: Basic training Pakistan, flying foreign academies.

Age Limit

16 to 23 years

Last Date To Apply

30th April 2026

FOR FEE STRUCTURE

WHATSAPP US

0320 228 5225

Reg & Affilated with SBTE	Reg with STEVTA	Reg with ICAO	Ex - IATA UFTAA (Canada) Authorized Training Center in Pakistan	Taught FIATA Cource Material

Principal Office: Suite No. 06, Shalimar Height, Mezzanine Floor, Near N.E.D Main Gate, University Road Karachi-Pakistan

اس شمارے میں

01	آیاتِ قرآنی	03
02	خشیت الٰہی کے آنسو	04-06
03	”سوچ کی طاقت“ آزمائیں	07-09
04	خوف اور گھبراہٹ کے دورے	10-11
05	”پکڑ سکو تو پکڑ لو“ منشیات فروش پنکی گرفتار، عدالت میں بغیر ہتھکڑی، پروٹوکول کیساتھ پیشی	12
06	ملزمہ نے نشہ آور اشیا کے باکس پر اپنے نام کی برانڈنگ کروا رکھی تھی	13
07	پنکی کے سرکاری افسران و سیاسی رہنماؤں سے مبینہ رابطے تھے، تفتیش میں انکشاف	14
08	دشمن کی آئندہ مہم جوئی کے اثرات خطرناک، فیلڈ مارشل	17
09	28ویں آئینی ترمیم سے متعلق ابھی تک میرے علم میں کوئی بات نہیں، بلاول	18
10	ایرانی انتباہ، امریکا کا جواب، آبنائے ہرمز میں پھنسے جہازوں کو نکالنا شروع کریں گے، ٹرمپ	22
11	امریکا نے قبضے میں لئے گئے ایرانی بحری عملے کے 22 ارکان پاکستان کے حوالے کردیئے، ڈار	28
12	3 ماہ میں ٹریفک مینجمنٹ، نکاسی آب اور سڑکوں کی بحالی میں واضح بہتری یقینی بنائیں، مراد شاہ	31-45
13	فرزندانِ پاکستان، ریٹ لسٹ، استدعا	46-48
14	China April exports rebound strongly	53-54
15	Gaza flotilla organisers say 211 activists ‘kidnapped’ by	55-56
16	In Vietnam, Japan PM vows more effort to keep Asia ‘free and open’	59-60
17	Middle East war’s impact on shipping hitting refugee aid: UNHCR	61-62
18	Trump announces three-day Ukraine-Russia ceasefire	67-68
19	SpaceX IPO gives Musk sweeping power, curbs shareholder rights	71-73
20	Iran says UAE ‘active partner’ in US-Israeli war	74-77
21	Iran hits ships, UAE oil port after Trump orders navy to open Hormuz	77-82
22	Editorial	83-84

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

اے دلوں کے الٹنے پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔

(سنن الترمذي:2140)

ادارہ: ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی پاکستان

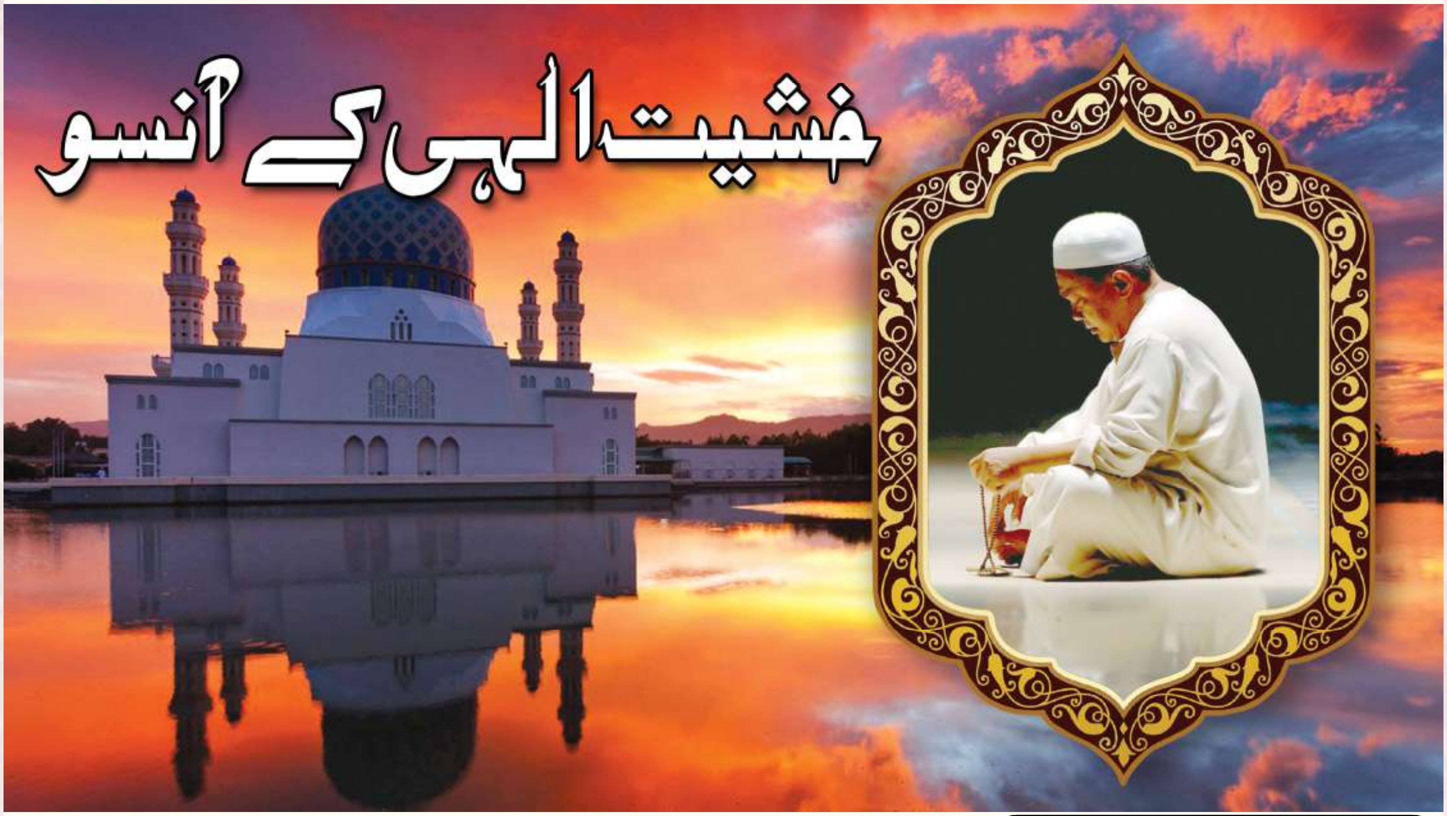

تحریر: علامہ ابوالفتح غلام رسول چشتی (مرحوم)

غلطی و کوتاہی پر یا بُرے انجام کے خوف سے آنسو بہانا باعث فضیلت ہے۔ بندہ اپنے رب کو یاد کر کے اور گناہوں کے خوف سے روئے تو یہ قابل تعریف اور دل کے تقوے، ضمیر کی پاکیزگی، روح کی بلندی اور جذبات کی نرمی کی دلیل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے معزز رسولوں کے اوصاف میں آنسو بہانے کا ذکر بھی کیا ہے، چنانچہ فرمایا: ''اور ہم نے (انہیں) چن لیا۔ جب ان پر رحمٰن کی آیات تلاوت کی جاتیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر جاتے تھے'' (سورہ مریم 19:48)۔ اور اپنے نیکوکار اولیاء کا تذکر کرتے ہوئے فرمایا: ''اور وہ روتے ہوئے اپنی ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور وہ (قرآن) انہیں عاجزی میں زیادہ کرتا ہے'' (سورہ بنی اسرآئیل 17:109)۔

اور لوگوں کے ایک گروہ کی یوں تعریف فرمائی: ''اور جب وہ رسول پر نازل کیا گیا کلام سنتے ہیں تو آپ دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہہ رہی ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا ہے''۔ (المآئدہ 5:83)۔

رب العالمین سے ڈرنے والوں کے سردار اور قیامت کے دن مخلوق کے امام خاتم المرسلین حضرت محمد ﷺ ہیں۔ آپ ﷺ کی پلکیں بھیگی رہتیں۔ اللہ کے ڈر سے آنسوؤں کی جھڑی لگ جاتی۔ آپؐ نہایت نرم دل اور خوبصورت ظاہر و باطن کے مالک تھے۔ آپؐ کے آنسو نہایت سچے اور پاکیزہ تھے،۔ آپؐ عجز و انکسار اور تواضع سے آنسو بہاتے۔ آپؐ کے آنسوؤں نے آپ کے صحابہ کی وہ تربیت کی اور ان کے دلوں پر ایسے اثرات مرتب کئے جو بڑے بڑے موثر خطابات اور وعظ نہیں کر سکتے کیونکہ آنسو بہانا دل کی خشیت اور روح کی صفائی کی دلیل ہے۔ یہ رحمت و شفقت اور جذبات کا سب سے عظیم مظہر ہے اور ہمارے رسول ﷺ سب لوگوں سے زیادہ نرم دل، پاکیزہ روح اور شفاف نفس والے تھے۔ متاثر کن مواقع پر آپ ﷺ کی آنکھوں سے سچے آنسو جاری ہوتے تھے۔ اور ان مواقع میں سے چند ایک یہ ہیں۔

نماز میں آپ ﷺ کا آنسو بہانا: آپ ﷺ نماز میں اپنے خالق و مولا سے سرگوشی کرتے ہوئے آنسو بہاتے تھے۔ اس دوران میں خشوع و خضوع، دعا اور عاجزی کا یہ انداز ہوتا کہ گویا آپ کی روح رحمٰن کے عرش کے اردگرد طواف کر رہی ہے۔ سیدنا عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا، آپؐ کے سینے سے رونے کی وجہ سے ہنڈیا کے اُبلنے جیسی آواز آ رہی تھی۔ (مسند احمد، حدیث 12:163)۔

نبی اکرم ﷺ نے نماز کسوف میں اس ڈر سے آنسو بہائے کہ کہیں امت پر عذاب نازل نہ ہو جائے، جیسا کہ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں سورج گرہن ہوا تو آپ

نے نماز پڑھائی اور اس میں لمبا قیام کیا، پھر رکوع کیا اور لمبا رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا اور خاصی دیر کھڑے رہے اور آپ ﷺ اپنے سجدوں میں روتے اور گڑ گڑاتے تھے اور یہ دعا کرتے تھے: میرے رب! تو نے مجھ سے اس کا وعدہ نہیں کیا جبکہ میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں۔ میرے رب! تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا جبکہ میں ان لوگوں میں موجود ہوں(مسند احمد، حدیث678:)۔

قرآن سن کر اور اس کی تلاوت کرتے ہوئے آپ ﷺ کا آنسو بہانا:

قرآن مجید سنتے اور تلاوت کرتے وقت آپ ﷺ کے آنسو بہت زیادہ بہتے تھے۔ آپ قرآن سے متاثر ہوتے اور اس کے ہر کلمے پر غور و فکر کرتے۔ جیسا کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''میرے سامنے قرآن کی تلاوت کرو'' میں نے عرض کی: کیا میں آپ کو قرآن سناؤں، حالانکہ آپ پر تو قرآن نازل کیا گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک میں چاہتا ہوں کہ کسی اور سے قرآن سنوں'' انہوں نے کہا: پھر میں نے سورہ نساء کی تلاوت شروع کی۔ جب میں درج ذیل آیت پر پہنچا: ''پھر اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے اور آپ کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے'' تو آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''رک جاؤ''۔ اس وقت میں نے دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے'' (صحیح البخاری، افضائل القرآن، حدیث5055)۔

آپ ﷺ تلاوت قرآن کے وقت بھی آنسو بہاتے، جیسا کہ سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے فرمان ''اے میرے رب! بے شک بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے، پھر جس نے میری پیروی کی، وہ یقیناً میرا ہے (اور جس نے میری نافرمانی کی تو بے شک تو بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے)'' اور عیسیٰ علیہ السلام کے قول: ''اگر تو انہیں عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں معاف فرما دے تو بلاشبہ تو ہی غالب حکمت والا ہے'' کی تلاوت فرمائی اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر فرمایا: ''اے اللہ! میری امت، میری امت'' اور بے اختیار رو پڑے۔ (صحیح مسلم، الایمان، حدیث202)۔

قبر کے پاس آپ ﷺ کا آنسو بہانا: آپ ﷺ اپنے احباب کو الوداع کرتے ہوئے، ان پر مٹی ڈالتے ہوئے اس گڑھے میں دفن کرتے ہوئے بھی روئے جہاں فانی دنیا کی تمام رونقیں ختم ہو جاتی ہیں اور جو دنیا کی آخری اور آخرت کی پہلی منزل ہے اور جسے قبر کہا جاتا ہے۔ محبت، وفا، اخلاق اور شفافیت سے بھرپور زندگی کے بعد رشتے داروں اور پیاروں کی جدائی پر آپ ﷺ کی روح کانپ جاتی، جسم بے چین ہو جاتا اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی تو آپ رو پڑے اور ارد گرد والوں کو بھی رلا دیا۔ (صحیح مسلم، الجنائز، حدیث:976)

آپ ﷺ اپنی بیٹی سیدہ اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کے جنازے پر حاضر ہوئے، قبر پر بیٹھ گئے اور اس منظر کی ہولنا کی، عاقبت کی یاد اور اس انجام پر غور و فکر سے آپؐ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ آپ ﷺ کے صحابہ کرامؓ نے آپ کی اس حالت کا مشاہدہ کیا تو وہ بھی رونے لگے۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: ہم نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی کے جنازے میں حاضر تھے، جبکہ رسول اللہ ﷺ قبر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ (صحیح البخاری الجنائز، حدیث1285)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شہادت پر آپ ﷺ کا آنسو بہانا: آپ ﷺ نے شہدائے موتہ رضی اللہ عنہم پر آنسو بہائے، جیسا کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے سیدنا جعفر اور سیدنا زید رضی اللہ عنہما کے شہید ہونے سے پہلے ہی ان کے شہید ہونے کی خبر دی۔ اس وقت آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے(صحیح البخاری، المناقب، حدیث3630)۔آپ ﷺ نے جب شہداء کے سردار اور زمین پر اللہ کے شیر اپنے چچا سیدنا حمزہ بن عبدالمطلب کو شہید ہوئے دیکھا تو آپؐ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

آپ ﷺ کا دل مبارک انتہائی نرم تھا۔آپؐ اپنے صحابہ کرامؓ کے بیمار ہونے یا ان کو کوئی تکلیف پہنچنے پر محبت و الفت اور حزن و غمگینی کی وجہ سے بھی رو پڑتے تھے، چنانچہ جب آپ ﷺ سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی تیمارداری کے لئے گئے جبکہ وہ سخت بیمار تھے تو آپ ان کی یہ حالت دیکھ کر خود پر ضبط نہ رکھ سکے اور آپؐ کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے، جیسا کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں: جب آپ ﷺ نے اپنے نواسے، یعنی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے بیٹے کو مرض الموت میں دیکھا تو آپؐ رو پڑے، سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے اور آپؐ کے ساتھ سیدنا سعد بن عبادہ اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما بھی کھڑے ہوئے۔آپؐ اپنی صاحبزادی کے گھر پہنچے۔ پھر بچہ آپ ﷺ کو دیا گیا جبکہ اس کا سانس اکھڑ رہا تھا گویا وہ پرانے مشکیزے میں سے نکل رہا ہو۔ یہ دیکھ کر نبی ﷺ کی آنکھیں اشکبار ہو گئیں۔ اس پر سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول! یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:"یہ رحمت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں ڈالا ہے اور اللہ بھی اپنے انہی بندوں پر رحم کرتا ہے جو رحم دل ہوتے ہیں"۔(صحیح البخاری، التوحید، حدیث7377)۔

نبی کریم ﷺ نے اللہ کی خشیت سے رونے کی فضیلت بتائی اور اللہ کے ڈر سے رونے والے کا ذکر ان سات خوش نصیبوں میں کیا جنہیں اللہ اپنے عرش کا سایہ نصیب کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا" ... اور(ساتواں) وہ آدمی جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا تو اس کے آنسو بہہ پڑے..."(صحیح البخاری الاذان حدیث660)

اور آپ ﷺ کا فرمان ہے:"دو آنکھیں ایسی ہیں کہ

انہیں آگ نہیں چھوئے گی: ایک وہ جس سے اللہ کے خوف وخشیت کے باعث آنسو نکلے اور دوسری وہ جس نے اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات جاگ کر گزاری"(جامع الترمذی ابواب فضائل الجہاد، حدیث1639)

مستحب اور قابل تعریف آنسو وہ ہیں جو اللہ کے خوف، اس کی طرف لوٹنے اور اس کے سامنے کھڑے ہونے کے ڈر سے نکلیں، نیز جو اللہ کی شرعی اور کائناتی نشانیوں میں غور وفکر کرنے کی وجہ سے آئے۔آنسو بہانا وفا کی دلیل ہے اور یہ اولیاء اللہ کے افضل اعمال سے ہے، بالخصوص اگر معصیت پر ندامت کی وجہ سے ہوں یا اطاعت کے چھوٹ جانے پر ہوں یا اللہ کے عذاب کے ڈر سے ہوں۔ مصیبت زدہ کیلئے یہ رحمت ہیں۔نصیحت کے وقت یہ رقت کا باعث ہیں اور غور وفکر کے وقت باعثِ خشیت ہیں۔ آپؐ کا رونا اور افسوس کرنا اللہ کی اطاعت، عبادت، خوف اور اس کی خوشنودی کیلئے تھا۔آپ ﷺ دنیا والوں کی طرح نہیں روتے تھے جو اپنے دنیاوی نقصان پر روتے ہیں اور خواہشات کی تکمیل نہ ہونے پر آہ وبکا کرتے ہیں۔

آپ ﷺ کا دل صرف اپنے رب کے ساتھ اٹکا ہوا تھا، اس لئے آپؐ کا رونا اپنے مولا کی معرفت، اپنے خالق کے قرب اور سچے خشوع کی وجہ سے تھا۔

درود و سلام ہوں اس ہستی پر جن کے آنسو پوری امت سے زیادہ سچے اور وہ سب سے بڑھ کر خشوع وخضوع والے ہیں۔ درود و سلام ہوں اس ہستی پر جو ان سب سے نیک ہے جنہوں نے آج تک آنسو بہائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آپ ﷺ کی ہدایت کی پیروی کی توفیق دے اور آپ کے نقش قدم پر چلائے(آمین)

☆☆☆☆☆

تحریر: محمد حسین (فیصل آباد)

احمد پسماندہ علاقے کا رہنے والا جوان تھا، وہ ذہین تو نہیں تھا لیکن کتابوں سے شدید محبت کرتا تھا۔اس کا باپ ڈرائیور تھا جو دکانداروں کو سبزیاں سپلائی کرتا تھا۔احمد نے بمشکل میٹرک تک تعلیم حاصل کی، اس کے بعد گھریلو حالات اسے آگے پڑھنے کی اجازت نہیں دے رہے تھے۔وہ گاؤں کے چھوٹے سے میڈیکل اسٹور پر کام کرنے لگا۔ایک دن دکان کے مالک سے کوئی شخص ملنے آیا۔مالک نے احمد کو کسی کام سے بھیجا تھا جب وہ واپس آیا تو مہمان جا چکا تھا لیکن میز پر اپنی کتابیں بھول گیا تھا۔

کتابیں دیکھ کر احمد کے مطالعہ کرنے کا شوق بیدار ہوگیا۔وہ دکان کے کام سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ کتاب بھی پڑھتا رہا، شام تک وہ اچھا خاصا مطالعہ کر چکا تھا۔چھٹی کے بعد گھر جاتے ہوئے وہ کتاب کے بارے میں سوچ رہا تھا، ایک جملہ بار بار اس کے ذہن میں آرہا تھا کہ ''انسان جیسے سوچتا ہے، ویسے اس کی زندگی بن جاتی ہے۔'' یہ جملہ آواز بن کر رات بھر اس کے دماغ میں گونجتا رہا۔اگلے روز دکان جا کر اس نے پوری کتاب پڑھ ڈالی اور تب اسے معلوم ہوگیا کہ محنت کے باوجود اس کی زندگی کیوں نہیں بدل رہی۔

دراصل اپنی غربت اور کسمپرسی دیکھ کر اسے یقین ہوگیا تھا کہ میری زندگی میں خوشحالی نہیں آسکتی، لیکن اب وہ اس سوچ سے آزاد ہونا چاہتا تھا۔اس نے زندگی بدلنے کا فیصلہ کیا۔اس نے کامیاب کاروبار، عزت، خوشحالی اور سکون بھری زندگی کے بارے میں سوچنا شروع کیا اور روز ان خیالات کی مشق کرنے لگا۔چند روز بعد دکان میں ایک تاجر آیا۔اسے ایک محنتی شخص کی ضرورت تھی۔احمد نے مالک سے اجازت لی اور تاجر کے ساتھ کام کرنا شروع کر دیا۔اس نے اپنی محنت اور مثبت سوچ سے تاجر کا دل جیت لیا، تاجر کا کاروبار پھیلنے لگا تو اس نے احمد کو اپنا شریک بنا لیا، لیکن کچھ عرصے بعد کاروبار بھاری نقصان کا شکار ہوگیا۔تاجر کمزور دل شخص تھا، وہ یہ نقصان برداشت نہ کرسکا، اس نے احمد کو قصوروار ٹھہرا دیا اور اس کے اوپر خیانت کا الزام بھی لگا دیا۔احمد کو کاروباری نقصان کے ساتھ ساتھ جذباتی تکلیف بھی برداشت کرنا پڑی۔تاجر کا دباؤ آئے روز بڑھ رہا تھا۔اگلے چند ہفتے شدید پریشانی اور اذیت میں گزرے لیکن احمد نے منفی جذبات کو خود پر حاوی نہ ہونے دیا۔ایک دن اس نے حالات کا سامنا کرنے کا فیصلہ کیا۔وہ تاجر کے پاس گیا، اسے بتایا کہ میں نے تمہارے ساتھ بددیانتی نہیں کی لیکن میں پھر بھی اخلاقی طور پر نقصان کی تلافی کرنے کے لیے تیار ہوں۔

احمد نے اپنا گھر بیچا، اس میں سے آدھی رقم تاجر کو دی اور آدھی رقم سے اپنا کاروبار شروع کیا۔اس نے شکرگزاری کے احساسات بڑھائے، اپنے خیالات کو زیادہ سے زیادہ مثبت بنایا اور اس یقین کے ساتھ کام کرنے لگا کہ ایک دن میں اپنے علاقے کا سب سے بڑا تاجر بنوں گا۔اس نے محنت اور دیانت پر سمجھوتا نہیں کیا۔اس کی خوش اخلاقی اور ایمان داری سے متاثر ہوکر بڑے بڑے تاجر اس کے ساتھ بیوپار کرنے لگے، اس

کی محنت کے ثمرات ظاہر ہونا شروع ہوگئے، کاروبار بڑھنا شروع ہوگیا تو اس نے دوتین دکانیں لیں اور ملازم بھی رکھ لیے۔ جب دکانوں سے اچھی آمدن آنا شروع ہوگئیں تو اس نے دوسرے قریبی شہر میں بھی دکان کھول لی۔ یہاں کچھ عرصے میں اس کے کاروبار کو چار چاند لگ گئے اور اگلے پانچ برس میں وہ شہر کا سب سے بڑا تاجر بن چکا تھا۔

معروف فرانسیسی شاعر اناٹلی فرانس(Anatole France) کہتا ہے کہ عظیم چیزیں حاصل کرنے کے لیے فقط محنت کافی نہیں، خواب بھی دیکھنا پڑتا ہے۔ صرف منصوبہ بندی کافی نہیں، اپنی ذات پر یقین بھی کرنا پڑتا ہے۔

ہر فرد کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنی زندگی کو بہترین اور انقلابی بنائے۔ اس مقصد کے لیے وہ لمبی چوڑی منصوبہ بندی کرتا ہے لیکن ایک چیز بھول جاتا ہے۔ سوچ اور خیال کو بہتر بنانا۔ زندگی بدلنے کے لیے بہت سی چیزیں ضروری ہیں لیکن سب سے اہم چیز سوچ کی تبدیلی ہے۔ کیونکہ یہ ایسی طاقتور چیز ہے جو انسان کی زندگی کو بنا بھی سکتی ہے اور بگاڑ بھی سکتی ہے۔ آج کی تحریر میں ہم اس بات پر روشنی ڈالیں گے کہ آپ اپنی سوچ کیسے بہتر بنا سکتے ہیں، قانون کشش کو اپنی زندگی میں کیسے شامل کر سکتے ہیں اور اس کے استعمال سے شاندار نتائج کیسے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

قانون کشش کیا ہے؟

یہ ایسا قانون ہے جو بتاتا ہے کہ ہم جو کچھ سوچتے اور محسوس کرتے ہیں، وہی ہماری زندگی میں واقع ہوتا ہے۔ یہ کائناتی قانون ہماری مثبت یا منفی توانائی کو حقیقت میں تبدیل کرتا ہے۔ اگر ہم مثبت سوچتے ہیں اور کامیابی کا یقین رکھتے ہیں تو زندگی ہمیں ایسے ہی مواقع فراہم کرتی ہے، اس کے برعکس اگر ہم منفی سوچتے ہیں تو حالات بھی منفی پیدا ہوں گے اور آئے روز ہماری پریشانیوں میں اضافہ بھی ہوتا جائے گا۔

قانون کشش ہماری خواہشات اور اہداف حاصل کرنے میں مددگار بن سکتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ ہم اپنی سوچ کو مثبت بنائیں اور اپنی توانائی ہدف پر مرکوز رکھیں۔ قانون کشش ہمیں یہ ترغیب دیتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کو قبول کریں، اپنی ذمہ داریاں نبھائیں اور شکرگزاری کی بدولت اپنے خواب و خواہشات کو اپنی طرف کھینچیں۔

قانون کشش کے قوانین

خیال کا قانون:

یہ قانون بتاتا ہے کہ آپ کی ذہنی کیفیت (سوچ، خیال، گمان) ویسی ہی ہوگی جیسی آپ کی حقیقت ہوگی اور آپ کی حقیقت آپ کی سوچ کی عکاس ہوتی ہے۔ آپ اپنے اردگرد کے بارے میں زیادہ تر جو سوچتے ہیں، وہی آپ کی ذہنی کیفیت ہوتی ہے اور اسی کے مطابق آپ اپنے گرد ''حقیقت'' کو تشکیل دیتے ہیں۔

فراہمی کا قانون

اس قانون کے مطابق ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے، اس دنیا میں وہ سب کچھ پہلے سے موجود ہے۔ قدرت کے پاس ہر چیز کے لامحدود خزانے ہیں اور ہم جو چاہتے ہیں ان سے حاصل کر سکتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں دوسروں سے حسد رکھنے یا ان سے نعمتیں چھیننے کی ضرورت نہیں۔

وصولی کا قانون

یہ قانون بتاتا ہے کہ ''آپ جو کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں، آپ کو سب سے پہلے وہی چیز دینے کی نیت کرنی ہوگی۔'' اگر آپ اچھے تعلقات چاہتے ہیں تو آپ کو سب سے پہلے اچھے تعلقات والا انسان بننا پڑے گا۔ اگر آپ زیادہ پیسہ چاہتے ہیں تو آپ کو سخاوت کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

بڑھوتری کا قانون

اس قانون کے مطابق، جب آپ کسی چیز کی تعریف کرتے ہیں تو وہ بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس لیے آپ اپنی زندگی میں جو کچھ بڑھانا چاہتے ہیں، اس کی تعریف کرنا شروع کر دیں یعنی آپ کے ذہن میں اس چیز کے مثبت اوصاف ہوں نہ کہ منفی اوصاف اور خامیاں۔

بدلے کا قانون

یہ قانون کہتا ہے کہ ''ہمیں جو کچھ ملتا ہے، وہ براہِ راست اس چیز کا نتیجہ ہے جو ہم دیتے ہیں۔'' یہاں دینے سے مراد محض کوئی چیز دینا نہیں بلکہ ہماری نیت اور عمل بھی اس میں شامل ہے۔ ہم کسی کام یا فرد کے بارے میں جو نیت رکھتے ہیں تو وہ بھی ہماری طرف سے ایک ''دینا'' ہے۔

مزاحمت کا قانون

اس قانون کے مطابق، آپ جس چیز کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں، وہی چیز آپ کی زندگی میں جاری رہتی ہے۔اس لیے کہ جب آپ کسی چیز سے نفرت کرتے ہیں تو آپ اس کے بارے میں اکثر سوچتے رہتے ہیں اورخیال کے قانون کے مطابق وہ چیز ہماری زندگی میں شامل ہوجاتی ہے۔

معافی کا قانون

جب ہم ناراض ہوتے ہیں تو ہم آگے بڑھنے اور مفید کام کرنے کے قابل نہیں رہتے۔''معافی کا قانون'' ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں نہ صرف دوسروں کو بلکہ خود کو بھی معاف کردینا چاہیے۔

قربانی کا قانون

آپ زندگی میں جو کچھ چاہتے ہیں، اس کے حصول کے لیے آپ کو کچھ نہ کچھ دینا پڑے گا۔یعنی جو خواہش پانا چاہتے ہیں اس کے لیے محنت کرنا پڑے گی، وقت کی قربانی دینی پڑے گی۔قربانی کے بغیر نتیجہ ملنا ممکن نہیں۔

ہم آہنگی کا قانون

یہ قانون کہتا ہے کہ ہم جو کچھ زندگی میں چاہتے ہیں، اس کے حصول کے لیے ہماری اس چاہت، ہماری نیت، توانائی اور عمل کے درمیان ہم آہنگی اور یگانگت ہونا ضروری ہے، ورنہ نتائج نہیں ملیں گے۔

اطاعت کا قانون

یہ قانون کہتا ہے کہ اگر آپ من چاہی زندگی چاہتے ہیں تو آپ کو درج بالا فطری قوانین کو مکمل طور پر تسلیم کرنا اور ان پر عمل کرنا پڑے گا۔ یہ تمام فطری قوانین اس کائنات میں ہر وقت موجود ہیں۔آپ اگر انھیں تسلیم کرلیں تو ان سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں، نہ کریں تو نتائج سے محروم رہیں گے۔

شکرگزاری: مثبت توانائی کا ذریعہ!

شکرگزاری ایسی طاقت ہے جو مثبت توانائی کو بڑھاتی ہے اور منفی جذبات کو کم کرتی ہے۔ جب ہم اپنے پاس موجود چیزوں کے لیے شکرگزار رہتے ہیں تو ہماری نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ یہ خدا کا وعدہ ہے۔شکرگزاری ہمارے ذہن کو سکون فراہم کرتی ہے اور ہمیں یہ موقع دیتی ہے کہ ہم زندگی کے مثبت پہلوؤں پر توجہ دیں۔شکرگزاری کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو سونے سے پہلے دن بھر کی اچھی چیزوں کو یاد کریں، اس پر اپنے رب کا شکر ادا کریں۔روزمرہ زندگی میں اپنے آس پاس کے لوگوں کی تعریف کریں، کوئی آپ کی معمولی مدد بھی کرے تو اس کا شکریہ ادا کریں۔

> یہ ایسا قانون ہے جو بتاتا ہے کہ ہم جو کچھ سوچتے اور محسوس کرتے ہیں، وہی ہماری زندگی میں واقع ہوتا ہے۔ یہ کائناتی قانون ہماری مثبت یا منفی توانائی کو حقیقت میں تبدیل کرتا ہے۔ اگر ہم مثبت سوچتے ہیں اور کامیابی کا یقین رکھتے ہیں تو زندگی ہمیں ایسے ہی مواقع فراہم کرتی ہے، اس کے برعکس اگر ہم منفی سوچتے ہیں تو حالات بھی منفی پیدا ہوں گے اور آئے روز ہماری پریشانیوں میں اضافہ بھی ہوتا جائے گا

منفی خیالات سے چھٹکارا

منفی خیالات ہماری توانائی کو ختم کردیتے ہیں اور ہمیں کامیابی سے دور لے جاتے ہیں۔اس بات کا عزم کریں کہ میں منفی خیالات سے چھٹکارا پانے کی کوشش کروں گا۔ مثبت سوچ اپنانے کے لیے مراقبہ بہترین عمل ہے، اس کے ساتھ ساتھ مثبت لوگوں کے ساتھ وقت گزاریں اور خود کو ایسے ماحول میں رکھیں جو آپ کے اندر مثبت توانائی پیدا کرے۔منفی خیالات چھوڑ کر ہی آپ قانون کشش کو بہترین انداز میں استعمال کرسکتے ہیں۔

وژن بورڈ

وژن بورڈ کا استعمال ایسا موثر طریقہ ہے جس کی بدولت آپ قانون کشش سے شاندار نتائج حاصل کرسکتے ہیں۔ یہ ایک بصری ذریعہ ہے جس میں آپ اپنے خوابوں اور مقاصد کی تصاویر اور الفاظ شامل کرتے ہیں۔اس کی بدولت آپ کا دماغ ان اہداف کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور آپ کو مسلسل تحریک دیتا ہے۔اپنے لیے ایک وژن بورڈ بنائیں اور اسے ایسی جگہ رکھیں جہاں آپ اسے روز دیکھ سکیں۔

عمل اور استقامت

قانون کشش صرف خواب دیکھنے کا نام نہیں بلکہ ان خوابوں کو تعبیر دینے کے لیے یہ قانون عمل کا تقاضا کرتا ہے۔عمل کے بغیر کوئی بھی خواب مکمل نہیں ہوتا۔ اپنے اہداف کے حصول کے لیے عملی اقدامات کریں اور ان پر عمل بھی کریں۔ یہ یاد رکھیں کہ مستقل مزاجی کامیابی کی کنجی ہے۔ جب آپ مسلسل کوشش کرتے ہیں تو آپ قانون کشش کو متحرک کردیتے ہیں، اس کی طاقت آپ کے ساتھ شامل ہوجاتی ہے اور آپ بہت جلد اپنے مقاصد حاصل کرلیتے ہیں۔

میں آپ سے یہ بھی کہوں گا کہ عادات اور تنظیم وقت پر کام کرنے سے پہلے اپنی سوچ پر محنت کیجیے، اسے مثبت بنائیے اور اپنے اندر شکرگزاری کی پختہ عادت پیدا کیجیے۔ قانون کشش کے اصولوں کو عملی طور پر زندگی میں شامل کیجیے، اس کی بدولت آپ کی زندگی سکون، محبت، مال ودولت اور نعمتوں کی فراوانی سے بھر جائے گی اور آپ کو ایسے شاندار نتائج ملیں گے کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔

☆☆☆☆☆

تحریر: ڈاکٹر محمد ناصر (M.B.B.S)

گھبراہٹ کا عارضہ یا پینک ڈس آرڈر ایک ذہنی طرز عمل ہے، یہ گھبراہٹ اور شدید تشویش کے حملوں کی بیماری ہے۔ جس کی ابتدا غیر متوقع گھبراہٹ کے حملوں سے ہوتی ہے یعنی اس سے متاثرہ افراد کسی بھی موقع پر اور کسی بھی وقت شدید پریشانی کا شکار ہو جاتے ہیں اور یہ حالت چند منٹوں میں ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اس کی علامات میں دھڑکن، پسینہ آنا، کپکپاہٹ، سانس لینے میں دشواری، ماحول سے مکمل بیگانگی یا یہ احساس ہو سکتا ہے کہ کچھ خوفناک ہونے والا ہے۔

ایک تحقیق کے مطابق ہر 57 میں سے ایک فرد اس بیماری کا شکار ہے۔ اس بیماری کے علاج معالجہ کیلئے پریشانی میں کمی کے مناسب طریقے تلاش کرنا اور اچانک حملوں کی شرح کم کرنا اہم ہے۔ خطرے کے عوامل میں سگریٹ نوشی، نفسیاتی تناؤ اور بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی تاریخ شامل ہے۔ تشخیص میں اضطراب کی دیگر ممکنہ وجوہات، طبی حالات جیسے دل کی بیماری یا ہائپر تھائیرائیڈزم اور منشیات کا استعمال شامل ہے۔

panic disorder کا علاج عام طور پر مشاورت اور ادویات سے کیا جاتا ہے۔ استعمال کی جانے والی مشاورت کی ایک عام قسم تھراپی ہے جو آدھے سے زیادہ لوگوں میں موثر ہے۔ استعمال ہونے والی دوائیوں میں اینٹی ڈپریسنٹس بھی شامل ہیں۔ علاج بند کرنے کے بعد 30 فیصد تک لوگوں میں بیماری واپس آ سکتی ہے۔ یہ عارضہ تقریباً 2.5 فیصد لوگوں کو زندگی میں کسی نہ کسی موقع پر متاثر کرتا ہے۔ یہ عام طور پر جوانی یا ابتدائی جوانی کے دوران شروع ہوتا ہے لیکن کسی بھی عمر کے لوگوں کو متاثر کر سکتا ہے۔ یہ بچوں اور بوڑھے لوگوں میں کم عام ہے۔

خواتین مردوں کے مقابلے میں زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔ یہ انتہائی اضطراب کے شدید حملوں کا ایک سلسلہ ہوتا ہے جو عام طور پر تقریباً دس منٹ تک جاری رہتے ہیں اور یہ ایک سے پانچ منٹ تک قلیل مدتی ہو سکتے ہیں، لیکن یہ بیس منٹ سے لے کر ایک گھنٹہ سے زیادہ بھی چل سکتے ہیں یا جب تک مداخلت نہیں کی جاتی ہے۔ گھبراہٹ کی شدت اور علامات مختلف ہو سکتی ہیں۔ بعض صورتوں میں، حملہ بے لگام، زیادہ شدت سے جاری رہ سکتا ہے یا لگتا ہے کہ شدت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ حملے کی کچھ علامات پہلے بیان کی گئی ہیں تاہم اس میں چکر آنا، دم گھٹنا، پاگل ہونے کا خوف اور مرنے کا خوف بھی شامل ہیں۔ دیگر علامات میں گھٹن، فالج، متلی، جھنجھلاہٹ، سردی یا گرمی لگنا، بیہوشی اور رونے کو دل کرنا بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ مریض عام طور پر آنے والے عذاب کے خیالات رکھتا ہے۔ گھبراہٹ کے حملے بعض محرکات (مثلاً ماؤس کو دیکھنا) یا ماحول (دانتوں کے ڈاکٹر کے کلینک) بھی ہیں۔ عارضے میں مبتلا لوگوں میں رات کے گھبراہٹ کے حملے عام ہیں۔ دوسرے حملے بلا اشتعال ظاہر ہو سکتے ہیں۔

مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ جو لوگ اضطراب کی حساسیت کے سروے میں زیادہ اسکور حاصل کرتے ہیں ان میں گھبراہٹ کی خرابی کی تشخیص کے پانچ گنا زیادہ امکان ہوتے ہیں۔ بعض خاندانوں میں یہ عارضہ وراثتی طور پر پایا جاتا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ وراثت اس بیماری میں ایک مضبوط کردار ادا کرتی ہے۔ نفسیاتی عوامل، تناؤ بھرے واقعات، زندگی کی تبدیلیاں اور ماحول کے ساتھ ساتھ اکثر ایسے انداز میں سوچنا جو نسبتاً عام جسمانی ردعمل کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتا ہے بھی وجوہات میں شامل ہیں۔ اکثر پہلے حملے جسمانی بیماریوں، بڑے تناؤ یا بعض دواؤں کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جو ضرورت سے زیادہ ذمہ داریاں نبھاتے ہیں ان میں گھبراہٹ کے حملوں کا شکار ہونے کا زیادہ امکان ہے۔ پوسٹ ٹرامیٹک اسٹریس ڈس آرڈر (PTSD) کے مریض بھی عام آبادی کے مقابلے میں گھبراہٹ کی خرابی کا زیادہ شکار ہیں۔

نشہ آور اشیا کا استعمال اکثر گھبراہٹ کے حملوں سے منسلک ہوتا ہے۔ ایک مطالعہ میں گھبراہٹ کی خرابی کی شکایت کے ساتھ 39 فیصد لوگوں نے تفریحی طور پر نشہ استعمال کیا تھا۔ شراب کا استعمال کرنے والوں میں سے 63 فیصد نے بتایا کہ الکحل کا استعمال خوف ہراس کے آغاز سے پہلے شروع ہوا اور غیر قانونی نشہ استعمال کرنے والوں میں سے 59 فیصد نے بتایا کہ نشہ کا استعمال پہلے شروع ہوا۔ تمباکو نوشی گھبراہٹ کی خرابی پیدا کرنے کے خطرے کو بڑھاتی ہے، خاص طور پر اگر تمباکو نوشی جوانی یا جوانی کے اوائل میں شروع کی گئی تھی۔ اس کا طریقہ کار پوری طرح

سے سمجھ میں نہیں آیا ہے لیکن کچھ مفروضے اخذ کیے گئے ہیں۔سگریٹ پینا سانس کے افعال میں تبدیلیاں لا کر گھبراہٹ کے حملوں کا باعث بن سکتا ہے (مثلاً سانس کی قلت محسوس کرنا) کیونکہ سانس کی علامات گھبراہٹ کی ایک نمایاں خصوصیت ہیں۔ بہت زیادہ پریشانی والے بچوں میں سانس کی خرابیاں پائی گئی ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ ان مشکلات کا شکار شخص گھبراہٹ کے حملوں کا شکار ہوسکتا ہے۔

نکوٹین ایک محرک کے طور پر گھبراہٹ کے حملوں میں حصہ ڈال سکتی ہے اور نکوٹین کو چھوڑنے کی وجہ سے بھی گھبراہٹ کے اٹیک ہوسکتے ہیں۔یہ بھی ممکن ہے کہ گھبراہٹ کے عارضے کے مریض اضطراب کو کم کرنے کے لیے خود دوا کے طور پر سگریٹ پیتے ہوں۔تمباکو کے دھوئیں میں اینٹی ڈپریسنٹ خصوصیات کے ساتھ نکوٹین اور دیگر نفسیاتی مرکبات موڈ کو بدل سکتے ہیں اور پرسکون اثر ڈال سکتے ہیں۔متعدد طبی مطالعات نے کیفین کے استعمال اور گھبراہٹ کی خرابی یا اضطراب پیدا کرنے والے اثرات کے درمیان مثبت تعلق ظاہر کیا ہے۔جن لوگوں کو گھبراہٹ کی بیماری ہوتی ہے وہ کیفین کے اضطراب پیدا کرنے والے اثرات کے بارے میں زیادہ حساس ہوتے ہیں۔کیفین کے بڑے اضطراب پیدا کرنے والے اثرات میں سے ایک دل کی دھڑکن میں اضافہ ہے۔

گھبراہٹ یا خرابی صحت ایک سنگین مسئلہ ہے جس کا بہت سے معاملات میں کامیابی سے علاج کیا جا سکتا ہے حالانکہ اس کا کوئی مکمل علاج معلوم نہیں ہے۔علاج کی شناخت ضروری ہے جو ممکنہ حد تک مکمل ردعمل پیدا کرتا ہے اور دوبارہ واپسی کے خطرے کو کم کرسکتا ہے۔تھراپی اور گھبراہٹ کے لیے مخصوص مثبت خود کلامی پینک ڈس آرڈر لیے منتخب علاج ہیں۔متعدد مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ 85 سے 90 فیصد گھبراہٹ کی خرابی کے مریض جن کا علاج کیا گیا وہ 12 ہفتوں کے اندر مکمل طور پر صحت یاب ہوجاتے ہیں۔ جب نفسیاتی تھراپی کارگر ثابت نہیں ہوتی ہے تو فارما کو تھراپی کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ایک تجربہ کار ماہر نفسیات کا مناسب علاج گھبراہٹ کے حملوں کو روک سکتا ہے یا کم از کم ان کی شدت اور تعداد کو کافی حد تک کم کرسکتا ہے۔بلکہ گھبراہٹ کے عارضے میں مبتلا 70 سے 90 فیصد لوگوں کو خاطر خواہ ریلیف ملتا ہے۔ایک اور آپشن علمی رویے کی تھراپی کے اصولوں پر مبنی اپنی مدد آپ ہے۔کسی کتاب یا ویب سائٹ کا استعمال کرتے ہوئے مریض اس قسم کی مشقیں کرتا ہے جو تھراپی میں معالج استعمال کرتے ہیں لیکن وہ اسے اپنے طور پر کرتے ہیں۔اس قسم کی خود کار مدد کی جانچ کرنے والے ٹرائلز کے ایک منظم تجزیے سے معلوم ہوا کہ تھراپی کے علاج پر مبنی ویب سائٹس، کتابیں اور دیگر مواد کچھ لوگوں کی مدد کرسکتے ہیں۔

بعض اوقات گھبراہٹ کی خرابی کے لیے ایسا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے جس میں لوگوں کے اضطراب کے محرکات کا ایک ایک کرکے جائزہ لیا جاتا ہے جیسے کہ ہلکی ورزش کے ذریعے دھڑکن کی حساسیت کو دور کرنا۔اس کی طبی افادیت کے ثبوت کے باوجود یہ مشق مبینہ طور پر صرف چند سائیکو تھراپسٹ ہی استعمال کرتے ہیں۔اس کے کم استعمال کی ممکنہ وجوہات میں "تربیتی مقامات کی کمی، لاجسٹک رکاوٹیں (مثلاً معیاری تھراپی سیشن کی ضرورت) کام کی جگہ سے باہر کام کرنے کے خلاف پالیسیاں شامل ہیں۔

گھبراہٹ کے عارضے میں مبتلا تمام لوگوں میں سے تقریباً نصف 17 اور 24 سال کی درمیانی عمر کے لوگ اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں، خاص طور پر وہ لوگ جو تکلیف دہ تجربات کا شکار ہوتے ہیں۔تاہم کچھ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ پہلی بار متاثر ہونے والے نوجوانوں کی اکثریت 25 اور 30 سال کے درمیان ہے۔خواتین میں گھبراہٹ کا عارضہ مردوں کے مقابلے میں دوگنا ہوتا ہے اور یہ اوسط سے زیادہ ذہانت والے لوگوں میں زیادہ کثرت سے ہوتا ہے۔

گھبراہٹ کی بیماری مہینوں یا سالوں تک جاری رہ سکتی ہے، اور اس بات پر منحصر ہے کہ علاج کیسے اور کب کیا جاتا ہے۔اگر علاج نہ کیا جائے تو یہ اس حد تک بگڑ سکتی ہے کہ مریض کی زندگی شدید متاثر ہوتی ہے۔ درحقیقت، گھبراہٹ کی خرابی سے نمٹنے کے لیے جدوجہد کرتے ہوئے بہت سے لوگوں کو ذاتی تعلقات، تعلیم اور ملازمت کے مسائل کا سامنا کرنا پڑا ہے۔گھبراہٹ کے عارضے میں مبتلا کچھ لوگ دماغی بیماری کے بدنما داغ کی وجہ سے اپنی حالت چھپاتے ہیں۔کچھ افراد میں مہینوں یا سالوں تک علامات ظاہر ہوسکتی ہیں، پھر بہت سے سال کم یا بغیر علامات کے گزر سکتے ہیں۔بعض صورتوں میں، علامات ایک ہی سطح پر غیر معینہ مدت تک برقرار رہتی ہیں۔اس بات کے کچھ شواہد بھی موجود ہیں کہ بہت سے افراد (خاص طور پر جن لوگوں میں کم عمری میں علامات ظاہر ہوتی ہیں) میں بعد کی زندگی میں علامات ختم ہوسکتی ہیں۔

بچے اپنی تشریح اور اپنے تجربے کے اظہار کی صلاحیت میں نوعمروں اور بڑوں سے مختلف ہوتے ہیں۔بالغوں کی طرح، بچوں کو جسمانی علامات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جن میں دل کی تیز دھڑکن، پسینہ آنا، کانپنا یا لرزنا، سانس لینے میں دشواری، متلی یا پیٹ میں درد، چکر آنا یا ہلکا سر درد شامل ہیں۔وہ خوف کے کسی اعلیٰ درجے کا اظہار نہیں کرسکتے۔وہ صرف یہ جانتے ہیں کہ کچھ غلط ہو رہا ہے اور وہ بہت خوفزدہ ہیں۔ بچے صرف جسمانی علامات بیان کر سکتے ہیں۔والدین اکثر بے بس محسوس کرتے ہیں جب وہ کسی بچے کو تکلیف میں دیکھتے ہیں۔مگر وہ بچوں کو اپنے خوف پر قابو پانے میں مدد دے سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

’’پکڑ سکو تو پکڑ لو‘‘ منشیات فروش پنکی گرفتار، عدالت میں بغیر ہتھکڑی، پروٹوکول کیساتھ پیشی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پولیس اہلکاروں کا مذاق اڑانے، ’’’ پکڑ سکو تو پکڑ لو‘‘، ’’روک سکو تو روک لو‘‘ کا طعنہ دینے والی بدنام زمانہ خاتون منشیات فروش کوکین ڈیلر انمول عرف پنکی کو سول حساس ادارے نے گرفتار کرلیا، ملزمہ کی گرفتاری ظاہر کر دی گئی، ملزمہ کو عدالت میں ہتھکڑی کے بغیر پیش کیا گیا، سن گلاسز لگائے، ماسک پہنے، آسمانی رنگ کی شرٹ اور پھول دار پاجامہ زیب تن کئے ملزمہ عدالت میں اس انداز میں چل رہی تھی جیسے کوئی اداکارہ کیٹ واک کر رہی ہو، ملزمہ مرکز نگاہ رہی، منشیات فروش، کوکین ڈیلر انمول عرف پنکی کی عدالت آمد پر تفتیشی افسر راستہ بنا کر پروٹوکول دیتا دکھائی دیا۔ عدالت نیملزمہ کو ریمانڈ پر جیل منتقل کر دیا۔ انمول عرف پنکی کی گرفتاری کے بعد ایک اور مبینہ آڈیو پیغام بھی منظر عام پر آیا ہے، ذرائع کے مطابق یہ آڈیو مبینہ طور پر گرفتاری سے قبل ریکارڈ کیا گیا تھا، آڈیو پیغام میں مبینہ طور پر کہا گیا کہ اگر تم یہ پیغام سن رہے ہو تو اس کا مطلب ہے میرے ساتھ کچھ ہوگیا ہے یا میرا انتقال ہوگیا ہے، ملزمہ آڈیو میں بظاہر پولیس اہلکاروں کو طعنہ دیتے ہوئے کہتی ہے کہ لائنوں میں بیٹھے رہو، سوچو میں پنکی کو پکڑوں گا، برانڈ بن جاؤ، دنیا سلام ٹھوکے گی، 24 گھنٹے سروس آن ہے، گرفتار ہوگئی تو بھی کام چلتا رہے گا۔

تفصیلات کے مطابق گارڈن پولیس نے نشہ سپلائی کرنے والی بدنامہ زمانہ خاتون ملزمہ انمول عرف پنکی کی گرفتاری ظاہر کر دی، ملزمہ کو گزشتہ دنوں سول حساس ادارے نے گرفتار کیا تھا، ملزمہ شہر بھر میں کوکین اور دیگر مہلک نشہ سپلائی کرنے میں ملوث، پولیس کو انتہائی مطلوب اور درجنوں مقدمات میں مفرور تھی، ملزمہ سے پستول، کروڑوں روپے مالیت کی کوکین، کیمیکلز اور دیگر نشہ آور اشیا برآمد کی گئی، ملزمہ کراچی میں منشیات ڈیلنگ اور سپلائی کے ایک منظّم اور وسیع نیٹ ورک کو آپریٹ کر رہی تھی۔ سن گلاسز اور ماسک لگائے ہتھکڑی کے بغیر عدالت میں پیش ہونے والی خاتون بظاہر پراعتماد دکھائی دے رہی تھی، سٹی کورٹ میں خطرناک ملزمہ کو سخت سیکورٹی کے بجائے معمول کے مطابق تفتیشی افسر کے ہمراہ لایا گیا۔ آسمانی رنگ کی ٹی شرٹ اور پھول دار پرپل رنگ کا پاجامہ میں ملبوس خاتون ملزمہ دیکھنے والوں کی توجہ کا مرکز بنی رہی۔ منشیات اسمگلنگ میں ملوث ملزمہ انمول کو آزادانہ ماحول میں پیش کیا گیا اور ملزمہ ہاتھ میں پانی کی بوتل پکڑے اس انداز میں چل رہی تھی جیسے کوئی اداکارہ کیٹ واک کر رہی ہو، تفتیشی افسر نے ملزمہ انمول عرف پنکی کو بغیر ہتھکڑی لگائے پیش کیا۔ کوکین ڈیلر پنکی پیشی سے قبل اور پیشی کے بعد کے آگے آگے چلتی رہی جبکہ پولیس افسر پیچھے چلتا رہا اور بڑے ادب کے ساتھ راستہ بتاتا رہا۔ دوسری جانب جوڈیشل مجسٹریٹ جنوبی کی عدالت نے منشیات برآمدگی اور غیر قانونی اسلحہ کے مقدمات میں گرفتار ملزمہ انمول عرف پنکی کو عدالتی ریمانڈ پر جیل بھیج دیا ہے۔ منگل کو جوڈیشل مجسٹریٹ جنوبی کی عدالت میں پولیس کی جانب سے منشیات برآمدگی اور غیر قانونی اسلحہ کے مقدمات میں گرفتار ملزمہ انمول عرف پنکی کو پیش کیا گیا۔ تفتیشی افسر کی جانب سے ملزمہ کو جسمانی ریمانڈ پر دینے کی استدعا کی گئی۔ تفتیشی افسر نے موقف اختیار کیا کہ ملزمہ سے چرس کے دو پیکٹ اور دیگر منشیات کا مواد برامد ہوا، برآمد شدہ منشیات کی مالیت پندرہ لاکھ سے زیادہ ہے، ملزمہ کا چودہ روز کا جسمانی ریمانڈ دیا جائے، ملزمہ کے خلاف تھانہ گارڈن میں مقدمات درج کئے گئے تھے۔ عدالت نے ملزمہ انمول عرف پنکی کو عدالتی ریمانڈ پر جیل بھیجتے ہوئے تفتیشی افسر سے آئندہ سماعت پر مقدمہ کا چالان بھی طلب کرلیا ہے۔

ملزمہ کوعدالت میں پروٹوکول، وزیرداخلہ کا نوٹس، افسران معطل

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) منشیات فروشی کا نیٹ ورک آپریٹ کرنے والی ملزمہ انمول عرف پنکی کی عدالت میں پیشی کے دوران ایس اوپی اور قواعد کی کھلم کھلا خلاف ورزی کے بعد وزیر داخلہ کے نوٹس پر متعلقہ افسران کو معطل کر دیا گیا، وزیر داخلہ سندھ ضیائالحسن لنجار نے آئی جی سندھ سے رپورٹ طلب کرلی، آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے بھی وضاحت مانگ لی، ایڈیشنل آئی جی نے ایس ایس پی ساؤتھ کو انکوائری افسر مقرر کر دیا گیا، صوبائی محکمہ داخلہ کا پنکی کے معاملے پرجےآئی ٹی بنانیکا فیصلہ، کراچی پولیس چیف، 3 بیوروکریٹ شامل ہوں گے۔ تفصیلات کے مطابق وزیرداخلہ سندھ ضیاالحسن لنجار نے کوکین ڈیلر ملزمہ پنکی کو عدالت میں پروٹوکول دینے کے معاملے پر نوٹس لیتے ہوئے ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان سے فوری رپورٹ طلب کرتے ہوئے واقعہ کی شفاف انکوائری کا حکم دیا ہے۔ وزیرداخلہ سندھ نے کہا کہ ملزمہ کو پروٹوکول کیسے دیا گیا؟ تمام ذمہ دار اہلکار وضاحت پیش کریں۔ ضیائالحسن لنجار نے کہا کہ پروٹوکول فراہم کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایساعمل کسی بھی صورت قابل قبول نہیں، غفلت برتنے والوں کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ کوئی بھی مجرم قانون سے بالاتر نہیں ہے، ہر شخص کے ساتھ قانون کے مطابق برتاؤ کیا جائے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ساکھ متاثر کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ عدالتوں میں ملزمان کو غیر ضروری پروٹوکول دینا انصاف کے تقاضوں کے خلاف ہے۔ آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ایڈیشنل آئی جی کراچی کو واقعہ کی مفصل ابتدائی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔

انمول پنکی پوش علاقوں میں آئس اور کوکین فراہمی میں ملوث رہی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) منشیات ڈیلر انمول عرف پنکی طویل عرصے سے شہر کے پوش علاقوں میں آئس اور کوکین کی فراہمی میں ملوث رہی، کوکین، آئس، ایکسٹیسی اور پارٹی پلز کا دھندہ، خواتین رائیڈرز کا بھی استعمال کیا جاتا تھا، ملزمہ ماہانہ کروڑوں روپے مالیت کی منشیات کی خرید وفروخت میں ملوث تھی۔ ملزمہ انمول عرف پنکی کوکین، آئیس، ایکسٹیسی اور پارٹی پلز کا دھندہ کرتی تھی۔ ملزمہ شہر کے پوش علاقوں کلفٹن، ڈی ایچ اے اور دیگر علاقوں میں آن لائن منشیات کو مخصوص رائیڈرز کے ذریعے سپلائی کرتی تھی۔

☆☆☆☆☆

کوکین ڈیلرانمول تھانہ گزری اور درخشاں میں 10 مقدمات میں مفرور تھی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کوکین ڈیلر انمول عرف پنکی کی گرفتاری نے کی کارکردگی پر بھی کئی سوالات کھڑے کر دیئے ہیں۔ ملزمہ اتنے عرصے تک منشیات کی سپلائی کا نیٹ ورک کیسے چلاتی رہی؟ پولیس جواڑتی چڑیا کے بھی پر گن لیتی ہے وہ اتنے منظّم انداز میں شہر میں منشیات کے نیٹ ورک سے کیسے لاعلم رہی؟۔ ملزمہ کا منشیات کا کاروبار کھلے عام کیسے چل رہا تھا؟۔ پولیس اب تک یہ جواب بھی نہیں دے سکی ہے کہ انمول عرف پنکی کی پشت پناہی کون کررہا تھا؟۔

☆☆☆☆☆

ملزمہ نے نشہ آور اشیا کے باکس پر اپنے نام کی برانڈنگ کروا رکھی تھی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) منشیات ڈیلر انمول عرف پنکی کو گزشتہ دنوں سول حساس ادارے نے لاہور سے گرفتار کیا تھا۔ ملزمہ طویل عرصے سے شہر کے پوش علاقوں میں آئس اور کوکین کی فراہمی میں ملوث رہی ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق ملزمہ ماہانہ کروڑوں روپے مالیت کی منشیات کی خرید و فروخت میں ملوث تھی۔ ملزمہ انمول عرف پنکی کوکین، آئیس، ایکسٹیسی اور پارٹی پلز کا دھندہ کرتی تھی۔ ملزمہ نے نشہ آور اشیاء کی فروخت میں استعمال کئے جانے والے باکس پر اپنے نام کی برینڈ ینگ بھی کروا رکھی تھی۔

کوکین ڈیلرانمول عرف پنکی کیخلاف غیرملکی پستول رکھنے کا مقدمہ درج

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سوشل میڈیا پر پولیس پر سخت تنقید اور گرفتار کوکین ڈیلر انمول عرف پنکی کی عدالت میں بغیر ہتھکڑی پیشی اور پکنک اسٹائل پر ٹہلنے کی ملزمہ کے خلاف غیر ملکی پستول رکھنے کا مقدمہ بھی درج ہوا ہے۔ گارڈن ویسٹ میں خاتون کے قبضے سے گلاک پستول اور دو میگزین برامد ہوئے۔ مقدمہ نمبر 197/26 کے مطابق ملزمہ ''پنکی'' سے 9 ایم ایم پستول اور 10 راؤنڈ ملے۔

☆☆☆☆☆

پنکی کے سرکاری افسران وسیاسی رہنماؤں سے مبینہ رابطے تھے، تفتیش میں انکشاف

کراچی(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ پنکی کے سرکاری افسران وسیاسی رہنماؤں سے مبینہ رابطے تھے۔انمول پنکی سے کوکین خریدنے والوں میں ماڈل واداکار بھی شامل تھے،منشیات سپلائی کے لئے 6 رکنی گینگ کام کرتا ہے۔ ایڈوانس آن لائن رقم وصول کرنے کے بعد ملزمہ انمول عرف پنکی فوری کوکین خریداروں کو پہنچانے کا انتظام کرتی تھی۔ وفاقی حساس ادارے اور پولیس نے گلستان جوہر سے پنکی نیٹ ورک کے اہم کردار کو حراست میں لے لیا جو اکاؤنٹس سنبھالتا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ منشیات کی فروخت سے حاصل کی جانے والی رقوم کو موبائل فرنچائزاور موبائل بیلنس کی آڑ میں منتقل کیا جاتا تھا۔

تفصیلات کے مطابق کوکین کوئن انمول پنکی نے دوران تفتیش اداکاروں، سرکاری آفسران وسیاسی رہنماؤں کے ساتھ مبینہ رابطوں کا انکشاف کیا ہے،انمول پنکی سے کوکین خریدنے والوں میں ماڈل واداکار بھی شامل تھے جبکہ اس کے 100 سے 150 مستقل خریدار ہیں جبکہ کچھ ایسے ڈیلرز بھی انمول پنکی سے کی تیار کردہ کوکین اس سے خرید کر مختلف علاقوں میں فروخت کرتے تھے اوسطا5 کروڑ روپے سے زائد کی ماہانہ کوکین کی فروخت کی جارہی تھی،تحقیقاتی اداروں نے انمول پنکی سے کوکین خرید کر آگے فروخت کرنے والے ڈیلرز کے گرد بھی گھیرا تنگ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انمول پنکی قانون نافذ کرنے والے اداروں کی گرفت سے بچنے کے لئے کوکین سپلائی کے لئے انتہائی محتاط انداز اپنایا ہوا تھا،نئے کسٹمرز کے لئے منشیات مخصوص جگھوں پر رکھوا کر وہاں سےحاصل کرنے کا بتایا جاتا تھا،انمول پنکی سے تفتیش کے دوران حاصل ہونے والی معلومات کے مطابق ملزمہ کا کراچی کے پوش علاقوں اور تعلیمی اداروں میں بھی منشیات کی ترسیل کیلئے 6 رکنی گینگ کام کرتا ہے جس میں ایک خاتون اور5 مرد شامل ہیں 6 رکنی گینگ کے علاوہ ملزمہ خود بھی منشیات کی فروخت کرتی،ایک گرام کوکین 15 سے 20 ہزار روپے میں فروخت کرتی تھی جبکہ نئے کسٹمر کیلئے منشیات رائیڈر کی بجائے مخصوص جگھوں پر رکھواتی تھی کسٹمر ملزمہ کی بتائی ہوئی جگہ سے منشیات حاصل کرلیتا تھا۔

☆☆☆☆☆

پنکی نے اپنے بھائیوں کے ساتھ ملکر کوکین سپلائی کا نیٹ ورک بنایا

کراچی(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)تفتیشی ذرائع کے مطابق کوکین ڈیلر انمول عرف پنکی نے اپنے بھائیوں کے ساتھ ملکر کوکین سپلائی کا نیٹ ورک بنایا، سابقہ وکیل شوہر کے ساتھ کوکین کا دھندا شروع کیا،کراچی کے علاقہ جمشید کوارٹرز کی رہائشی تھی، ماڈل بننا چاہتی تھی،کم عمری میں گھر سے نکلی، بڑی بڑی پارٹیوں میں جانا شروع کردیا،وکیل سے طلاق کے بعد پولیس افسر سے شادی کی،5 سال قبل پنجاب میں گرفتار ہوئی تاہم پنجاب پولیس کو رشوت دے کر رہائی حاصل کرلی۔انمول نے کوکین بنانے کا طریقہ انٹرنیٹ سے سیکھااور باقاعدہ کوکین کا اپنا ایک برانڈ بنایا،تفتیشی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ انمول پنکی نے شروع میں اپنے سابقہ شوہر کے ساتھ ملکر کوکین کا کام شروع کیا جو ایک وکیل تھااور عالمی کوکین گینگ میں کام کرتا تھا،انمول کراچی کے علاقہ جمشید کوارٹرز کی رہائشی تھی جہں سے سے ابوالحسن اصفہانی روڈ،گلستان جوہر اور پھر لاہور منتقل ہوگئی،انمول ماڈل بننا چاہتی تھی اس سلسلہ میں وہ کم عمری میں گھر سے نکلی اور شہر میں بڑی بڑی پارٹیوں میں جانا شروع کردیا،جہاں پر انمول نے منشیات کے استعمال اور سپلائی کے طریقہ کار کو دیکھ کر اس فیلڈ میں آنے کی منصوبہ بندی کی،انمول نے اپنے وکیل شوہر سے طلاق کے بعد ایک پولیس افسر سے شادی کی،پنکی نے تیزی سے اپنا کوکین کا نیٹ ورک قائم کیا اور پاکستان کی سب سے بڑی کوکین ڈیلر بن گئی،ملزمہ نے دوران تفتیش حکام کو یہ بتایا ہے کہ وہ پانچ سال قبل پنجاب پولیس کے ہاتھوں گرفتار ہوئی تھی تاہم انہوں نے بھاری رشوت دے کر خود کو چھڑوایا، پنکی لاہور سے خواتین کے ذریعے ٹرین سے کوکین کے پیکٹ کراچی بھجواتی تھی،اسٹیشن سے بائیک رائیڈرز منشیات کے الگ الگ پیکٹ لے کر ڈیلرز تک پہنچاتے تھے۔

گرفتاری سے بچنے کیلئے انمول عرف پنکی کراچی سے فرار ہوکر لاہور منتقل ہوئی

کراچی(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)تفتیشی ذرائع کے مطابق جب قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ملزمہ کی سرگرمیوں پرنظر رکھنا شروع کی تو وہ کراچی سے فرار ہوکر لاہور منتقل ہوگئی۔دوران تفتیش انمول عرف پنکی نے بتایا کہ شناخت چھپانے کیلئے اس نے اپنی انگلیاں تیزاب سے جلائیں اور تیز دھار آلے سے انگلیوں کو نقصان پہنچایا تاکہ اس کی بائیو میٹرک شناخت نہ ہوسکے اور کرمنل ریکارڈ میں اس کے بائیو میٹرک کا کوئی ریکارڈ موجود نہ ہو۔لاہور میں کرائے کے مکان میں رہائش تھی، والدہ، بھابی اور ایک بچہ بھی مقیم تھا۔تفتیشی حکام کے مطابق ملزمہ نے لاہور میں کرائے کے مکان میں رہائش اختیار کررکھی تھی جہاں اس کی والدہ، بھابی اور ایک بچہ بھی مقیم تھا۔

پنکی کراچی میں پیدا ہوئی، 2 سابق شوہر، اہم شخصیات کو منشیات دیتی رہی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پنکی کراچی میں پیدا ہوئی، بھائیوں کے ساتھ ملکر کوکین سپلائی کا نیٹ ورک بنایا، ملزمہ کراچی کے علاقہ جمشید کوارٹرز کی رہائشی تھی وہاں سے ابوالحسن اصفہانی روڈ، گلستان جوہر پھر لاہور منتقل ہوگئی، انمول ماڈل بننا چاہتی تھی اس سلسلے میں وہ کم عمری میں گھر سے نکلی اور شہر میں بڑی بڑی پارٹیوں میں جانا شروع کردیا، وکیل سے طلاق کے بعد پولیس افسر سے شادی کی، پانچ سال قبل پنجاب پولیس نےگرفتار کیا رشوت دیکر چھوٹ گئی۔ پنکی لاہور سے خواتین کے ذریعے ٹرین سے کوکین کے پیکٹ کراچی بھجواتی تھی تفصیلات کے مطابق کوکین ڈیلر انمول عرف پنکی نے اپنے بھائیوں کے ساتھ ملکر کوکین سپلائی کا نیٹ ورک بنایا، انمول نے کوکین بنانے کا طریقہ انٹرنیٹ سے سیکھا اور باقاعدہ کوکین کا اپنا ایک برانڈ بنایا، تفتیشی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ انمول پنکی نے شروع میں اپنے سابقہ شوہر کے ساتھ ملکر کوکین کا کام شروع کیا جو ایک وکیل تھا اور عالمی کوکین گینگ میں کام کرتا تھا، انمول کراچی کے علاقہ جمشید کوارٹرز کی رہائشی تھی جہاں سے ابوالحسن اصفہانی روڈ، گلستان جوہر اور پھر لاہور منتقل ہوگئی، انمول ماڈل بننا چاہتی تھی اس سلسلہ میں وہ کم عمری میں گھر سے نکلی اور شہر میں بڑی بڑی پارٹیوں میں جانا شروع کردیا، جہاں پر انمول نے منشیات کے استعمال اور سپلائی کے طریقہ کار کو دیکھ کر اس فیلڈ میں آنے کی منصوبہ بندی کی، انمول نے اپنے وکیل شوہر سے طلاق کے بعد ایک پولیس افسر سے شادی کی، پنکی نے تیزی سے اپنا کوکین کا نیٹ ورک قائم کیا اور پاکستان کی سب سے بڑی کوکین ڈیلر بن گئی، ملزمہ نے دوران تفتیش حکام کو یہ بتایا ہے کہ وہ پانچ سال قبل پنجاب پولیس کے ہاتھوں گرفتار ہوئی تھی تاہم انہوں نے بھاری رشوت دے کر خود کو چھڑوایا، پنکی لاہور سے خواتین کے ذریعے ٹرین سے کوکین کے پیکٹ کراچی بھجواتی تھی، اسٹیشن سے بائیک رائیڈرز منشیات کے الگ الگ پیکٹ لے کر ڈیلرز تک پہنچاتے تھے، ڈیلرز کی مدد سے کوکین شہریوں کو بھیجی جاتی، پیسے اکاؤنٹ سے ٹرانسفر ہوتے تھے، ملزمہ انمول عرف پنکی کے نیٹ ورک میں کوئی ایک دوسرے سے نہیں ملتا تھا۔ ملزمہ انمول پنکی نے گلگت میں ایک ہوٹل بھی بنا رکھا ہے، گروپ میں اس کے بھائی ناصر کی گرل فرینڈ بھی شامل ہے، بھائی کی گرل فرینڈ کی مدد سے کراچی کی پارٹیوں میں کوکین سپلائی کی جاتی رہی ہے۔ پولیس کے مطابق خفیہ اطلاع پر گارڈن ویسٹ کے ایک فلیٹ پر چھاپا مارا گیا، جہاں ایک خاتون مبینہ طور پر منشیات تیار کرکے فروخت کررہی تھی۔ چھاپے کے دوران ملزمہ کوکین ڈیلر انمول عرف کو گرفتار کرکے فلیٹ سے 1540 گرام کوکین اور 6970 گرام مختلف کیمیکل اور خام مال برآمد کیا گیا۔ ملزمہ کے قبضے سے برآمد کیا گیا بیکنگ پاؤڈر، ایفیڈرین، کیٹامین اور کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ بھی قبضے میں لیا گیا۔ ملزمہ کے قبضے سے ایک پستول، 2 میگزین اور 10 راؤنڈ بھی برآمد ہوئے، تاہم وہ اسلحے کا لائسنس پیش نہ کرسکی۔ پولیس کے مطابق فلیٹ سے نقد رقم، موبائل فون، بلینک چیک اور دیگر اشیاء بھی تحویل میں لی گئی ہیں، ملزمہ طلبا اور اہم شخصیات کو منشیات سپلائی کرتی تھی، نیٹ ورک اسلام آباد اور لاہور تک پھیلا ہوا ہے۔ وہ پاکستان کی مہنگی ترین کوکین خود بناتی تھی۔ ملزمہ کی حاصل کردہ پروفائل کے مطابق اس کا نام انمول عرف پنکی دختر مراد بخش ہے۔ ملزمہ سال 1995 میں کراچی میں پیدا ہوئی۔ وہ دو نمبر استعمال کرتی تھی۔ انمول کے دو موجودگی پتے ہیں جن میں ایک خیابان ظفر سوسائٹی رائیونڈ روڈ لاہور جبکہ دوسرا اے ون کمپلیکس ابوالحسن اصفہانی روڈ گلشن اقبال فلیٹ نمبر سی ون ایسٹ کراچی شامل ہے۔ ملزمہ کا مستقل پتا بلوچ پاڑہ مکان نمبر 180 جہانگیر روڈ کراچی ہے۔ ملزمہ مڈل پاس ہے اور اس نے گورنمنٹ گرلز اسکول سہراب گوٹھ سے تعلیم حاصل کی۔ ملزمہ کے 3 بھائی ہیں جن میں ناصر، ریاض اور شوکت شامل ہیں۔ ملزمہ کی قومیت بلوچ (رند) ہے۔ ملزمہ نے دو سابق شوہر تھے جن میں ایک ریٹائر پولیس افسر بھی شامل تھا۔ ملزمہ کے سابق شوہروں میں رانا ناصر اور رانا اکرم (ریٹائر پولیس آفیسر) شامل ہیں۔ انمول عرف پنکی سال 2006 میں 12 برس کی عمر میں ماڈلنگ اور انٹرٹینمنٹ انڈسٹری میں کیریئر بنانے کے لئے لاہور منتقل ہوئی۔ لاہور میں مینار پاکستان پر وہ عائشی نامی ایک لڑکی سے ملی جس سے انمول نے رہنے کے لئے جگہ مانگی۔ عاشی نے اسے اپنے گھر جو کہ کریم پارک ڈی ایچ اے لاہور میں واقع تھا میں آکر رہنے کا کہا جس کے بعد انمول عاشی کے ساتھ اس کے گھر پر رہنے لگی۔ انمول نے بتایا کہ وہ تین ماہ تک فلم ڈائریکٹر کے پاس جاتی رہی جو اسے کسی چیز کی بھی ادائیگی نہیں کررہا تھا۔ مذکورہ ڈائریکٹر کے دفتر میں اس کی ملاقات رانا ناصر نامی شخص سے ہوئی۔

لاہور میں مینار پاکستان پر وہ عائشی نامی ایک لڑکی سے ملی جس سے انمول نے رہنے کے لئے جگہ مانگی۔ عاشی نے اسے اپنے گھر جو کہ کریم پارک ڈی ایچ اے لاہور میں واقع تھا میں آکر رہنے کا کہا جس کے بعد انمول عاشی کے ساتھ اس کے گھر پر رہنے لگی۔ انمول نے بتایا کہ وہ تین ماہ تک فلم ڈائریکٹر کے پاس جاتی رہی جو اسے کسی چیز کی بھی ادائیگی نہیں کررہا تھا

پنکی نے 13 برس قبل معمولی نوعیت کی منشیات فروشی شروع کی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) تفتیشی حکام کے مطابق ملزمہ نے تقریباً 12 سے 13 برس قبل معمولی نوعیت کی منشیات فروشی شروع کی۔ ملزمہ کی کوکین 25 ہزار روپے فی گرام اور'' گولڈ'' نامی برانڈ 40 ہزار روپے فی گرام تک فروخت ہوتی تھی، 17 سے 22 برس عمر کے نوجوان بڑے خریدار، امیر گھرانوں اور شوبز انڈسٹری کے افراد بھی شامل، ملزمہ لاہور میں پولیس اہلکاروں پر اپنی گاڑی چڑھا کر فرار ہونے میں کامیاب ہوگئی تھی۔ تفتیشی افسران کے مطابق شادی کے بعد ملزمہ باقاعدہ منشیات کے دھندے سے منسلک ہوگئی۔ 17 سے 22 برس عمر کے نوجوان اس کے بڑے خریدار تھے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ملزمہ نے اپنے نام سے منسوب برینڈنگ کے ساتھ کوکین کی پیکنگ بھی متعارف کرا رکھی تھی جبکہ پیکجنگ اور پرنٹنگ مارکیٹ سے کرائی جاتی تھی۔ کوکین میں استعمال ہونے والے کیمیکل کیٹامائن اور ایسیٹون ادویات کی ہول سیل مارکیٹ سے حاصل کئے جاتے تھے۔

☆☆☆☆☆

بھارت نے بگلیہار ڈیم بھرنے کیلئے پانی روک دیا، چناب میں قلت آب، پاکستانی حکام کا الرٹ جاری

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) بھارت نے بگلیہار ڈیم بھرنے کیلئے پانی روک دیا، چناب میں قلت آب، پاکستانی حکام کا الرٹ جاری کر دیا، حکام کے مطابق ہفتے کو پانی کا بہاؤ 20,930 کیوسک سے کم ہو کر صرف 9,037 کیوسک رہ گیا، 11,893 کیوسک کی بڑی کمی، اعداد وشمار، پنجاب میں صورتحال سنگین، خریف کی فصلوں کی پیداوار متاثر ہونے کا خدشہ، انڈس واٹر کمشنر سید علی شاہ نے کہا ہے کہ یہ کمی مقبوضہ کشمیر میں تعمیراتی کاموں کے ذریعے پانی کو کنٹرول کرنے کی وجہ سے ہوئی، سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی ہے، انہوں نے بھارتی ہم منصب سے تفصیلات مانگ لی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان نے گزشتہ ہفتہ کے اختتام پر دریائے چناب میں پانی کے بہاؤ میں نمایاں کمی ریکارڈ کی، جس سے بھارت کی جانب سے دریا کے بالائی حصے میں پانی کو کنٹرول کرنے (ریگولیشن) اور اس کے دوطرفہ تعلقات پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں خدشات مزید بڑھ گئے ہیں۔ ابتدائی سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، ہفتہ (2 مئی 2026) کو دریائے چناب میں پانی کا بہاؤ تقریباً 20,930 کیوسک سے کم ہو کر صرف 9,037 کیوسک رہ گیا۔ یہ 11,893 کیوسک کی اچانک اور بڑی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، پانی میں یہ کمی بھارت کی جانب سے بگلیہار ڈیم کو بھرنے کے لیے پانی روکنے کی وجہ سے ہوئی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ہفتے کے روز دریا میں پانی کے بہاؤ میں اتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔ یہ صورتحال پاکستان کے اہم زرعی مرکز، پنجاب کے لیے ایک انتہائی نازک وقت پر پیدا ہوئی ہے، جہاں اس وقت خریف کی فصلوں کی بوائی کا سیزن جاری ہے۔ کسان اس وقت کپاس کی کاشت کے لیے کھیت تیار کر رہے ہیں، چاول کی پنیری لگا رہے ہیں اور باغات و دیگر ہریالی کو پانی دے رہے ہیں۔ حکام نے خبردار کیا ہے کہ دریا کے بہاؤ میں اس طرح کی اچانک کمی بوائی کی سرگرمیوں کو درہم برہم کر سکتی ہے اور فصلوں کی پیداوار کو متاثر کر سکتی ہے۔ رابطہ کرنے پر پاکستان کے انڈس واٹر کمشنر سید مہر علی شاہ نے کہا'' جی ہاں، پانی کے بہاؤ میں کمی آئی ہے۔

☆☆☆☆☆

31 سالہ پنکی نے پہلے خود منشیات استعمال کرنا شروع کی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) 31 سالہ پنکی نے پہلے خود منشیات استعمال کرنا شروع کی، پنکی کے فارمولے پر بنی ہوئی ڈرگز مارکیٹ میں بہت جلد مقبول ہوگئی، رائیڈرز کی گرفتاری کے بعد لاہور میں نیٹ ورک قائم کرنیکا فیصلہ کیا، پولیس افسر سے شادی کے بعد لاہور پولیس بھی نیٹ ورک سے لاعلم رہی۔ تفصیلات کے مطابق انمول عرف پنکی کی عمر 31 برس کی ہے۔ ملزمہ نے شروع میں خود منشیات استعمال کرنا شروع کیں۔ اس دوران لاہور میں رانا اکرم نے پنکی سے شادی کر لی اور پنکی نے اپنے فارمولے کو خود پر آزما کر ڈرگز کی سپلائی مارکیٹ میں شروع کر دی۔ پنکی کے فارمولے پر بنی ہوئی ڈرگز مارکیٹ میں بہت جلد مقبول ہو گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس نے کئی بار پنکی کو گرفتار کیا تاہم مبینہ طور پر پیسے لے کر اسے چھوڑ دیا گیا۔

انمول عرف پنکی کے بعد ایک اور خاتون ڈرگ ڈیلر گرفتار

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) انمول عرف پنکی کے بعد شہر میں ایک اور ڈرگ ڈیلر خاتون پکڑی گئی۔ قائدآباد پولیس نے لاکھوں روپے مالیت کی 35 کلو سے زائد اعلیٰ کوالٹی چرس برآمد کر کے ملزمہ کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق اندرون سندھ سمیت شہر کے مختلف پوش علاقوں میں سپلائی اور فروخت کی جانے والی منشیات کے نیٹ ورک کے خلاف کارروائی کے دوران خداداد قبرستان سواتی محلے سے ملزمہ نرگس عرف ملکہ زوجہ وکیل کو گرفتار کیا گیا۔ ملزمہ سے برآمد ہونے والی اعلیٰ کوالٹی چرس کی مالیت 60 لاکھ روپے سے زائد بتائی جاتی ہے۔

دشمن کی آئندہ مہم جوئی کے اثرات خطرناک، فیلڈ مارشل

راولپنڈی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) چیف آف آرمی اسٹاف اور چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بھارت کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آج پاکستان کا دفاع کسی بھی بیرونی جارحیت کیخلاف مکمل طور پر نا قابل تسخیر ہے، دشمن جان لے پاکستان کیخلاف آئندہ مہم جوئی کے اثرات محدود نہیں بلکہ انتہائی خطرناک، دوررس اور تکلیف دہ ہونگے، عسکری محاذ پر شکست کے بعد بھارت نے ریاستی دہشت گردی میں اضافہ کردیا، ہم ہر بے گناہ پاکستانی کے خون کا بدلہ لینگے اور دہشت گردی کیخلاف یہ جنگ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جاری رہے گی، معرکہ حق کے ذریعے نہ صرف دشمن کو اسکی توقعات سے بڑھ کر ذلت آمیز شکست کا سامنا کرنا پڑا بلکہ پاک فوج، پاک بحریہ اور پاک فضائیہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور غیر متزلزل عزم نے دشمن کو پسپائی پر مجبور کردیا، صدرِ مملکت، وزیراعظم، وفاقی کابینہ اور تمام سیاسی جماعتوں کی قیادت کی دانشمندی، دور اندیشی اور رہنمائی نے ملک کو تاریخی فتح سے ہمکنار کیا، افغانستان سے صرف یہی مطالبہ ہے کہ وہ اپنی سرزمین کو فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کیلئے استعمال ہونے سے روکے اور انکے تمام ٹھکانے ختم کرے، پاکستانی داستان کشمیر کے بغیر نامکمل ہے، آج پاکستان اپنی موثر، ذمہ دارانہ اور غیر جانبدار سفارتکاری کے ذریعے تاریخی امن مذاکرات کی میزبانی کررہا ہے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار اتوار کے روز جی ایچ کیو میں معرکہ حق کی پہلی سالگرہ کے سلسلے میں منعقدہ خصوصی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا کہ یہ محض دو ممالک کے درمیان جنگ نہیں تھی بلکہ دو نظریات کے مابین ایک فیصلہ کن معرکہ تھا، جس میں حق کو فتح اور باطل کو شکست ہوئی۔تقریب میں چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف، چیف آف دی ایئر اسٹاف ائیر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو سمیت تینوں مسلح افواج کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔فیلڈ مارشل نے کہا کہ معرکہ حق، آپریشن بنیان مرصوص میں اللہ تعالیٰ کی رضا سے

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر

پاکستان، عوام اور مسلح افواج کو ایک بے مثال کامیابی ملی، معرکہ حق دو نظریات کے درمیان ایک فیصلہ کن معرکہ تھا جس میں حق فتحیاب اور باطل ہزیمت سے دوچار ہوا۔فیلڈ مارشل نے کہا کہ بھارت کا خواب ہے کہ وہ پاکستان کو عسکری جارحیت اور سفارتی تنہائی کا نشانہ بنا کر خطے میں طاقت کا توازن تبدیل کرے، اسکا یہ خواب اسکے قد کاٹھ اور صلاحیت سے کہیں زیادہ ہے جسے پاکستان کبھی کامیاب نہیں ہونے دیگا۔انہوں نے کہا کہ معرکہ حق کے تجربات کی روشنی میں ملٹی ڈائمینشنل آپریشنز کیلئے دفاعی افواج کا ہیڈکوارٹر قائم کیا گیا ہے، خلائی پروگرام کو وسعت دی جارہی ہے جبکہ آرمی راکٹ فورس کمانڈ بھی قائم کردی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ عصرِ حاضر اور مستقبل کی جنگیں ملٹی ڈومین آپریشنز پر مشتمل ہونگی، جنگوں میں دور تک مار کرنے والے ہتھیاروں، ڈرونز، سائبر اور آرٹیفشل انٹیلیجنس کا استعمال ہوگا۔فیلڈ مارشل نے کہا کہ عوام اور قومی قیادت کا پیغام ہے کہ ملکی خودمختاری، سرحدی سلمیت اور قومی وقار پر کوئی سمجھوتہ قابل قبول نہیں، ہندوستان کو اس جنگ کے نتیجے میں شدید جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑا جسکی قیمت وہ آنے والے وقتوں تک چکاتا رہے گا، فتح میزائلوں اور پاک فضائیہ کے شاہینوں نے دشمن کے 26 سے زیادہ عسکری اہداف کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔فیلڈ مارشل نے کہا کہ عصرِ حاضر اور مستقبل کی جنگیں ملٹی ڈومین آپریشنز پر مشتمل ہونگی جس میں دور تک مار کرنے والے ہتھیاروں، ڈرونز، سائبر اور آرٹیفشل انٹیلی جنس کا استعمال ہوگا، افواج پاکستان کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے ڈیفنس فورسز ہیڈکوارٹرز قائم کردیا گیا ہے۔

وفاقی حکومت کا رواں مالی سال کی متوقع بچتوں کو سرنڈر کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی حکومت کا رواں مالی سال کیمتوقع بچتوں کو سرنڈر کرنے کا فیصلہ، وفاقی وزارت خزانہ نیتمام وزارتوں، ڈویژنز کے لئے 10 مئی 2026 کی ڈیڈ لائن مقرر کردی۔تمام پرنسپل اکاونٹنگ آفیسرز کو مراسلہ ارسال۔مراسلہ میں ہدایت کی گئی ہے کہ تمام متوقع بچتوں کی بروقت واپسی کو یقینی بنایا جائےجن کی روشنی میں رواں مالی سال کینظر ثانی تخمینہ جات فائنل کیے جائیں گے، آئندہ مالی سال کے لیےبجٹ تخمینہ جات بھی تیار کیےجائیں گے۔ مراسلہ میں ہدایت کی گئی ہے کہ مالی سال 2025۔26 کے لیےمتوقع بچتوں کو 10 مئی تک سرنڈر کیا جائے۔

28ویں آئینی ترمیم سے متعلق ابھی تک میرے علم میں کوئی بات نہیں، بلاول

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ 28 ویں آئینی ترمیم سے متعلق ابھی تک میرے علم میں کوئی بات نہیں، پیپلز پارٹی کے بغیر آئینی ترمیم اور بجٹ کی منظوری ممکن نہیں، بجٹ سے متعلق تجاویز کیلئے چار رکنی کمیٹی بنادی، جو اراکین پارلیمان راجہ پرویز اشرف، شیری رحمان، سلیم مانڈوی والا اور نوید قمر پر مشتمل ہے۔ پیپلز پارٹی کی کمیٹی بجٹ کے حوالے سے اپنی تجاویز حکومت کے سامنے رکھے گی۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی پارلیمانی پارٹی کے اجلاس سے خطاب اور بعد میں صحافیوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ امریکا ایران جنگ پر مذاکرات سے متعلق مجھے کوئی پیشکش نہیں کی گئی، وزیراعظم شہباز شریف سے میری اور صدر مملکت آصف علی زرداری کی بات ہوتی رہتی ہے، لیکن نئی آئینی ترمیم کے حوالے سے حکومت نے آج تک پیپلز پارٹی سے کوئی رابطہ نہیں کیا۔ 26ویں اور 27ویں آئینی ترمیم میں پیپلز پارٹی کا کردار سب کے سامنے ہے۔ ہم نے صوبوں کے حقوق کم نہیں ہونے دیے، بلکہ مزید حقوق دیے۔ ہماری ترامیم سے بلوچستان کی سینیٹ

چیئرمین بلاول بھٹو زرداری

میں نمائندگی بڑھی۔ ملک کی عوام مہنگائی کی وجہ سے شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ہم نے وفاقی اور صوبائی سطح پر ان مسائل کو مسلسل اٹھایا ہے۔ جب وزیراعظم نے عوام کو ریلیف دینے کا فیصلہ کیا تو ہم نے اس کا خیرمقدم کیا۔ مہنگائی کے خاتمے کے لیے سب کی مشاورت سے صوبوں کی سپورٹ کا فیصلہ کیا گیا، جس میں موٹر سائیکل استعمال کرنے والوں کو ریلیف دینے پر تمام صوبوں نے حمایت کی۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے بینظیر مزدور کارڈ کے ذریعے لاکھوں کسانوں کی مدد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ترمیم اور قومی مسئلے پر ہم حکومت کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ بھارت سے جنگ کے دوران ایک محبّ وطن کے طور پر میں نے بین الاقوامی میڈیا پر ملک کے دفاع کے لیے آواز اٹھائی۔ جنگ کے بعد وزیراعظم نے مجھ سے امن کمیٹی کی قیادت کی درخواست کی۔ ایران، امریکہ کشیدگی میں بھی ہم نے وفاقی حکومت کا پورا ساتھ دیا۔ ہم سب پاکستانی ایسے معاملات میں متحد ہوتے ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی پارلیمانی پارٹی کے اجلاس کی صدارت بلاول بھٹو زرداری نے کی۔ جس میں خاتون اول اور رکن قومی اسمبلی آصفہ بھٹو زرداری اور پارٹی سے تعلق رکھنے والے اراکین قومی اسمبلی اور سینیٹ نے شرکت کی۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ سعودی عرب، دبئی اور ایران کے ساتھ پاکستان اور پیپلز پارٹی کے تعلقات نسلوں پرانے ہیں۔

☆☆☆☆☆

پاکستان ثالثی کی کوششیں تیز اور ہرمز کو دوبارہ کھولنے میں مدد کرے، چین، آبی گزرگاہ کے ذریعے امریکی ہتھیاروں کی ترسیل نہیں ہونے دینگے، ایران

تہران (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) تہران نے امریکا کے خلاف دی ہیگ میں قائم بین الاقوامی ثالثی عدالت میں مقدمہ دائر کر دیا ہے جبکہ چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ ثالثی کی کوششوں کو مزید تیز کرے اور آبنائے ہرمز کھولنے سے متعلق معاملات مناسب طریقے سے حل کرنے میں کردار ادا کرے، وانگ یی نے نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چین پاکستان کی ثالثی کی کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا، امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا کہنا ہے کہ ان کے خیال میں ایران کے ساتھ مذاکرات میں پیش رفت ہو رہی ہے، ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکا کے دھمکی آمیز اور اشتعال انگیز بیانات کو جنگ کے خاتمے اور ممکنہ معاہدے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ قرار دیا ہے اور کویت میں زیر حراست چار ایرانیوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے، ایرانی نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے واضح کیا ہے کہ دھمکیوں اور زبردستی کروائے گئے سمجھوتوں سے حقیقی امن ممکن نہیں جبکہ ایرانی رکن پارلیمان کامران غضنفری نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکا اور اسرائیل ایران کے خلاف بڑے پیمانے پر عسکری کارروائی کی تیاری کر رہے ہیں، ایرانی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل محمد اکرمی کا کہنا ہے کہ وہ امریکی ہتھیاروں کو آبنائے ہرمز سے گزر کر خطے میں موجود فوجی اڈوں تک نہیں پہنچنے دیں گے۔

ایرانی جواب پسند نہیں، ناقابل قبول، مسترد، ٹرمپ، آپ کی اہمیت نہیں، قوم کے حق کے لیے جواب دیا، تہران

تہران/ واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا ایران سیزفائر سے لیکر اب تک فریقین کے مابین تندوتیز اور سخت بیانات کے بعد خطے پر ایک بار پھر جنگ کے بادل منڈلانے لگے' صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی تجاویز پر ایران کی جانب سے بھیجے گئے جواب کو مکمل طور پر ناقابل قبول قرار دے کر مسترد کر دیا اور کہا ہے کہ میں نے ابھی ایران کے نام نہاد نمائندوں کا جواب پڑھا ہے' مجھے بالکل پسند نہیں آیا' یہ مکمل طور پر ناقابلِ قبول ہے' ٹرمپ نے الزام عائد کیا ہے ایران 47 برسوں سے امریکا اور دنیا کے ساتھ گیم کھیل رہا ہے اور واشنگٹن کا مذاق اڑا رہا ہے مگر اب وہ مزید نہیں ہنس پائے گا' تمام اہداف کو نشانہ بنانے میں صرف دو ہفتے لگیں گے۔ دوسری جانب ایران کی تسنیم نیوز ایجنسی نے باخبر ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ امریکی تجویز پر تہران کے جواب کے بارے میں صدر ٹرمپ کے ردِعمل کی کوئی اہمیت نہیں ہے' اگر ٹرمپ ایرانی جواب سے مطمئن نہیں ہیں تو یہ ہمارے لیے زیادہ بہتر بات ہے۔ ہم نے قوم کے حق کیلئے جواب دیا' ایران میں کوئی بھی شخص ٹرمپ کو خوش کرنے کے لیے منصوبے تیار نہیں کرتا۔ قبل ازیں تہران نے امریکی تجاویز پر اپنا جواب پاکستانی ثالث کے ذریعے امریکا کو بھجوایا تھا۔ باخبر ذرائع کے مطابق تہران نے مذاکرات کے لیے جو مسودہ تیار کیا ہے اس میں جنگ کا خاتمہ' ہرمز میں عدم مداخلت' نئے حملے نہ ہونے کی یقین دہانی' معاشی پابندیوں' بحری ناکہ بندی کا خاتمہ' نقصانات کا ہرجانہ' منجمد اثاثوں کی بحالی کو بنیادی شرائط کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ دوسری جانب صدر پزشکیان نے واضح کیا ہے کہ ہم دشمن کے سامنے کبھی نہیں جھکیں گے' مذاکرات کا مطلب ہتھیار ڈالنا یا پیچھے ہٹنا ہرگز نہیں ہے' جبکہ ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی کمیٹی کے ترجمان ابراہیم رضائی نے خبردار کیا ہے کہ ہمارے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا' جہازوں پر حملہ ہوا تو امریکی اڈوں کو نشانہ بنائیں گے' ایران نے برطانیہ اور فرانس کو سخت خبردار کیا ہے کہ وہ آبنائے ہرمز سے دور رہیں' اگر انہوں نے آبی گزرگاہ میں اپنے جنگی جہاز بھیجے تو ایرانی مسلح افواج اس کا فیصلہ کن اور فوری جواب دیں گی جبکہ فرانسیسی صدر ایمانوئل میخواں نے واضح کیا ہے کہ فرانس کا ہرمز میں یکطرفہ بحری تعیناتی کا کوئی ارادہ نہیں بلکہ وہ ایک ایسے حفاظتی مشن پر کام کر رہا ہے جو ایران کے ساتھ ہم آہنگی سے ہوگا' ہمارا مقصد ایران کے ساتھ مل کر سکیورٹی کو یقینی بنانا ہے نہ کہ فوجی محاذ آرائی۔ قطری وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے ساتھ ٹیلی فونک گفتگو میں واضح کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کو دباؤ کے آلے (پریشر کارڈ) کے طور پر استعمال کرنا مشرق وسطیٰ کے بحران کو مزید سنگین بنا دے گا۔ ادھر عرب امارات اور کویت نے اپنی فضائی حدود میں ڈرونز مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ ایرانی فوج کی مرکزی کمان خاتم الانبیاء سینٹرل ہیڈکوارٹر کے کمانڈر جنرل علی عبداللٰہی نیاتوار کو رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای سے ملاقات کی ہے' اس موقع پر سپریم لیڈر نے فوجی قیادت کو نئی گائیڈ لائن فراہم کرتے ہوئے ممکنہ خطرات کے خلاف جنگی آپریشنز جاری رکھنے کا حکم دیدیا۔ ایرانی فوج کے ترجمان کا کہنا ہے کہ اگر دشمن نے دوبارہ حملہ کیا تو اسے نئے ہتھیاروں' طریقوں اور محاذوں سے حیران کر دیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق ایران نے اتوار کو برطانیہ اور فرانس کو سخت خبردار کیا ہے کہ اگر انہوں نے آبنائے ہرمز میں اپنے جنگی جہاز بھیجے تو ایرانی مسلح افواج اس کا فیصلہ کن اور فوری جواب دیں گی۔ یہ انتباہ پیرس اور لندن کی جانب سے خطے میں اپنے بحری جہاز روانہ کیے جانے کے بعد سامنے آیا ہے۔ ایران کے نائب وزیرخارجہ کاظم غریب آبادی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر جاری بیان میں کہا کہ ہم انہیں یاد دلاتے ہیں کہ خواہ جنگ کا وقت ہو یا امن کا' اس آبنائے میں صرف ایران ہی سکیورٹی قائم کر سکتا ہے اور وہ کسی بھی ملک کو ایسے معاملات میں مداخلت کی اجازت نہیں دے گا۔ دوسری جانب صدر ٹرمپ نے ایران پر گیمز کھیلنے اور دہائیوں تک امریکا کا مذاق اڑانے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ جلد ہی اسے روک دیا جائے گا تاہم صدر نے واشنگٹن کی حالیہ امن تجویز پر تہران کے جواب سے متعلق موصول ہونے والی رپورٹس پر براہ راست کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم فارم پر جاری بیان میں ٹرمپ کا کہنا تھا کہ تہران گزشتہ 47 برسوں سے امریکا اور باقی دنیا کے ساتھ کھیل کھیل رہا ہے اور صرف (تاخیر، تاخیر اور تاخیر!) سے کام لے رہا ہے۔ انہوں نے تہران پر یہ الزام بھی لگایا کہ وہ ہمارے اب دوبارہ عظیم بننے والے ملک پر ہنس رہا ہے لیکن ساتھ ہی خبردار کیا کہ اب وہ مزید نہیں ہنس سکیں گے' جبکہ صدر ٹرمپ نے ایک انٹرویو میں دعویٰ کیا ہے کہ یورینیم جب چاہیں نکالا جا سکتا ہے' ہم جب چاہیں اسے حاصل کر لیں گے۔ ہم اس کی مکمل نگرانی کر رہے ہیں' اگر کوئی اس جگہ کے قریب بھی گیا تو ہمیں معلوم ہو جائے گا اور ہم انہیں اڑا دیں گے۔ ادھر ایرانی فوج کی مرکزی کمان خاتم الانبیاء سینٹرل ہیڈکوارٹر کے کمانڈر جنرل علی عبداللٰہی نیر ہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای سے ملاقات کی ہے' میڈیا رپورٹس میں کسی

تصویر یا ویڈیو کے بغیر بتایا گیا ہے کہ خاتم کمانڈر نے مجتبیٰ خامنہ ای کو ایران کی مسلح افواج کی تیاریوں سے متعلق رپورٹ پیش کی، ایرانی مسلح افواج کی مشترکہ کمانڈ کے سربراہ نے ایرانی افواج امریکا اور اسرائیل کی جانب سے کسی بھی ممکنہ اقدام کا مقابلہ کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ اگر دشمن کی جانب سے کوئی غلطی کی گئی تو ایران کا ردعمل تیز، سخت اور فیصلہ کن ہوگا۔ رپورٹس کے مطابق مجتبیٰ خامنہ ای نے امریکا اور اسرائیل کے ساتھ جنگ کے دوران مسلح افواج کی کارکردگی کو سراہا۔ علاوہ ازیں صدر پیوٹن کا صحافیوں سے گفتگو میں کہنا تھا کہ یہ ایک نہایت پیچیدہ تنازع ہے اور یہ ہمیں ایک مشکل صورتِ حال میں ڈال دیتا ہے کیونکہ ایران اور خلیج فارس کے ممالک کے ساتھ ہمارے دوستانہ تعلقات ہیں۔ میری رائے میں کوئی بھی فریق اس تنازع کو جاری رکھنے میں دلچسپی نہیں رکھتا۔ قطر کا کہنا ہے کہ ابوظہبی سے آنے والے ایک مال بردار جہاز کو اس کی سمندری حدود میں ڈرون حملے کا نشانہ بنایا گیا ہے، حملے کے نتیجے میں جہاز پر معمولی آگ بھڑک اٹھی جس پر فوری طور پر قابو پا لیا گیا، دوسری جانب فارس نیوز نے ایک باخبر ذریعے کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ نشانہ بننے والا کارگو جہاز امریکا کا تھا اور وہ امریکی پرچم کے تحت سفر کر رہا تھا۔

شکارپور، باراتیوں کی بس کھائی میں جا گری، 5 جاں بحق، دلہا

شکارپور (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) شکارپور کے قریب میاں صاحب کے علاقے میں باراتیوں سے بھری بس دلخراش حادثے کا شکار، بس میں موجود کمسن لڑکی سمیت 5 افراد ہلاک جبکہ دولہا اور دلہن سمیت 26 سے زائد افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے علاقے اوستہ محمد سے واپس میرپور بُرڑو جانے والی باراتیوں سے بھری بس کا ٹائر پھٹ گیا جو کہ تیز رفتاری کے باعث ڈرائیور کے قابو سے نکل کر کھائی میں جا گری۔ حادثے کے بعد پولیس کی جانب سے مقامی لوگوں اور ہیوی مشینری کی مدد سے بس کو کھائی سے نکال کر ہلاک ہونے والوں سمیت زخمیوں کو ریسکیو کرتے ہوئے شکارپور اسپتال پہنچایا گیا۔ جہاں کئی زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ حادثے کے نتیجے میں ہلاک ہونے والوں میں نبی بخش چنہ، مرید چنہ، حضور بخش چنہ اور ایک کمسن لڑکی سائرہ چنہ سمیت پانچ افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ جبکہ دولہا اور دلہن سمیت 26 سے زائد افراد زخمی ہوگئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ڈپٹی کمشنر شکارپور شکیل احمد ابڑو نے چیئرمین میونسپل کمیٹی فیاض محمود شیخ کے ہمراہ سول اسپتال شکارپور پہنچ کر حادثے کی تفصیلات لیتے ہوئے زخمیوں کو فوری طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ پولیس کے مطابق میرپور بُرڑو سے تعلق رکھنے والی چنہ برادری کی بارات اوستہ محمد سے واپس آرہی تھی کہ میاں صاحب کے قریب یہ خوفناک حادثہ پیش آیا۔ عینی شاہدین کے مطابق بس کی حالت انتہائی خراب تھی اور اس کی فٹنس بھی مشکوک بتائی جا رہی ہے۔ شہریوں اور سماجی حلقوں نے حادثے پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ ٹرانسپورٹ اور ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے افسران کی مبینہ غفلت کو حادثے کی بڑی وجہ قرار دیا ہے۔ شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ غیر فٹ اور خستہ حال پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیاں سڑکوں پر کھلے عام چل رہی ہیں جبکہ متعلقہ حکام خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ آئے روز ہونے والے حادثات میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کے باوجود محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے مؤثر کارروائی نہیں کی جا رہی۔ شہریوں نے حکومت سندھ اور اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے متعلقہ افسران کی غفلت اور ڈیوٹی میں کوتاہی کا فوری نوٹس لیا جائے، غیر فٹ گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے اور ذمہ دار اہلکاروں کا احتساب کیا جائے۔

☆☆☆☆☆

کراچی میں رواں برس اسٹریٹ کرائم کے 19 ہزار 645 واقعات

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی میں رواں برس اسٹریٹ کرائم کے 19 ہزار 645 واقعات رپورٹ ہوئے، ڈاکوؤں کی فائرنگ سے 27 افراد قتل ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق شہر میں اسٹریٹ کرائم کا جن قابو میں نہیں آ رہا۔ سال 2026 کے ابتدائی چار ماہ کے دوران شہر میں اسٹریٹ کرائم کے 19 ہزار 645 واقعات رپورٹ ہوئے۔ چار ماہ کے دوران 27 شہری ڈاکوؤں کی فائرنگ سے قتل جبکہ 70 زخمی ہوئے تاہم پولیس ریکارڈ کے مطابق دوران ڈکیتی مزاحمت قتل ہونے والے شہریوں کی تعداد 16 ہے۔ ماہ اپریل تک شہریوں سے 5 ہزار 321 موبائل فون چھین لیے گئے۔ ماہ اپریل تک شہریوں سے 621 گاڑیاں جبکہ 13 ہزار 703 موٹر سائیکلیں چھینی اور چوری کی گئیں۔ مجموعی طور پر 1942 گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں چھینی جبکہ 12 ہزار 382 گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں چوری کی گئیں۔ رواں برس موبائل فون چھیننے کی یومیہ شرح 44.34، گاڑیوں کی چوری اور چھیننے کی 5.17 جبکہ موٹر سائیکلیں چھیننے اور چوری کی یومیہ شرح 114.19 رہی۔

☆☆☆☆☆

10 مئی ہماری تاریخ کا سنہری باب، صدر، حملے کا تاریخی جواب دیا، وزیراعظم

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ 10 مئی ہماری تاریخ کا سنہری باب، بھارتی جارحیت پر پاکستان کا ردعمل سنہری حروف سے لکھا جائیگا، جبکہ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ دشمن کے تاریکی میں کیے حملے کا تاریخی جواب دیا، معرکہ حق کا خلاصہ اتنا ہیکہ ہر طرف ہمارے شاہینوں کا غلبہ تھا اور دشمن کے جہازوں کا ملبہ تھا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آپریشن بنیان مرصوص معرکہ حق کا ایک سال مکمل ہونے پر اسلام آباد میں پاکستان مونومنٹ پر خصوصی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ تقریب میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور مسلح افواج کے سربراہان، اسپیکر قومی اسمبلی، چیئر مین سینیٹ اور وفاقی وزرا بھی شریک ہوئے۔ مختلف مما لک کے سفیر، سول اور عسکری حکام، شہدا کے لواحقین بھی تقریب میں موجود تھے۔ تقریب کے آغاز پر قومی ترانہ بجایا گیا۔ تینوں مسلح افواج کے چاق و چوبند دستوں نے مارچ پاسٹ کیا اور سلامی پیش کی۔ وزیراعظم کی اپیل پر تقریب میں مادر وطن کے دفاع کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا کیلئے ایک منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی گئی۔ تقریب سے خطاب میں وزیراعظم شہباز شریف کہا کہ میں 10 مئی کو یوم معرکہ حق کے نام سے منسوب کرنے کا اعلان کرتا ہوں، یوم معرکہ حق ہر سال بھرپور جوش وجذبے سے منایا جائیگا۔ وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ بھارت نے پہلگام واقعے کو بنیاد بنا کر بے بنیاد الزامات لگائے، ہم نے دشمن کو ہر قسم کی مہم جوئی کے انجام سے آگاہ کیا تھا، ہم نے واقعے کی ہر طرح کی تحقیقات کی پیشکش بھی کی تھی، بزدل دشمن نے ہم پر جنگ مسلط کر دی جس کا بہادر افواج نے تاریخی جواب دیا، جب ہمارے شاہین دشمن پر جھپٹے تو دشمن کو جان کے لالے پڑ گئے، معرکہ حق کا خلاصہ اتنا ہے کہ ہر طرف ہمارے شاہینوں کا غلبہ تھا اور دشمن کے جہازوں کا ملبہ تھا، دشمن جنگ بندی کی درخواست پر مجبور ہوگیا، ایک سال گزرنے

وزیراعظم شہباز شریف

کے باوجود بھارت آج تک کوئی ثبوت پیش نہ کرسکا۔ ان کا کہنا تھا کہ وطن کے شہدا، ان کے اہلخانہ اور عوام کو سلام پیش کرتا ہوں، بہادر مسلح افواج کے سربراہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، میں اور پوری قوم فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو سلام پیش کرتے ہیں، ائیر چیف مارشل ظہیر احمد بابر کا ذکر نہ کروں تو تاریخ ادھوری رہیگی، ہماری فضائیہ نے دشمن کے دعوؤں کا پول کھول دیا، نیول چیف ایڈمرل نوید اشرف اور بحریہ کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، معرکہ حق میں 24 کروڑ عوام اپنی افواج کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار بن کیکھڑے رہے۔ ایران جنگ میں ثالثی کے حوالے سے وزیراعظم نے کہا کہ ساتھ دینے پر برادر اور دوست مما لک کا شکریہ ادا کرتا ہوں، صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے جنگ کے خاتمے کیلئے کردار ادا کیا، سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان، ترک صدر طیب اردوان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں، چین کے صدر شی جن پنگ اور چینی قیادت کا بھی شکریہ جنہوں نے معرکہ حق میں سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کی۔ انہوں نےکہا کہ پاکستان ہمیشہ مظلوم اقوام کے حقوق اور انصاف کیلئے توانا آواز بن کر کھڑا ہوا ہے، پاکستان نے فلسطین اور مقبوضہ کشمیر کیلئے ہر سطح پر آواز بلند کی ہے، پاکستان نے دہشت گردی کیخلاف جنگ میں بیمثال قربانیاں دیں، فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کیخلاف ہمارے جوان بے مثال قربانیاں پیش کر رہے ہیں، نوجوان ہی ہمارا سب سے بڑا قیمتی اثاثہ ہیں۔

لبنان میں اسرائیلی حملے، 14 افراد شہید، صیہونی فوجی بھی مارا گیا

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) لبنان میں اسرائیلی حملوں میں 14 افراد شہید کردیئے گئے، جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی دہشتگردی جاری، رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنایا گیا، خواتین بچوں سمیت درجنوں زخمی، ایک صہیونی فوجی بھی مارا گیا، جوجنوبی لبنان میں لڑائی کے دوران ہلاک ہوا، ادھر اسرائیل نے متعدد دیہات خالی کرنے کی وارننگ دے دی جس سے خوف وہراس پھیل گیا۔ میڈیا اطلاعات کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے جنوبی لبنان میں کیے گئے تازہ حملوں میں کم از کم 14 افراد شہید ہو گئے ہیں، اگرچہ امریکہ کی ثالثی سے ہونے والی جنگ بندی حال ہی میں نافذ ہوئی تھی۔ مقامی رپورٹس کے مطابق مختلف علاقوں میں رہائشی عمارتوں پر حملوں کے نتیجے میں پورے خاندان متاثر ہوئے، جبکہ کئی افراد زخمی بھی ہوئے۔

ایرانی انتباہ، امریکا کا جواب، آبنائے ہرمز میں پھنسے جہازوں کو نکالنا شروع کریں گے، ٹرمپ

تہران/واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کے پاسداران انقلاب نے متنبہ کیا ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ کو ناممکن فوجی آپریشن یا خراب معاہدے میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہو گا، ناکہ بندی کے خاتمے سمیت تمام معاملات 30 دن کے اندر حل ہونے چاہئیں، ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ امریکا نے پاکستان کے ذریعے اس کی 14 نکاتی تجویز کا جواب دے دیا ہے جس کا جائزہ لیا جارہا ہے، اس مرحلے پر ہم کوئی جوہری مذاکرات نہیں کر رہے ہیں۔ ایران کا 14 نکاتی منصوبہ جنگ کے خاتمے پر مرکوز ہے۔ رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای کے فوجی مشیر محسن رضائی نے خبردار کیا ہے کہ ایرانی افواج امریکی جہازوں کو ڈبو دیں گی۔ اپنے طیارہ بردار جہازوں اور افواج کے قبرستان کے لیے تیار ہو جائیں جبکہ پاکستان میں ایرانی سفیر رضا امیری مقدم کا کہنا ہے کہ مذاکرات میں تسلسل کے لیے واشنگٹن کو اپنے رویے میں تبدیلی لانی ہو گی، مذاکرات میں پاکستان بدستور مرکزی ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے، ایرانی پارلیمنٹ کے نائب اسپیکر علی نیک زاد نے کہا ہے کہ نئے مجوزہ قانون کے تحت امریکی واسرائیلی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت نہیں ہوگی، جرمن وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ انہوں نے ایران سے آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے اور جوہری پروگرام ترک کا مطالبہ کیا ہے۔ امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ آج سے ہرمز میں پھنسے جہازوں کو نکالنے کا عمل شروع کرینگے، ایران، مشرق وسطیٰ اور امریکا کی بہتری کیلئے ان ممالک کے جہازوں کو باحفاظت باہر نکالیں گے جن کا مشرق وسطیٰ تنازع سے کوئی لینا دینا نہیں تاکہ وہ آسانی سے اپنا بزنس کر سکیں، انہوں نے کہا کہ یہ سب انسانی ہمدردی پر ہو گا، انہوں نے کہا کہ امریکی حکام مشرق وسطیٰ کو درہم برہم کرنے والی جنگ کے خاتمے کے لیے ممکنہ اقدامات پر ایران کے ساتھ "انتہائی مثبت بات چیت" کر رہے ہیں۔ ٹرمپ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ

نے اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر پوسٹ کیا، "میں اس بات سے پوری طرح باخبر ہوں کہ میرے نمائندے ایران کے ساتھ انتہائی مثبت بات چیت کر رہے ہیں، یہ مذاکرات سب کے لئے بہت سود مند نتائج کا باعث بن سکتے ہیں۔" قبل ازیں امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ایران کے پیش کردہ منصوبے کا جلد جائزہ لوں گا تاہم اسے قابلِ قبول نہیں سمجھتا، اس بات کا امکان موجود ہے کہ امریکا ایران کے خلاف اپنے حملے دوبارہ شروع کر دے، ایران نے گزشتہ 47 برسوں کے دوران اپنے اقدامات کی ابھی تک اتنی بڑی قیمت ادا نہیں کی جتنی بنتی ہے، صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکا پیر کی صبح سے آبنائے ہرمز میں پھنسے ہوئے بحری جہازوں کو نکالنے کی کوشش کا آغاز کرے گا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران نے نئی تجاویز کو ناقابل قبول قرار دیدیا ہے۔ ان کے مطابق ٹرمپ کا کہنا تھا کہ میں نے ہر چیز کا جائزہ لے لیا ہے یہ ناقابل قبول ہیں، اسرائیلی میڈیا کے مطابق ٹرمپ نے اسرائیلی صدر ہرزوق سے مطالبہ کیا کہ وہ کرپشن کیس میں ملوث نیتن یاہو کے لئے معافی کا اعلان کریں۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ واشنگٹن نے ہرمز بند کی ناکہ بندی کر کے ایرانی قیادت کا دم گھونٹ دیا ہے، تہران کو بحری جہازوں سے ٹول ٹیکس لینے کی کوششوں کا کچھ خاص فائدہ نہیں ہو رہا، تنازع کے ختم ہونے پر تیل کی قیمتیں کافی کم ہو جائیں گی۔ ادھر ایرانی میڈیا کے مطابق تہران نے خطے سے امریکی فوج کا انخلا، ناکہ بندی کا خاتمہ اور ایران کے منجمد اثاثوں کی بحالی سمیت 14 نکات امریکا بھجوا دیے ہیں جبکہ یونائیٹڈ کنگڈم میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز ایجنسی نے بتایا ہے کہ اتوار کو ایران کے علاقے سیریک سے تقریباً 11 ناٹیکل میل مغرب میں شمال کی جانب سفر کے دوران ایک مال بردار بحری جہاز پر متعدد چھوٹی کشتیوں کے ذریعے حملہ کیا گیا تاہم عملے کے ارکان محفوظ ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پیغام میں لکھا کہ ایران نے گزشتہ 47 برسوں کے دوران انسانیت اور دنیا کے خلاف اپنے اقدامات کی ابھی تک اتنی بڑی قیمت ادا نہیں کی جبکہ صحافیوں کے سوالات کے جواب میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ انہیں معاہدے کے مجموعی ڈھانچے سے آگاہ کر دیا گیا ہے تاہم ابھی تفصیلی متن انہیں فراہم کیا جانا ہے۔ پاسداران انقلاب کی انٹیلی جنس یونٹ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ امریکا کے لیے فیصلے لینے کے مواقع کم ہیں۔ تہران نے امریکی فوج کو ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی ختم کرنے کے لیے ڈیڈ لائن مقرر کر دی ہے۔ تاہم

اس ڈیڈ لائن کی کوئی تفصیل نہیں بتائی گئی۔ دوسری جانب ایران کے سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق امریکا کی جنگ کے حوالے سے نو نکات پر مشتمل تجاویز کے جواب میں ایران نے 14 نکاتی تجاویز بھیجی ہیں۔ تسنیم کے مطابق امریکا نے اپنی تجویز میں دو ماہ کی جنگ بندی کا مطالبہ کیا تھا تاہم ایران نے واضح کیا کہ تمام معاملات 30 دن کے اندر حل ہونے چاہئیں اور توجہ جنگ بندی میں توسیع کے بجائے جنگ کے خاتمے پر مرکوز ہونی چاہیے، ایرانی تجاویز میں دوبارہ حملے سے دور رہنے کی ضمانت، ایران کے گرد و نواح سے امریکی فوجیوں کا انخلا، بحری ناکہ بندی کا خاتمہ، منجمد اثاثوں کی بحالی، نقصان کے ہرجانے کی ادائیگی، ہر قسم کی پابندیوں کا خاتمہ، لبنان سمیت تمام محاذوں پر جنگ کا اختتام اور آبنائے ہرمز کے لیے ایک نیا طریقہ کار جیسے امور شامل ہیں۔ ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ ایران ان تجاویز پر امریکا کے باضابطہ جواب کا منتظر ہے۔ ایران کی پارلیمنٹ کے نائب اسپیکر علی نیک زاد کا کہنا ہے کہ پارلیمان سے ایک ایسا قانون منظور کروانے کی کوشش کی جا رہی ہے جس کے تحت امریکی اور اسرائیلی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ٹرمپ نے پیر کی صبح سے آبنائے ہرمز میں پھنسے جہازوں کو آزاد کرانے کی کوشش شروع کرنے کا اعلان کیا ہے اور خبردار کیا ہے کہ کسی بھی طرح مداخلت کی گئی تو 'بدقسمتی سے' اس سے طاقت کے ذریعے نمٹا جائے گا۔

2026 کے دوران سکیورٹی صورتحال میں مسلسل دوسرے ماہ بہتری دیکھنے میں آئی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان میں اپریل 2026 کے دوران سکیورٹی صورتحال میں مسلسل دوسرے ماہ بہتری دیکھنے میں آئی، ماہ اپریل میں عسکریت پسند حملوں اور ان سے متعلق جانی نقصانات میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار کانفلکٹ اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز (پی آئی سی ایس ایس) کے مطابق اپریل میں عسکریت پسندوں کے 85 تصدیق شدہ حملے ریکارڈ کیے گئے جبکہ مارچ میں یہ تعداد 146 تھی۔ ان حملوں میں 42 فیصد کمی واقع ہوئی۔ عسکریت پسند حملوں کے نتیجے میں ہونے والی ہلاکتیں بھی مارچ کے 106 سے کم ہو کر اپریل میں 60 رہ گئیں جبکہ مجموعی جنگی ہلاکتوں میں پہلے ہی 35 فیصد کمی دیکھی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق یہ بہتری پاکستان کی جانب سے 26 فروری سے 18 مارچ کے درمیان انسداد پاکستان عسکریت پسند گروہوں اور طالبان کے ٹھکانوں کے خلاف سرحد پار فوجی کارروائیوں کے بعد سامنے آئی۔ یہ کارروائیاں جنگ بندی اور بعد ازاں چین کے شہر ارمچی میں ہونے والے مذاکرات پر اختتام پذیر ہوئیں۔ پی آئی سی ایس ایس کے مطابق اپریل میں مجموعی جنگی ہلاکتیں جن میں عسکریت پسند حملے اور سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں دونوں شامل ہیں 291 رہیں۔ ان میں سے 224 ہلاکتیں عسکریت پسندوں کی تھیں جو مجموعی تعداد کا 77 فیصد بنتی ہیں۔ باقی ہلاکتوں میں 28 سکیورٹی اہلکار، 37 شہری اور حکومت نواز امن کمیٹیوں کے دو ارکان شامل تھے۔ رپورٹ کے مطابق سکیورٹی اہلکاروں کے جانی نقصانات میں نمایاں کمی دیکھی گئی، جو مارچ میں 59 سے کم ہو کر اپریل میں 28 رہ گئے۔ شہری ہلاکتیں تقریباً مستحکم رہیں۔ اپریل میں 37 شہری جاں بحق ہوئے جبکہ مارچ میں یہ تعداد 39 تھی۔ زخمیوں کی تعداد میں بھی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔ مجموعی زخمیوں کی تعداد مارچ کے 210 سے کم ہو کر اپریل میں 131 رہ گئی۔ ماہ کے دوران ریکارڈ کیے گئے 85 حملوں میں زیادہ تر کم شدت کے واقعات شامل تھے تاہم چند بڑے حملے بھی ہوئے۔ ان میں خیبر پختونخوا کے ضلع بنوں میں دو خودکش حملے اور بلوچستان کے ضلع چاغی میں نیشنل ریسورسز لمیٹڈ کی مائننگ فیسلٹی پر ایک بڑا حملہ شامل تھا۔ حملوں میں کمی کے باوجود سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں بھرپور انداز میں جاری رہیں۔ پی آئی سی ایس ایس کے مطابق اپریل میں 224 عسکریت پسند مارے گئے جبکہ مارچ میں یہ تعداد 228 تھی۔ مجموعی طور پر 2026 کے پہلے چار ماہ کے دوران سکیورٹی فورسز نے 988 عسکریت پسند ہلاک کیے۔ علاقائی سطح پر خیبر پختونخوا بدستور عسکریت پسند حملوں سے سب سے زیادہ متاثرہ صوبہ رہا جس کے بعد بلوچستان کا نمبر رہا۔ خیبر پختونخوا کے مرکزی اضلاع میں حملوں کی تعداد مارچ کے 51 سے کم ہو کر اپریل میں 45 رہی جبکہ ہلاکتوں کی تعداد 34 پر برقرار رہی۔

وزیراعظم نے موٹر سائیکل سواروں، پبلک و گڈز ٹرانسپورٹ کیلئے سبسڈی میں ایک ماہ کی مزید توسیع دیدی

اسلام آباد، کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے حالیہ صورتحال کے پیش نظر معاشی طور پر کمزور طبقے کو ریلیف کی فراہمی کے تسلسل کو قائم رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعظم آفس کے اعلامیہ کے مطابق وزیراعظم نے موٹر سائیکل سواروں، پبلک و گڈز ٹرانسپورٹ کیلئے گزشتہ ماہ دی جانے والی سبسڈی میں ایک ماہ کی مزید توسیع دیدی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے سفری اور مال بردار گاڑیوں کے کرایوں میں اضافے کو روکنے کی ہدایت کی ہے۔ سندھ حکومت نے بھی موٹر سائیکل مالکان کیلئے ٹارگٹڈ فیول سبسڈی میں توسیع کردی۔

کوریا سے ایران تک امریکا کی 76 برس میں 5 بڑی جنگیں، 15983 کھرب روپے کا خدشہ

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کوریا سے ایران تک امریکا کی 76 برس میں پانچ بڑی جنگیں، 15983 کھرب روپے کا خرچہ، ایک لاکھ سے زائد امریکی فوجی ہلاک، 44لاکھ 79 ہزار سویلین مارے گئے، سب سے زیادہ امریکی فوجی 58220 ویتنام جنگ میں ہلاک ہوئے، ایران جنگ کے دوران 13 امریکی فوجی مارے گئے، عراق جنگ، 4431 امریکی فوجیوں کے مقابلے میں3لاکھ شہری ہلاک 68 شہری فی فوجی، افغانستان، 2461 فوجیوں کے مقابلے میں ایک لاکھ 76ہزار شہری ہلاک72 شہری فی فوجی، کاسٹ آف وار پراجیکٹ 2001 کے بعد جنگیں،9لاکھ 40 ہزار افراد ہلاک، ایران جنگ کے معاشی اثرات، 77 کھرب روپے، اضافی بوجھ، فی گھرانہ 200ڈالر، ایندھن 40فی صد مہنگا ہوا۔ امریکی قیادت میں گزشتہ 76 برسوں کے دوران لڑی جانے والی جنگوں نے نہ صرف عالمی سیاست کوتشکیل دیا بلکہ انسانی جانوں اور مالی وسائل کے اعتبار سے بھی بھاری قیمت وصول کی۔ الجزیرہ کے تجزیے کے مطابق کوریا جنگ سے لے کر حالیہ ایران جنگ تک لاکھوں شہری ہلاک اور کھربوں ڈالر خرچ ہوئے، جبکہ حالیہ تنازع اس رجحان کومزید تیز کرتا دکھائی دیتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2001 سے 2021 تک جاری رہنے والی افغانستان جنگ امریکی تاریخ کی طویل ترین جنگ ثابت ہوئی، جس میں تقریباً8 لاکھ 32 ہزار امریکی فوجی تعینات رہے۔ اس 20 سالہ جنگ کے دوران 2,461 امریکی فوجی ہلاک اورکم از کم 20 ہزار زخمی ہوئے، جو اس طویل عسکری مہم کی شدت اور انسانی قیمت کو ظاہر کرتا ہے۔ دوسری جانب ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی حالیہ جنگ کو 60 دن مکمل ہو چکے ہیں۔ ایرانی وزارت صحت کے مطابق 28 فروری سے اب تک ہونے والے حملوں میں کم از کم 3,375 افراد ہلاک ہوئے، جبکہ امریکی فوج کے مطابق اس دوران اس کے 13 اہلکار ہلاک اور 200 سے زائد زخمی ہوئے۔ تاریخی تناظر میں دیکھا جائے تو1950 کی دہائی سے اب تک امریکی قیادت میں ہونے والی جنگوں میں شہری ہلاکتوں کا تناسب فوجی ہلاکتوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ رہا ہے۔ یہ رجحان جنگی حکمت عملیوں کے شہری آبادی پر گہرے اثرات کو واضح کرتا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق عراق جنگ (2003–2011) میں 4,431 امریکی فوجیوں کی ہلاکت کے مقابلے میں تقریباً3 لاکھ شہری مارے گئے، یعنی ہر ایک امریکی فوجی کے بدلے اوسطاً 68 شہری جان سے گئے۔ اسی طرح افغانستان جنگ میں 2,461 امریکی فوجیوں کے مقابلے میں تقریباً 1 لاکھ 76 ہزار شہری ہلاک ہوئے، جہاں یہ تناسب 72 شہری فی فوجی رہا۔ ویتنام جنگ (1955–1975) اور کوریا جنگ (1950–1953) میں بھی شہری ہلاکتوں کی تعداد انتہائی زیادہ رہی۔ ویتنام میں 58,220 امریکی فوجیوں کے مقابلے میں تقریباً20 لاکھ شہری ہلاک ہوئے، جبکہ کوریا میں 36,574 امریکی فوجیوں کے مقابلے میں بھی تقریباً20 لاکھ شہری مارے گئے، جو جنگوں کے تباہ کن انسانی اثرات کو اجاگر کرتا ہے۔ اقتصادی لحاظ سے بھی یہ جنگیں امریکہ کے لیے بے حد مہنگی ثابت ہوئیں۔ عراق جنگ پر تقریباً 5575 کھرب روپے (2 ٹریلین ڈالر) خرچ ہوئے، جس میں یومیہ اوسط خرچ ایک کھرب 90 ارب روپے (684 ملین ڈالر) رہا، جبکہ افغانستان جنگ پر 6411 کھرب روپے (2.3 ٹریلین ڈالر) خرچ ہوئے اور اس کا یومیہ اوسط 315 ملین ڈالر رہا۔

☆☆☆☆☆

گورنمنٹ کالج فار ویمن چاند بی بی روڈ کی لاکھوں روپے مالیت کی گرل کاٹ کر کباڑیے کو فروخت

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی کی قدیم ترین درسگاہ اور تاریخی ورثہ قرار دیے گورنمنٹ کالج فار ویمن چاند بی بی روڈ کی لاکھوں روپے مالیت کی لوہے کی مظبوط اور بھاری گرل کاٹ کر کباڑیے کو فروخت کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ کالج پرنسپل پروفیسر فخر انساز نے تصدیق کی کہ ان کی اجازت کے بغیر کالج کے جونیئر کلرک منظور علی انڑ نے28 اپریل کی دوپہر تاریخی ورثہ قرار دیے گئے کالج کی گرل کباڑیے کو بلا کر کٹوادی اور اسے 13 لاکھ روپے میں بیچ دیا تاہم جب ساری گرل ٹرک پر منتقل کی جارہی تھی تو اطلاع ہوگئی جس پر ٹرک کو وہیں روک لیا گیا اور گرل اتار لی گئی۔ انھوں نے کہا گرل کاٹنے پر جونیئر کلرک منظور علی انڑ کو معطل کر دیا گیا ہے جب کہ واقع کی اطلاع سیکریٹری کالجز کو دے دی گئی ہے جب کہ کباڑیہ بھی بیان دینے کے لیے تیار ہے۔ انھوں نے کہا یہ اپیکا کی سازش لگتی ہے کیونکہ میں نے ان کے بھتے بند کر دیئے تھے اور امتحانات میں علیحدہ کمرہ دینے سے انکار کر دیا تھا تو اس کا جواب مجھے یہ ملا۔ یاد رہے کہ دیے گورنمنٹ کالج فار ویمن چاند بی بی روڈ کی اس عمارت میں جون 1951 میں جامعہ کراچی کا آغاز ہوا تھا بعد ازاں 1956 میں جامعہ کراچی نئے کیمپس میں منتقل ہوگئی تھی اس عمارت میں گرلز کالج قائم کر دیا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆

رئیل اسٹیٹ سیکٹر، مشکوک لین دین سے متعلق شکایتی رپورٹس میں کمی پر IMF کا اظہارِ تشویش

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) عالمی مالیاتی ادارہ (آئی ایم ایف) نے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں مشکوک لین دین سے متعلق شکایتی رپورٹس میں کمی پر کا اظہارِتشویش کا اظہار کرتے ہوئے ٹریڈ بیسڈ منی لانڈرنگ کی بڑھتی تعداد پر قابو پانے اور قانونی اداروں کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے اصل مالکان کی معلومات کے تبادلے کو یقینی بنائے کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے آئی ایم ایف کو بینکنگ سیکٹر کی نگرانی اور واجب الادا قرضوں میں کمی کی یقین دہانی کرتے ہوئیکہا ہے کہ سرمائے کی کمی کا شکار بینکوں کے خلاف فوری کارروائی کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق آئی ایم ایف نے پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر سے متعلق مشکوک ٹرانزیکشن رپورٹس کی کم شرح کے مسئلے کو حل کرے، ٹریڈ بیسڈ منی لانڈرنگ کی بڑھتی ہوئی تعداد پر قابو پائے اور قانونی اداروں کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے بینیفیشل اونر یعنی اصل مالکان کی معلومات کے تبادلے کو یقینی بنائے۔ اعلیٰ سرکاری ذرائع نے اس بات کی تصدیق کی کہ عالمی مالیاتی فنڈ نے ''ایکسٹینڈڈ فنڈ فیسیلیٹی'' کے تحت پاکستان کے لئے لیے 1.1 ارب ڈالر کی چوتھی قسط جاری کرنے کی منظوری دیدی ہے۔ تاہم آئی ایم ایف نے اس بات کی نشاندہی بھی کی ہے کہ نامزد غیر مالیاتی کاروباری اداروں اور پیشوں کی جانب سے مشکوک ٹرانزیکشن رپورٹس کی تعداد انتہائی کم ہے، جبکہ یہ تاثر عام ہے کہ ملک میں ٹیکس چوری کا پیسہ اور غیر قانونی دولت رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں کھپائی جا رہی ہے۔ ایف بی آر نے حال ہی میں فروخت اور آمدنی چھپانے کے الزامات پر رئیل اسٹیٹ کی دو بڑی سوسائٹیوں پر چھاپے مارے ہیں۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے رئیل اسٹیٹ سیکٹر کی نگرانی کرنے اور بینکوں کے طریقہ کار کی طرز پر مشکوک ٹرانزیکشن رپورٹس تیار کرنے کیلئے 'نامزد غیر مالیاتی کاروباری اداروں اور پیشوں (ڈی این ایف بی پیز) کو مقرر کیا تھا، جنہیں فنانشل مانیٹرنگ یونٹس (ایف ایم یو) کو ارسال کیا جانا تھا۔ تاہم آئی ایم ایف نے یہ مشاہدہ کیا کہ ان اداروں کیلئے بنائے گئے اس ادارہ جاتی طریقہ کار کے ذریعے تیار کی جانے والی مشکوک رپورٹس کی تعداد کافی کم رہی ہے۔ پاکستانی وفد نے نیشنل رسک اسیسمنٹ سے متعلق تازہ ترین معلومات اور نیشنل اے ایم ایل/سی ایف ٹی اتھارٹی کے ساتھ اپنے تعاون کی تفصیلات شیئر کیں۔ حکومت منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کے نظام کو مزید موثر بنانے اور نامزد غیر مالیاتی کاروباری اداروں اور پیشوں کے حفاظتی اقدامات کو بہتر بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ مزید برآں قانونی اداروں کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے، خاص طور پر ایس ای سی پی کے مرکزی رجسٹر میں بینیفیشل اونرشپ یعنی اصل مالکان کی معلومات کی درستگی کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ ڈی این ایف بی پیز سیکٹر کے حوالے سے ذرائع کا کہنا ہے کہ رئیل اسٹیٹ ایجنٹس، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ڈی این ایف بی پیز، ایف بی آر اور ایف ایم یو مل کر مشکوک ٹرانزیکشن رپورٹس (ایس ٹی آرز) کی کم شرح کے مسئلے کو حل کریں گے۔ اس مقصد کے لیے جاری اصلاحات، رپورٹنگ کے نئے ڈھانچے اور متعلقہ اداروں کو سسٹم کے ساتھ رجسٹر کرنے کی شرط کو لازمی قرار دیا جائے گا۔ آئی ایم ایف نے پاکستانی حکام کے ساتھ ہونے والے حالیہ تیسرے جائزے اور مذاکرات کے دوران ٹریڈ بیسڈ منی لانڈرنگ یعنی تجارت کے ذریعے منی لانڈرنگ کے مسئلے کی جانب بھی اشارہ کیا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اگست 2025 میں ایک جامع فریم ورک جاری کیا تھا تاکہ مجاز ڈیلرز کو اپنے صارفین، لین دین اور خدمات میں ٹریڈ بیسڈ منی لانڈرنگ کے خطرات کا جائزہ لینے اور انکی نگرانی کرنے میں مدد مل سکے۔ فنانشل مانیٹرنگ یونٹ متعلقہ اداروں کے ساتھ مالیاتی معلومات کا تبادلہ کر رہا ہے، جس میں خاص طور پر کسٹمز کی جانب سے فعال رسائی اور اشتراک سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔ آئی ایم ایف اور پاکستانی حکام کے درمیان اس بات پر اتفاق ہوا ہے کہ مستقبل میں فاریکس رپورٹنگ، درآمدی ادائیگیوں اور کسٹمز ڈیٹا کے حوالے سے اداروں کے درمیان معلومات کے تبادلے کو مزید بڑھایا جائیگا تاکہ ہر سطح پر ٹریڈ بیسڈ منی لانڈرنگ کے خطرات کا تدارک کیا جا سکے۔

کرک اور خیبر میں سی ٹی ڈی کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، 21 دہشت گرد ہلاک

پشاور (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کرک اور خیبر میں سی ٹی ڈی کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، 21 دہشتگرد ہلاک، سینٹرل پولیس آفس کے مطابق کارروائیوں کیدوران 9 دہشتگردوں کو گرفتار کرلیا گیا جن میں افغان باشندے بھی شامل ہیں۔ سی پی او کا کہنا ہے کہ مدرسہ حقانیہ دھماکا اور مولانا فضل الرحمان پر خودکش حملے کی منصوبہ بندی کے کیسز میں پیش رفت ہوئی ہے، تحقیقات کیدوران دہشتگردی کے فنانسنگ نیٹ ورک، مالی ذرائع، ٹھکانے اور ٹارگٹ سلیکشن پیٹرن بےنقاب ہوئے جب کہ کرپٹو کرنسی کے ذریعے دہشتگردوں کی فنڈنگ کے شواہد ملے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ٹرمپ، جنگ بندی ختم کرنے کی دھمکی، سیز فائر وینٹی لیٹر پر ہے، امریکی صدر، معاہدہ کیلئے سپریم لیڈر کے تحفظات کو مدنظر رکھنا ہوگا، ایرانی صدر

تہران/واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) برطانیہ نے ایران سے وابستہ ایک درجن افراد اور اداروں پر پابندیاں عائد کر دی ہیں جبکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ جاری جنگ بندی ختم کرنے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ سیز فائر اس وقت آخری سانسیں لے رہی ہے اور وینٹی لیٹر پر ہے، معاہدے کیلئے مجھ پر کوئی دباؤ نہیں، کردوں نے بھی مجھے بہت مایوس کیا ہے، ایرانی قیادت بے ایمان ہے، اپنی باتوں سے مکر جاتی ہے، ایران پر مکمل فتح حاصل کریں گے، تجارتی جہازوں کو ہرمز میں بحری تحفظ فراہم کرنے کے لیے امریکی آپریشن دوبارہ شروع کرنے پر غور کر رہا ہوں، دوسری جانب ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے خبردار کیا ہے کہ اگر حملہ ہوا تو ہماری مسلح افواج کسی بھی جارحیت کا جواب دینے اور سبق سکھانے کے لیے تیار ہیں، غلط حکمت عملی اور غلط فیصلے ہمیشہ برے نتائج کا باعث بنتے ہیں، دنیا اب اس بات کو سمجھ چکی ہے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ واشنگٹن کے ساتھ ممکنہ معاہدہ کرتے وقت سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے تحفظات اور ایران کے قومی مفادات کو مدنظر رکھنا ضروری ہوگا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے واضح کیا ہے کہ کشیدگی میں کمی اور مصالحت کیلئے مختلف ممالک نے تہران سے رابطہ کیا ہے لیکن امریکا اور ایران کے درمیان باضابطہ ثالث صرف پاکستان ہے جو اپنی کوششیں کر رہا ہے، ہم نے کسی رعایت کا مطالبہ نہیں کیا، اپنے جائز حقوق مانگ رہے ہیں، ہمارے مطالبات معقول اور ذمہ دارانہ ہیں جبکہ چین میں ایران کے سفیر عبدالرضا رحمانی فضلی نے کہا ہے کہ کسی بھی ممکنہ معاہدے کے لیے لازم ہے کہ وہ بڑی طاقتوں کی ضمانت کے ساتھ ہو اور اسے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بھی پیش کیا جائے۔ ادھر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے 24 گھنٹوں کے دوران دوسری مرتبہ اپنے سعودی ہم منصب فیصل بن فرحان سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے ''ارنا'' کے مطابق بات چیت میں علاقائی پیشرفت اور امریکا ایران سفارتی عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایرانی وزیر تیل محسن پاکنزاد نے کہا ہے کہ امریکی ناکہ بندی کے باوجود ایران کی برآمدات کا عمل سازگار رہا ہے جبکہ ایران کی خبر رساں ایجنسی فارس کے مطابق اپنے پیغامات میں رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای نے خلیج فارس اور آبنائے ہرمز سے متعلق 10 اسٹریٹجک نکات بیان کیے ہیں۔ ادھر تہران کا کہنا ہے کہ آگولیس فانوریوس ون نامی بڑا آئل ٹینکر گزشتہ روز آبنائے ہرمز عبور کر گیا۔ یہ ٹینکر عراق کا خام تیل لے کر اس وقت خلیج عمان میں ویتنام کی بندرگاہ کی جانب رواں دواں ہے۔ تفصیلات کے مطابق صدر ٹرمپ نے امریکا کی تجاویز پر تہران کی پیشکش کو فضول قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جنگ بندی اس وقت انتہائی کمزور ہے۔ پیر کو وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ کا کہنا تھا کہ تہران نے جو کچرا بھیجا ہے، میں نے تو اس کو پورا پڑھا بھی نہیں کیونکہ میں اپنا وقت ضائع کرنا نہیں چاہتا تھا، جنگ بندی اس وقت لائف سپورٹ پر ہے۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے کہ جیسے آپ کا کوئی اپنا لائف سپورٹ پر ہو اور ڈاکٹر آ کر آپ کو بتائے کہ ان کے بچنے کا محض ایک فیصد امکان ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ لوگ پوچھتے ہیں کہ کیا میرے پاس کوئی پلان ہے۔ بالکل ہے، میرے پاس بہترین پلان ہے، ایران کو بہت بری شکست ہو چکی، ان کے پاس کچھ فوجی قوت باقی ہے جو شاید انہوں نے جنگ بندی کے دوران دوبارہ حاصل کی ہے لیکن ہم اسے ایک دن میں ختم کر سکتے ہیں۔ اگر ان کے پاس جوہری ہتھیار آ گئے تو نہ اسرائیل رہے گا نہ مشرق وسطی اور اس کے بعد شاید ان کا اگلا نشانہ یورپ ہو۔ ایرانی سوچتے ہیں کہ میں اس سے تھک جاؤں گا یا میں بور ہو جاؤں گا، یا مجھ پر کچھ دباؤ پڑے گا لیکن کوئی دباؤ نہیں ہے، ہم مکمل فتح حاصل کرنے جا رہے ہیں۔ امریکی صدر نے ایرانی قیادت کو بے ایمان قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ بار بار اپنا ذہن تبدیل کر لیتے ہیں، بقول ٹرمپ ایران کی مرکزی قیادت انتہائی غیر معقول تھی لیکن وہ اب جا چکی لیکن دوسری سطح ان سے قدرے بہتر ہے جبکہ تیسری سطح کی قیادت میں سے کوئی بھی صدر بننا نہیں چاہتا۔ وہ پوچھتے ہیں کہ کون صدر بننا چاہے گا لیکن کوئی ہاتھ نہیں اٹھاتا۔ ایرانی قیادت اعتدال پسندوں اور پاگلوں میں بٹی ہوئی ہے، پاگل لوگ آخر تک لڑنا چاہتے ہیں۔ دوسری جانب صدر پزشکیان نے مذاکرات کے لیے تہران کی آمادگی کا ایک بار پھر اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کسی بھی ممکنہ معاہدے کی پاسداری کرے گا۔ پیر کو جاری بیان کے مطابق پزشکیان کا کہنا تھا کہ تہران کو چاہیے کہ میدان جنگ میں حاصل کردہ کامیابی کو سفارت کاری کے ذریعے مکمل کرے۔ پزشکیان نے سینئر پولیس کمانڈرز سے ملاقات کے دوران کہا کہ ملک کے سامنے تین راستے موجود ہیں جن میں پہلا وقار کے ساتھ مذاکرات میں داخل ہونا اور قومی مفادات کا تحفظ کرنا، دوسرا جنگ اور امن کے درمیان کی صورتحال برقرار رکھنا اور تیسرا جنگ اور مذاکرات

دونوں کو بیک وقت جاری رکھنا۔ پہلا آپشن ایران کے لیے سب سے بہتر ہے۔علاوہ ازیں گزشتہ روز نیوز کانفرنس کے دوران جنگ کے خاتمے میں قطر کے کردار سے متعلق خبروں پر ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ مختلف مما لک نے ایران سے رابطہ کیا ہے اور کئی علاقائی مما لک کوکشیدگی میں اضافے پر شدید تحفظات ہیں۔ایران کشیدگی میں کمی کے لیے ان تمام مما لک کی کوششوں کی تعریف کرتا ہے تاہم انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان ایران اور امریکا کے درمیان باضابطہ ثالث ہے جو اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے جبکہ امریکا مسلسل غیر معقول اور یکطرفہ مطالبات پر اصرار کررہا ہے۔

☆☆☆☆☆

خلیج حملے، تنازع میں شدت کا خطرہ، ہرمُز کھولنے کی امریکی کوشش اماراتی آئل کمپلیکس، آبنائے میں جہازوں پر ایرانی حملے

تہران/ دبئی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)خلیج میں امریکا اور ایران کے ایک دوسرے پر پھر حملے' دنیا خوفزدہ' تنازع میں شدت کا خطرہ بڑھ گیا' امریکی فوج نے بتایا ہے کہ آبنائے ہرمز دوبارہ کھلوانے کے صدر ٹرمپ کے آپریشن ''پروجیکٹ فریڈم'' کے تحت اس کے دو گائیڈڈ میزائل شکن بحری جہاز ایرانی ناکہ بندی توڑنے کے لیے خلیج میں داخل ہو گئے ہیں جبکہ دو امریکی تجارتی جہاز آبنائے ہرمز سے گزرنے میں کامیاب ہوئے ہیں تاہم ایران نے اس دعوے کو غلط اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران کوئی تجارتی جہاز یا آئل ٹینکر ہرمز سے نہیں گزرا جبکہ ایرانی فوج کا کہنا ہے کہ ہرمز میں امریکی جنگی جہازوں کو متنبہ کرنے کے لیے کروز میزائل' راکٹ اور جنگی ڈرون فائر کیے گئے ہیں' سینئر ایرانی سکیورٹی ذرائع کے مطابق اگر امریکی آبنائے ہرمز میں آگے بڑھے تو انہیں نشانہ بنایا جائے گا جبکہ ایران کی متحدہ فوجی کمان کے سربراہ اور خاتم الانبیائ سینٹرل ہیڈکوارٹرز کے کمانڈر میجر جنرل علی عبداللٰہی نے خبردار کیا ہے کہ امریکی بحریہ اور اس کے جہاز آبنائے ہرمز سے دور رہیں۔ دوسری جانب سینٹرل کمانڈ سربراہ ایڈمرل بریڈ کوپر نے تصدیق کی ہے کہ تہران نے کروز میزائلوں کے ذریعے تجارتی اور امریکی فوجی جہازوں کو نشانہ بنایا ہے'انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکی بحریہ نے ایران کی 6 چھوٹی کشتیاں تباہ کر دی ہیں تاہم تہران نے اس دعوے کی تردید کی ہے' صدر ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ اگر ایران نے آبنائے ہرمز میں پروجیکٹ فریڈم کے تحت گزرنے والے امریکی بحری جہازوں پر حملہ کیا تو اسے نقشے سے مٹا دیا جائے گا' امریکی جنگی جہاز کو نشانہ بنانے کی خبروں کے بعد عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں بڑھ کر 115 ڈالر فی بیرل تک جا پہنچی ہے' ادھر متحدہ عرب

> حملوں کے بعد امارات میں تمام تعلیمی ادارے جمعہ 8 مئی تک بند جبکہ امارات جانیوالی متعدد پروازوں کا رخ مسقط کی جانب موڑ دیا گیا ہے' ادھر شمالی عمان میں ایک رہائشی عمارت کو نشانہ بنایا گیا ہے جس سے دوغیر ملکی زخمی ہوئیہیں' ایران کے سینئر فوجی عہدیدار کے مطابق تہران کا عرب امارات کو نشانہ بنانے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے

امارات نے دعویٰ کیا ہے کہ پیر کو ایران کی جانب سے 12 بیلسٹک' تین کروز میزائل اور چار ڈرونز فائر کئے گئے ہیں۔اماراتی حکام کا کہنا ہے کہ ایرانی ڈرون حملے کے نتیجے میں فجیرہ بندرگاہ پر آئل کمپلیکس میں آگ بھڑک اٹھی ہے جس کے نتیجے میں تین انڈین شہری زخمی ہوئے ہیں جبکہ امارات کی سرکاری تیل کمپنی ایڈنوک سے وابستہ ایک آئل ٹینکر کو آبنائے ہرمز میں نشانہ بنایا گیا ہے۔ ہرمز میں جنوبی کوریا کے ایک بحری جہاز میں بھی دھماکا ہوا اور آگ بھڑک اٹھی' یہ جہاز امارات کے قریب سمندری حدود میں لنگر انداز تھا۔حملوں کے بعد امارات میں تمام تعلیمی ادارے جمعہ 8 مئی تک بند جبکہ امارات جانیوالی متعدد پروازوں کا رخ مسقط کی جانب موڑ دیا گیا ہے' ادھر شمالی عمان میں ایک رہائشی عمارت کو نشانہ بنایا گیا ہے جس سے دوغیر ملکی زخمی ہوئیہیں' ایران کے سینئر فوجی عہدیدار کے مطابق تہران کا عرب امارات کو نشانہ بنانے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے جبکہ اماراتی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ ایرانی جارحیت ناقابلِ قبول اور خودمختاری کے خلاف ہے' امارات ان حملوں کا جواب دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے،جس پر ایرانی فوجی ذرائع نے خبردار کیا ہے کہ اگر امارات نے کوئی غیر دانشمندانہ قدم اٹھایا تو اس کے تمام مفادات ایران کا ہدف بن جائیں گے' اسرائیل کا کہنا ہے کہ واشنگٹن کی جانب سے ایرانی میزائل گرائے جانے کے بعد فوج ہائی الرٹ پر ہے جبکہ امریکا اور خلیجی مما لک آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی کے خلاف اقوام متحدہ میں قرارداد کا مسودہ تیار کر رہے ہیں' یورپی یونین کی سربراہ ارسلا وان ڈیر لیین نے امارات پر ہونے والے ایرانی حملوں کو خودمختاری اور بین الاقوامی قانون کی واضح خلاف ورزی قرار دیا ہے۔

☆☆☆☆☆

امریکا نے قبضے میں لئے گئے ایرانی بحری عملے کے 22 ارکان پاکستان کے حوالے کردیئے، پیشرفت اعتماد سازی کیلئے مثبت قدم، ڈار

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)امریکا کی طرف سے اعتماد سازی کے نمایاں اقدام کے طور پر ایران کے کنٹینر بردار بحری جہاز 'ایم وی'توسکا' کے عملے کے 22 ارکان کو پاکستان منتقل کر دیا گیا ہے جنہیں ایرانی حکام کے حوالے کیا جائیگا۔ نائب وزیراعظم اسحٰق ڈار نے کہا ہے کہ یہ عمل اعتماد سازی کا ایک اہم اقدام ہے، پاکستان، امریکا اور ایران کا شکریہ ادا کرتا ہے، ایرانی بحری جہاز کو بھی ضروری مرمت کے بعد اس کے اصل مالکان کو لوٹا دیا جائیگا، پاکستان سفارت کاری اور ثالثی میں سہولت فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، ایرانی نیوز ایجنسی کا کہنا ہے کہ ایرانی عملے کے 15 ارکان رمدان سرحدی راستے سیا ایرانی صوبے سیستان بلوچستان پہنچ گئے، دوسری جانب اسحاق ڈار اور ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا جس میں دونوں رہنماؤں نے خطے کی صورتحال اور پاکستان کی جانب سے امن واستحکام کیلئے جاری سفارتی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا، عباس عراقچی نے پاکستان کے تعمیری کردار اور فریقین کے درمیان مخلصانہ ثالثی کی کوششوں کو سراہا۔ تفصیلات کے مطابق دفتر خارجہ کی طرف سے پیر کو

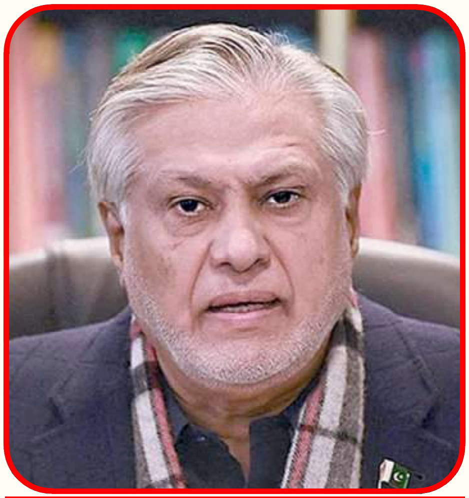

نائب وزیراعظم اسحٰق ڈار

جاری بیان کے مطابق پاکستان نے ایرانی بحری جہاز کے عملے کی واپسی کیلئے سہولت فراہم کی ہے۔ امریکا کی جانب سے قبضے میں لیے گئے ایرانی کنٹینر جہاز 'ایم وی توسکا پر موجود عملے کے 22 ارکان کو گزشتہ رات ہوائی جہاز کے ذریعے پاکستان لایا گیا تھا، عملہ کو آج ایرانی حکام کے حوالے کر دیا جائیگا۔ \دریں اثناء نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہورہی ہے کہ قبضے میں لیے گئے ایرانی بحری جہاز توسکا کے عملے کے 22 ارکان کو بحفاظت پاکستان پہنچا دیا گیا ہے۔ اپنے ایکس پیغام میں انہوں نے بتایا کہ ان افراد کو گزشتہ رات بحفاظت پاکستان منتقل کیا گیا تھا اور انہیں ایران روانہ کردیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات ایرانی اور امریکی حکام کی حمایت سے کیے جا رہے ہیں اور یہ عمل اعتماد سازی کا ایک اہم اقدام ہے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان امریکا اور ایران کے لیے تحسین کا اظہار کرتا ہے اور علاقائی امن وسلامتی کے لیے بات چیت، سفارت کاری اور ثالثی میں سہولت فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ دریں اثناء نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے گزشتہ رات ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کی۔

حیدرآباد میں شدید گرمی، معمولات زندگی بری طرح متاثر، درجہ حرارت خطرناک حد تک بڑھ گیا

حیدرآباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) حیدرآباد میں شدید گرمی کی لہر نے معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کردیا ہے جہاں درجہ حرارت خطرناک حد تک بڑھ گیا ہے' شہر میں پارا 47 ڈگری سینٹی گریڈ تک محسوس کیا گیا جبکہ محکمہ موسمیات کے مطابق زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 44 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا' شدید گرمی کے باعث شہریوں کی بڑی تعداد گھروں تک محدود ہو کر رہ گئی ہے جبکہ سڑکیں دن کے اوقات میں سنسان دکھائی دے رہی ہیں' کاروباری مراکز اور بازاروں میں بھی غیر معمولی سناٹا دیکھا جارہا ہے جس سے معمول کی سرگرمیاں شدید متاثر ہورہی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ تیز دھوپ اور گرم ہواؤں کے باعث باہر نکلنا مشکل ہو چکا ہے' خاص طور پر دوپہر کے وقت حالات مزید خراب ہو جاتے ہیں۔ ماہرین صحت نے خبردار کیا ہے کہ اس طرح کی شدید گرمی انسانی صحت کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتی ہے' ہیٹ اسٹروک' پانی کی کمی اور دیگر بیماریوں کا خطرہ بڑھ گیا ہے' خاص طور پر بچوں' بزرگوں اور بیمار افراد کو زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹروں نے شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نکلنے سے گریز کریں' زیادہ پانی پئیں اور دھوپ میں نکلتے وقت سر کو ڈھانپ کر رکھیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ چند دنوں تک گرمی کی شدت برقرار رہنے کا امکان ہے۔

☆☆☆☆☆

میر پور خاص بورڈ، اینٹی کرپشن کی تحقیقات سندھ بھر کے تعلیمی بورڈز تک پھیل گئی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) میر پور خاص تعلیمی بورڈ کے ناظم امتحانات انور علیم خانزادہ کی محکمہ انٹی کرپشن کے ہاتھوں گرفتاری کے بعد تحقیقات سندھ کے تمام تعلیمی بورڈز تک پھیل گئی ہے جب کہ محکمہ بورڈز و جامعات اینڈ بورڈ کے سیکریٹری سمیت 6افسران اور متعلقہ محکمہ وزیر کے پی ایس کو بھی اینٹی کرپشن نے طلب کرلیا ہے اوران سے متعلقہ ریکارڈ بھی مانگ لیا ہے۔محکمہ اینٹی کرپشن کے انسپکٹر دلیپ کمار کی جانب سے سندھ کے تعلیمی بورڈز کے حاضر سروس چیئرمین، کنٹرولرز اور حاضر سروس افسران کو مختلف الزامات کے ساتھ طلبی کے خطوط بھیجے گئے ہیں اس کے علاوہ میر پور خاص بورڈ کے سابق چیئرمین ڈاکٹر ثمر رضا تالپور، سابق چیئرمین برکات علی حیدری، سابق چیئرمین ذوالفقار علی شاہ، ڈپٹی سیکریٹری یونیورسٹیز اینڈ بورڈ ڈپارٹمنٹ فرحان اختر، اعجاز اِن آفس سیکریٹری، محکمہ یونیورسٹیز اینڈ بورڈ اور پرسنل سیکریٹری برائے وزیر جامعات و بورڈز نعیم قریشی شامل ہیں جبکہ ٹرانسفر اور پوسٹنگ کے ریکارڈ کے سلسلے میں سیکریٹری محکمہ یونیورسٹیز اینڈ بورڈز بھی عباس بلوچ سے ریکارڈ مانگا گیا ہے۔ ڈپٹی سیکریٹری یونیورسٹی اینڈ بورڈ فرحان اختر کو لکھے گئے نوٹس میں محکمہ اینٹی کرپشن نے موقف اختیار کیا ہے کہ انور علیم خانزادہ سے جاری تحقیقات میں ان کا نام بھی بورڈ میں پوسٹنگ اور انتظامی امور کے حوالے سے سامنے آیا ہے لہٰذا حقیقت جاننے کے لیے ان کا پیش ہونا بھی ضروری ہے لہٰذا وہ بھی تحقیقاتی افسر کے سامنے پیش ہو کر اس عرصے کے دوران بورڈ میں ٹرانسفر پوسٹنگ کے حوالے سے اپنے کردار کی وضاحت کریں۔ وزیر برائے یونیورسٹیز اینڈ بورڈز کے پرسنل سیکریٹری نعیم قریشی کو لکھے گئے نوٹس میں کہا گیا ہے انور علیم خانزادہ سے کی گئی تحقیقات میں ان کا نام بھی ٹرانسفر اور پوسٹنگ کے سلسلے میں مراعات کے طور پر غیر قانونی ادائیگیوں کے سلسلے میں سامنے آیا ہے لہٰذا وہ بھی تحقیقاتی افسر کے سامنے پیش ہوں۔ سیکریٹری یونیورسٹیز اینڈ بورڈ عباس بلوچ کو موصولہ نوٹس میں ان سے پوچھا گیا ہے کہ انور علیم خانزادہ کس طرح سال 2016 سے تا حال میر پور خاص بورڈ، حیدرآباد بورڈ اور کراچی انٹرمیڈیٹ بورڈ میں اہم اسامیوں (سیکریٹری اور ناظم امتحانات) کے طور پر تعینات رہے۔ وہ 7 روز میں اس بات کا ریکارڈ اور قانونی و انتظامی جواز فراہم کریں کہ کیسے ایک ہی شخص مسلسل انتہائی اہم اسامیوں پر مسلسل تعینات رہا۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ کراچی کے تعلیمی بورڈز کے چیرمین، کنٹرولرز اور سکریٹریز کو محکمہ اینٹی کرپشن کے خطوط 30 اپریل کی شام کو ملے جب کہ انھیں 30 اپریل کو ہی طلب کیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ تعلیمی بورڈز کے کنٹرولنگ اتھارٹی جب تک گورنر سندھ کے پاس تھی صورتحال بہتر تھی اور تمام اہم عہدوں پر مستقل اور میرٹ پر تعیناتیاں ہوتی تھیں تاہم جب تعلیمی بورڈز کی کنٹرولنگ اتھارٹی وزیراعلیٰ / وزیر کو منتقل ہوئی تو بورڈز میں ایڈھاک ازم شروع ہوگیا اور اس وقت سندھ کے کسی ایک بورڈ میں بھی مستقل کنٹرولر، سکریٹری اور آڈٹ افسر موجود نہیں جب کہ کئی برس بعد 2025 کو بمشکل مستقل چیرمین کا تقرر ممکن ہوسکا تھا۔ صرف میٹرک بورڈ کراچی میں ایک برس میں چار کنٹرولر لگائے گئے۔

کراچی میں ایک اور شہری کی شارٹ ٹرم کڈنیپنگ، پولیس ملوث

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) شہر قائد میں مبینہ طور پر ایک اور شہری کی شارٹ ٹرم کڈنیپنگ کا واقعہ سامنے آ گیا، متاثرہ شہری نے اسپیشل انویسٹی گیشن یونٹ ایس ایچ او اور پارٹی انچارج سمیت 15 اہلکاروں کے خلاف ڈی آئی جی سی آئی اے مقدس حیدر کو تحریری درخواست جمع کرادی، مبینہ متاثرہ شہری شہزاد خان نے اپنی درخواست میں بتایا ہے کہ وہ ٹرانسپورٹر ہے اور ماڑی پور محمدی کالونی کا رہائشی ہے، 28 اپریل کی رات ساڑھے گیارہ بجے 2 پولیس موبائلوں میں ایس ایچ او ایس ایس آئی یو ممتاز مہر، پارٹی انچارج نیاز شاہ، عابد کالا، مظہر اور دیگر 12 اہلکار اس وقت میرے پاس آئے جب وہ ماڑی پور روڈ لیاری اسٹیشن کے قریب اپنی گاڑی کے انتظار میں موجود تھا، ان افراد نے بغیر کسی وجہ کے تلاشی لی اور اس دوران میری جیب میں موجود 5 لاکھ 20 ہزار روپے نکال لیے اور واپس نہ دینے پر ان افراد سے میری تلخ کلامی ہوئی جس پر انھوں نے مجھے مارنا پیٹنا شروع کر دیا بعدازاں مجھے زبردستی پولیس موبائل میں ڈالا اور اغوا کر کے ایس آئی یو سی آئی اے سینٹر صدر لے گئے اور مجھے دھمکیاں دیں کہ اگر زیادہ اچھل کود کرو گے تو تمہیں منشیات اور دہشت گردی کے مقدمات میں بند کر دیں گے جس کے بعد انھوں صبح 4 بجے 29 اپریل مجھے چھوڑ دیا اور دھمکی دی کہ زیادہ ہوشیاری کی تو پولیس مقابلے میں جان سے ماردینگے، شہزاد خان نے ڈی آئی جی سی آئی اے سے اپیل کی ہے کہ وہ واقعے کی شفاف اور غیر جانبدار تحقیقات کر کے ملوث اہلکاروں کے خلاف قانونی کارروائی اور میری رقم ان سے برآمد کرائی جائے شہری کی جانب سے لگائے گئے الزام کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جانب سے ایسی کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔

پی ایس ایل 11، پشاور زلمی فاتح، حیدر آباد کنگز کو شکست، 23 ہزار تماشائیوں نے فائنل دیکھا

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان سپر لیگ گیارہ پشاور زلمی نے بابر اعظم کی کپتانی میں جیت لیا۔ ٹورنامنٹ میں رنز کے ڈھیر لگانے والے بابر اعظم فائنل میں گولڈن ڈک پر آؤٹ ہوئے لیکن ان کی کپتانی میں کسی ٹیم نے پہلی بار پی ایس ایل کا تاج اپنے سر پر سجالیا۔ بابر کی کپتانی میں پاکستان نے ایک تین قومی ٹورنامنٹ جیتا اور پہلی بار وہ بڑے ٹورنامنٹ میں کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ میچ کے بعد ساتھی کھلاڑیوں نے بابر کو کندھوں پر اٹھالیا۔ 32 ہزار تماشائیوں کی موجودگی میں فیورٹ پشاور زلمی نے نئی ٹیم حیدر آباد کنگز مین کو دلچسپ مقابلے کے بعد پانچ وکٹ سے شکست دے کر دوسری بار پی ایس ایل ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔ زلمی نے 2017 میں پہلی بار پی ایس ایل جیتی تھی۔ میچ کے ہیرو آسٹریلوی آل راؤنڈر ایرون ہارڈی تھے انہوں نے چار وکٹیں لینے کے بعد 39 گیندوں پر 56 ناقابل شکست رنز بنائے۔ زلمی نے ٹورنامنٹ میں دس میچ جیتے، ایک میں شکست ہوئی۔ ایک میچ میں بارش ہوگئی۔ نوجوان عبدالصمد نے چار چھکوں اور تین چوکوں کی مدد سے 34 گیندوں پر 48 رنز بنائے۔ انہوں نے ہارڈی کے ساتھ میچ وننگ 85 رنز کی شراکت قائم کی۔ پہلی کوشش میں حیدر آباد کی ٹیم نے بہت اچھی کارکردگی دکھائی لیکن اس کا پی ایس ایل جیتنے کا خواب چکنا چور ہوگیا۔ بابر اعظم چوتھے سال زلمی کی کپتانی کررہے تھے۔ اتوار کی شب قذافی اسٹیڈیم لاہور میں وزیراعظم شہباز شریف نے پی ایس ایل فائنل دیکھا۔ چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے وزیراعظم شہباز شریف کا استقبال کیا۔ وزیراعظم نے دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں اور آفیشلز کے ساتھ مصافحہ کیا اور ٹیموں کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ہدف کے تعاقب میں پشاور کی اننگز میں محمد علی نے پہلے اوور میں دونوں اوپنرز کو آؤٹ کرکے سنسنی پھیلا دی۔ محمد حارث 6 رنز بنا کر لیبوشین کی گیند پر کیچ ہوئے۔ 588 رنز بنانے والے بابر اعظم بغیر کوئی رن بنائے کاٹ بی ہائینڈ ہوئے۔ کوشل مینڈس رن آؤٹ سے بال بال بچے۔ کوشل مینڈس 9 اور مائیکل بریسویل چار رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ٹاس ہارنے کے بعد حیدر آباد کی ٹیم نے اچھے آغاز کے بعد ایڈوانٹیج کھو دیا اور پوری ٹیم 18 اوورز میں 129 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ زلمی کی بولنگ اور شاندار فیلڈنگ کی وجہ سے بیٹنگ لائن تنکوں کی طرح بکھر گئی چار بیٹسمین ڈبل فیگر میں داخل ہوسکے۔

3 ماہ میں ٹریفک مینجمنٹ، نکاسی آب اور سڑکوں کی بحالی میں واضح بہتری یقینی بنائیں، مراد شاہ

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ طویل عرصے سے جاری تعمیراتی کاموں کے باعث کراچی کے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے تمام متعلقہ ادارے آئندہ تین ماہ کے دوران ٹریفک مینجمنٹ، نکاسی آب اور سڑکوں کی بحالی میں واضح بہتری یقینی بنائیں نیپا کے اطراف سڑکیں کشادہ کرنے اور رکاوٹیں ہٹانے اور ریڈ لائن کے کام اضافی نائٹ شفٹس چلانے کی ہدایت جبکہ شاہراہِ بھٹو کو کراچی پورٹ سے ملانے والے منصوبے کا سنگِ بنیاد ایکسپریس وے کی افتتاحی تقریب کے ساتھ رکھنے کا اعلان کیا۔انھوں نیا تو ار کے روز کراچی کے دو بڑے زیرِ تعمیر ترقیاتی منصوبوں بی آر ٹی ریڈ لائن نمائش تا موسمیات مکسڈ ٹریفک کوریڈور اور شاہراہِ بھٹو ایکسپریس وے کا تفصیلی دورہ کیا اور متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ تعمیراتی سرگرمیوں میں تیزی لائی جائے اور منصوبوں کی تکمیل میں حائل رکاوٹیں فوری دور کی جائیں صوبائی وزیر سعید غنی، میئر کراچی مرتضیٰ وہاب، کمشنر کراچی حسن نقوی، سیکریٹری ٹرانسپورٹ اسد ضامن، واٹر بورڈ کے ایم ڈی محمد احمد صدیقی، کے الیکٹرک، سوئی سدرن گیس کمپنی (ایس ایس جی سی)، ایف ڈبلیو او اور ٹرانس کراچی کے اعلیٰ حکام کے ہمراہ وزیراعلیٰ سندھ نے منصوبوں کے مختلف حصوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا اور زور دیا کہ شہریوں کو جلد از جلد ریلیف فراہم کیا جائے وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ یہ ایک ہفتے کے دوران بی آر ٹی ریڈ لائن منصوبے کا میرا چوتھا دورہ ہے کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ ہر رکاوٹ ختم ہو اور تمام اہداف بروقت حاصل کئے جائیں انھوں نے مزید کہا کہ وہ ہر ہفتے ذاتی طور پر منصوبے کی نگرانی کریں گیوزیراعلیٰ سندھ نے بی آر ٹی ریڈ لائن منصوبے کا دورہ داؤد انجنیئر نگ یونیورسٹی سے شروع کیا اور نیپا، سوک سینٹر، اردو یونیورسٹی، پرانی سبزی منڈی اور دیگر زیرِ تعمیر حصوں تک جاری کاموں کا

وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ

جائزہ لیا سی ای او ٹرانس کراچی زبیر چنہ نے وزیراعلیٰ سندھ کو مکسڈ ٹریفک لینز، یوٹیلیٹی شفٹنگ اور نکاسی آب کے منصوبوں پر بریفنگ دی وزیراعلیٰ سندھ کو بتایا گیا کہ نمائش سے موسمیات تک مکسڈ ٹریفک لین پر اسفالٹ پیچ ورک مکمل کر لیا گیا ہے جبکہ 1700 میٹر سے زائد سب گریڈ کا کام بھی مکمل ہو چکا ہے انہیں مزید آگاہی دیتیہوئے بتایا گیا کہ ایگریگیٹ بیس، ڈرینج پائپ لائنز اور واٹر لائن شفٹنگ کا کام تیزی سے جاری ہے۔ حکام کے مطابق 48 انچ قطر کی واٹر لائن کی منتقلی آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے جبکہ مرکزی ایم ایس واٹر لائن پر 63.64 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے وزیراعلیٰ نے سروس روڈز کے اطراف باکس ڈرینز اور پائپ ڈرینز کی تعمیر کا جائزہ لیا اور نکاسی آب کے کاموں میں اضافی نائٹ شفٹس چلانے کی ہدایت دی انہوں نے یو کے اپارٹمنٹس کے قریب زیرِ تعمیر فلائی اوور اور یوٹرن کا بھی معائنہ کیا اور ہدایت دی کہ وہاں ڈائیورژن کا کام آئندہ ایک ہفتے میں مکمل کیا جائے۔

☆☆☆☆☆

بجلی لوڈ شیڈنگ ختم کرنے کا حکومتی اعلان

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری نے ملک بھر سے لوڈشیڈنگ ختم کرنے کی نوید سنا دی۔ وفاقی وزیر توانائی اویس احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ گزشتہ روز ایل این جی گیس موصول ہونے سے بجلی کی پیداوار میں بہتری کے بعد اب لوڈ مینجمنٹ کا خاتمہ ہو چکا ہے، ایل این جی موصول نہ ہونے سے عارضی بحران پیدا ہوا، مہنگے فرنس آئل اور ڈیزل کے بجائے سستی بجلی کی فراہمی ترجیح ہے، صارفین پر اضافی بوجھ نہیں ڈالنا چاہتے، لوڈشیڈنگ کی وجہ گیس کی کمی تھی جو امریکہ ایران جنگ کی وجہ سے نہیں موصول ہو رہی تھی، بروقت اقدامات کی وجہ سے عوام کو ائندہ لوڈ شیڈنگ کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ جمعہ کو لوڈ منیجمنٹ کے خاتمے کے حوالے سے جاری ویڈیو بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ آج سے 13 سے 14 دن پہلے عوام کو لوڈ شیڈنگ کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا، 13 اور 14 اپریل کو پانچ پانچ گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ کرنا پڑی، 17,18,19 اپریل کو کوئی لوڈ منیجمنٹ نہیں ہوئی جبکہ 19 اپریل سے 29 اپریل تک لوڈ شیڈنگ کو دو سے ڈھائی گھنٹے تک محدود کر دیا گیا۔انہوں نے کہا کہ 15 دن پہلے پریس کانفرنس کر کے وزارت کا موقف سامنے رکھ دیا۔

☆☆☆☆☆

ایچ ای سی کا جعلی و غیر مجاز کیمپسز کے ہزاروں طلبہ کی اسناد کی دوبارہ جانچ کا فیصلہ

کراچی(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) نے غیر مجاز کیمپسز سے تعلیم حاصل کرنے والے تقریباً 36 ہزار 931 طلبہ کی اسناد سے متعلق اکیڈمکس کمیٹی کی سخت مؤقف پر مبنی سفارشات مسترد کرتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ یونیورسٹی آف ساؤتھ ایشیا لاہور، نیو پورٹس انسٹیٹیوٹ کراچی، PIMST کراچی اور ہجویری یونیورسٹی کے ایسے طلبہ جن کا ریکارڈ مکمل ہے، ان کے معاملات کی دوبارہ جانچ کے لیے ایک آزاد کمیٹی قائم کی جائے گی۔ یہ کمیٹی ایچ ای سی سے باہر کے ماہرین پر مشتمل ہوگی جبکہ ایچ ای سی صرف سیکریٹریٹ معاونت فراہم کرے گا۔ اجلاس میں بعض اراکین نے اس فیصلے پر اختلافی نوٹ بھی ریکارڈ کرایا۔ اس کمیشن اجلاس کی صدارت چیئرمین ایچ ای سی ڈاکٹر نیاز احمد اختر نے کی جبکہ وفاقی وصوبائی نمائندوں، وائس چانسلرز اور کمیشن اراکین نے شرکت کی۔ اس 46ویں کمیشن اجلاس میں ملک بھر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں، غیر مجاز کیمپسز، اسناد کی تصدیق، مصنوعی ذہانت، بین الاقوامی تعلیمی پروگرامز اور جامعات کی پالیسی سازی سے متعلق متعدد اہم فیصلے کیے گئے۔ کمیشن نے ان طلبہ کے معاملات پر بھی غور کیا جن کی اسناد ماضی میں ایچ ای سی سے تصدیق شدہ تھیں مگر بعد ازاں غیر مجاز کیمپسز سامنے آنے پر ان کی تصدیق معطل کر دی گئی تھی۔ فیصلہ کیا گیا کہ ان کیسز کی بھی آزاد کمیٹی کے ذریعے دوبارہ جانچ ہوگی اور اس کی رپورٹ کی روشنی میں آئندہ فیصلہ کیا جائے گا۔ اجلاس میں اسناد کی تصدیق اور مساوات کے نظام میں بڑی تبدیلی کی منظوری بھی دی گئی۔ ایچ ای سی نے فیصلہ کیا کہ مستقبل میں فزیکل تصدیق کے بجائے مکمل ڈیجیٹل اور شواہد پر مبنی تصدیقی نظام متعارف کرایا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی سند تصدیق کے لیے سابقہ یا بعد کی تعلیمی اسناد جمع کرانے کی شرط فوری طور پر ختم کر دی گئی۔ کمیشن نے ''جنریٹو اے آئی'' کے استعمال سے متعلق مجوزہ فریم ورک پر بھی غور کیا۔ تاہم اراکین کی مزید آراء شامل کرنے کے لیے اس مسودے کو دوبارہ ماہرین کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ اجلاس میں وزٹنگ فیکلٹی کے لیے نئی گائیڈ لائنز، ڈوئل، ڈبل اور جوائنٹ ڈگری پروگرامز 2026 کی پالیسی اور ٹرانس نیشنل ایجوکیشن پالیسی میں ترامیم کی

اگر کوئی اسکالر پروگرام مکمل نہ کر سکے تو اس سے اسکالرشپ فنڈز کی ریکوری نہیں کی جائے گی تاکہ کیمبرج یونیورسٹی کے ساتھ شراکت داری برقرار رہ سکے

منظوری بھی دی گئی۔ کمیشن اجلاس میں ملک میں بین الاقوامی تعلیمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے ''ڈوئل، ڈبل اور جوائنٹ ڈگری پروگرامز 2026'' کی مجوزہ پالیسی کی منظوری دے دی گئی۔ کمیشن نے پالیسی کو سراہتے ہوئے ہدایت کی کہ اگر ڈاکٹر سید سہیل ایچ نقوی کی جانب سے مزید تجاویز موصول ہوں تو انہیں دو ہفتوں کے اندر پالیسی میں شامل کیا جائے۔ ایچ ای سی کے کمیشن اجلاس میں برطانیہ کے ادارے پیئرسن یو کے کے ایچ این ڈی پروگرامز دوبارہ بحال کرنے کی بھی منظوری دی، تاہم شرط رکھی گئی کہ تمام ادارے ایچ ای سی کے ضوابط، داخلہ معیار اور کوالٹی اشورنس شرائط پر سختی سے عمل کریں گے۔ کراچی کی ملیر یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے 56 طلبہ کی ڈگریوں کی ایک مرتبہ کے لیے توثیق کی منظوری بھی دی گئی۔ یہ طلبہ 2018 میں ایچ سی این او سی جاری ہونے سے قبل داخل کیے گئے تھے۔ اجلاس میں'' کانسورشیم آف ایمرجنگ انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹیز (پی-5)'' کے قیام کی منظوری بھی دی گئی جس میں سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی نمائندگی یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔ کمیشن نے نیشنل اکیڈمی آف ہائر ایجوکیشن (ناہی) کے تربیتی پروگرامز نجی جامعات اور سیلف فنانس فیکلٹی تک فیس شیئرنگ بنیادوں پر توسیع دینے کی منظوری بھی دی۔ اجلاس میں ایجوکیشن ٹیسٹنگ کونسل (ای ٹی سی) کو کمپنیز ایکٹ 2017 کے تحت نان پرافٹ کمپنی کے طور پر رجسٹر کرنے کا عمل شروع کرنے کی ہدایت بھی کی گئی جبکہ کنٹریکٹ بنیادوں پر بھرتیوں کی بحالی کی منظوری دی گئی۔ کمیشن نے ایچ ای سی ملازمین کے لیے میڈیکل ٹریٹمنٹ پالیسی 2025 کی منظوری دے دی جبکہ مختلف سلیکشن بورڈز کے فیصلوں، ترقیوں اور تقرریوں کی توثیق بھی کر دی گئی۔ ایک اور اہم فیصلے میں کمیشن نے کیمبرج ٹرسٹ کے ساتھ اسکالرشپ معاہدے میں نرمی کرتے ہوئے فیصلہ کیا کہ اگر کوئی اسکالر پروگرام مکمل نہ کر سکے تو اس سے اسکالرشپ فنڈز کی ریکوری نہیں کی جائے گی تاکہ کیمبرج یونیورسٹی کے ساتھ شراکت داری برقرار رہ سکے۔ اسی طرح امریکہ میں جے ون ویزا پر موجود ایچ ای سی فنڈڈ اسکالرز کے لیے کمیشن نے فیصلہ کیا کہ اگر متعلقہ اسکالر جرمانے سمیت تمام واجبات ادا کر دے تو ایچ ای سی اس کی ویزا ویور درخواست پر ''نو آبجیکشن'' دے سکے گا، حتمی فیصلہ امریکی حکام کریں گے۔ اجلاس کے اختتام سے قبل وائس چانسلرز کے یکساں تنخواہی پیکج کا معاملہ بھی اٹھایا گیا جس پر وفاقی وزارت تعلیم نے یقین دہانی کرائی کہ معاملہ جلد وزارت خزانہ کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

حافظ نعیم نے کراچی میں ملک کے پہلے تعلیم کارڈ کا اجراء کردیا

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کراچی میں ملک کے پہلے تعلیم کارڈ کا اجراء کردیا ہے اور کہا ہے کہ سندھ حکومت کے 41 ہزار اسکولوں کی حالت بد سے بدتر ہوتی جارہی ہے، ان اسکولوں میں تعلیمی معیار بہتر ہے نہ بنیادی سہولیات میسر ہیں، سندھ حکومت کا اربوں روپے کا بجٹ نااہلی بد انتظامی اور کرپشن کی نذر ہو جاتا ہے۔ جماعت اسلامی صرف دعوؤں اور اعلانات نہیں عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ عوامی اور تعلیمی خدمات اگر کوئی ہے تو سامنے آئے اور ہمارا مقابلہ کرے جماعت اسلامی نے مفت آئی ٹی کورسز کا بنو قابل پروگرام شروع کیا جو کراچی سے شروع ہو کر اب پورے ملک میں پھیل گیا ہے، حافظ نعیم الرحمٰن کی زیر صدارت گلبرگ جم خانہ کے وسیع و عریض گراؤنڈ میں منعقدہ تقریب میں ٹاؤن اسکولوں کے 5 ہزار طلبہ وطالبات کو ڈیجیٹل تعلیمی کارڈ جاری کردیئے گئے، کارڈ کے ذریعے طلبہ 10 ہزار روپے کی خریداری کرسکیں گے جس میں کتابیں، کاپیاں، اسٹیشنری، یونیفارم سمیت دیگر تعلیمی اشیاء شامل ہیں، گلبرگ ٹاؤن کراچی کا پہلا اور واحد ٹاؤن ہے جس نے نچلی سطح پر تعلیم کو عام کرنے اور غریب ومتوسط گھرانوں کے

امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان

بچوں کو درپیش تعلیمی مشکلات حل کرنے کے لئے عملی اقدام کیا ہے۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے تقریب میں شریک ہزاروں افراد جن میں طلبہ و طالبات، والدین، اساتذہ، پرنسپلز بھی شامل تھے سے خطاب کرتے ہوئے ٹاؤن چیئرمین نصرت اللہ اور ان کی پوری ٹیم اور تعلیمی کارڈ کے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے میں تعاون کرنے والے اہل خیر افراد اور اداروں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ 14 لاکھ بچے بچیاں اس پروجیکٹ میں رجسٹرڈ ہو چکے ہیں ہم نے اپنے 9 ٹاؤن میں آنے والے تقریباً 50 سکولوں کو اپ گریڈ کیا ہے اور ان کی بدحالی کو ختم کر کے مثالی اسکول بنا دیا ہے۔ تعلیم حکومت اور ریاست کی ذمہ داری ہے اور بڑی بدقسمتی ہے یہ ذمہ داری پوری نہیں کی جا رہی پورے ملک میں 2 کروڑ 62 لاکھ اور سندھ میں 78 لاکھ بچے جن کی عمر اسکول جانے کی ہے وہ اسکول جانے سے قاصر ہیں۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ ٹاؤن چیئرمین نصرت اللہ اور ان کی پوری ٹیم نے جس جانفشانی اور علم دوستی وخدمت کے جذبے کے ساتھ تعلیمی کارڈ کا اجراء کیا ہے امید ہے کہ آئندہ سال یہ تعداد دوگنی ہوگی اور زیادہ بچوں وبچیوں کو اسکالرشپ دی جائے گی۔ یہ بچے ہی ہمارا مستقبل ہیں ہم ان کو بے رحم، نااہل اور کرپٹ حکمرانوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑیں گے۔

غزہ پر اسرائیلی حملوں میں پولیس سربراہ سمیت تین فلسطینی شہید، جنگ بندی خطرے میں

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) غزہ پر اسرائیلی حملوں میں پولیس سربراہ سمیت تین فلسطینی شہید، جنگ بندی خطرے میں، خان یونس میں حماس کے زیرانتظام پولیس فورس کے سربراہ کو گاڑی پر حملہ کر کے نشانہ بنایا گیا، معاون بھی لقمہ اجل، جنازے کے دوران لوگوں کا کہنا تھا اسرائیل غزہ میں بدامنی پھیلانے کے لیے پولیس اہلکاروں کو ٹارگٹ بنا رہا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق غزہ میں اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں کم از کم تین فلسطینی شہید ہوگئے، جس سے امریکی ثالثی میں ہونے والی جنگ بندی کی نازک صورتحال ایک بار پھر نمایاں ہوگئی۔ طبی ذرائع کے مطابق المغازی پناہ گزین کیمپ میں ایک فضائی حملے میں ایک شخص مارا گیا، جبکہ جنوبی شہر خان یونس میں ہونے والے ایک اور حملے میں حماس کے زیرانتظام فوجداری پولیس کے سربراہ وسام عبدالہادی اور ان کے معاون شہید ہوئے۔ عینی شاہدین کے مطابق حملے میں تباہ ہونے والی گاڑی کا صرف ڈھانچہ باقی رہ گیا۔ جنازے کے دوران سوگواروں نے اسرائیل پر غزہ میں بدامنی پھیلانے کے لیے پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا۔ اسرائیلی فوج نے فوری طور پر ان حملوں پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ غزہ میں اکتوبر 2025 کی جنگ بندی کے باوجود تقریباً روزانہ حملے جاری ہیں، جبکہ فلسطینی طبی حکام کے مطابق جنگ بندی نافذ ہونے کے بعد اب تک 850 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اکتوبر 2023 سے جاری جنگ میں اب تک 72 ہزار 500 سے زیادہ فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت عام شہریوں کی ہے۔

☆☆☆☆☆

روس جنگ کے لیے پاکستانی نوجوانوں کی مبینہ بھرتی کا انکشاف، یوکرین کے خلاف لڑنے پر مجبور کیا جاتا ہے

ٹوکیو (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) روس جنگ کیلئے پاکستانی نوجوانوں کی مبینہ بھرتی کا انکشاف۔ ہیومن ٹریفکنگ نیٹ ورک کے ذریعے روس لے جا کر یوکرین کے خلاف لڑنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔تفصیلات کے مطابق پاکستان میں مبینہ طور پر سرگرم ایک خطرناک ہیومن ٹریفکنگ نیٹ ورک کے ذریعے نوجوانوں کو روس میں پرکشش ملازمتوں کا جھانسہ دے کر یوکرین کے خلاف جنگ میں زبردستی شامل کئے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ اس حوالے سے ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ راولپنڈی سرکل میں باضابطہ درخواست جمع کرا دی گئی ہے جبکہ معاملے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔درخواست گزار منصور اختر جمال نے ایف آئی اے کو دی گئی درخواست میں مئوقف اختیار کیا ہے کہ خود ان کے ساتھ یہ واقعہ پیش آیا اور انہیں روس میں قانونی ورک پرمٹ، محفوظ ملازمت اور ماہانہ پانچ سے چھ لاکھ روپے تنخواہ کا لالچ دے کر" کک" کے ویزے پر روس بھجوایا گیا۔درخواست کے مطابق اس سارے عمل کیلئے ان کے بڑے بھائی محمود اختر جمال کے اکاؤنٹ سے تقریباً 47 لاکھ 50 ہزار روپے ایجنٹ ہشام بن طارق کو ادا کئے گئے۔درخواست میں الزام لگایا گیا ہے کہ ہشام بن طارق نامی شخص اور اس کے مبینہ ساتھی نوجوانوں کو بہتر مستقبل اور بھاری تنخواہوں کا خواب دکھا کر روس بھجواتے ہیں، تاہم وہاں پہنچنے کے بعد صورتحال مکمل طور پر تبدیل ہو جاتی ہے۔منصور اختر جمال کے مطابق روس پہنچنے کے بعد ان پر دباؤ ڈالا گیا کہ وہ روسی فوج میں شامل ہو کر یوکرین کے خلاف جنگی سرگرمیوں میں حصہ لیں۔متاثرہ نوجوان کے مطابق انہوں نے خوفزدہ حالت میں اہل خانہ سے رابطہ کیا جس کے بعد گھر والے شدید ذہنی اذیت میں مبتلا ہو گئے۔ بعدازاں پاکستانی سفارتخانے اور مختلف ذرائع کی مدد سے انہیں بڑی مشکل سے واپس پاکستان لایا گیا جبکہ اس سارے عمل میں مزید لاکھوں روپے خرچ کرنا پڑے۔درخواست گزار نے ایف آئی اے کو مختلف بینک ٹرانزیکشنز، آن لائن ادائیگیوں اور مالی ریکارڈ بھی فراہم کر دیا ہے۔ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ راولپنڈی سرکل نے معاملے کی انکوائری نمبر 266/26 درج کر لی تھی جبکہ ابتدائی تحقیقات کی ذمہ داری انسپیکٹر زاہد بھٹی (SHO) کے سپرد کی گئی تھی۔اس حوالے سے جب انسپیکٹر زاہد بھٹی سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے بتایا کہ ان کا اس کیس سے ٹرانسفر کر دیا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ کیس سے متعلق مزید تفصیلات اور موجودہ پیش رفت کیلئے محرم نامی متعلقہ افسر سے رابطہ کیا جائے۔درخواست گزار نے وزیراعظم میاں شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی سے مطالبہ کیا ہے کہ انسانی اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف فوری کارروائی کی جائے تاکہ مزید نوجوانوں کو ایسے خطرناک جال میں پھنسنے سے بچایا جا سکے۔

ٹرمپ کی ایرانی امن تجاویز مسترد، تیل کی عالمی قیمت 103 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کی مجوزہ امن شرائط مسترد کیے جانے اور تہران کی طرف سے نئے حملوں کی دھمکی کے بعد پیر کے روز عالمی تیل کی قیمتوں میں شدید اضافہ ہوگیا، جبکہ امریکہ، یورپ اور ایشیا کی اسٹاک مارکیٹوں میں شدید بے چینی اور اتار چڑھاؤ دیکھنے میں آیا۔اس صورتحال نے مشرقِ وسطیٰ میں طویل جنگ اور آبنائے ہرمز کے ذریعے توانائی کی سپلائی متاثر ہونے کے خدشات کو مزید بڑھا دیا۔اس کشیدگی نے عالمی اجناس کی منڈیوں میں ایک نیا جغرافیائی سیاسی خطرہ پیدا کر دیا، جس کے نتیجے میں خام تیل کی قیمتیں نفسیاتی حد یعنی 100 ڈالر فی بیرل کے قریب یا اس سے اوپر پہنچ گئیں۔ اس کے ساتھ ہی مہنگائی، ایندھن کی قلت، تجارتی رکاوٹوں اور عالمی معاشی سست روی کے خدشات بھی بڑھ گئے۔ برینٹ خام تیل کی قیمت 2.47 ڈالر یا 2.44 فیصد اضافے کے بعد 103.76 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی، جبکہ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (WTI) خام تیل 2.06 ڈالر یا 2.16 فیصد اضافے کے ساتھ 97.48 ڈالر فی بیرل ہوگیا۔مربان خام تیل میں مزید تیزی دیکھی گئی اور اس کی قیمت 3.20 ڈالر یا 3.24 فیصد بڑھ کر 102.02 ڈالر فی بیرل پر جا پہنچی۔توانائی کے دیگر شعبوں میں بھی تیزی کا رجحان غالب رہا۔قدرتی گیس کی قیمتوں میں 5.62 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 2.912 ڈالر تک پہنچ گئی، جبکہ پیٹرول فیوچر 2.26 فیصد اضافے کے ساتھ 3.607 ڈالر اور ہیٹنگ آئل 1.54 فیصد اضافے کے بعد 3.959 ڈالر تک پہنچ گیا۔ مارس خام تیل 4.39 فیصد اضافے کے ساتھ 118.49 ڈالر فی بیرل ہوگیا، جو بھاری خام تیل کی عالمی منڈی میں سپلائی متاثر ہونے کے خدشات کو ظاہر کرتا ہے۔تجزیہ کاروں کے مطابق سرمایہ کاروں نے آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل بردار جہازوں کی آمدورفت متاثر ہونے کے خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے خریداری میں تیزی دکھائی۔

پاکستان کی معیشت کے گیم چینجر SIFC کی اپیکس کمیٹی 16 ماہ سے خاموش

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کسی وقت میں پاکستان کی معیشت کیلئے گیم چینجر قرار دی جانے والی اسپیشل انویسٹمنٹ فسیلی ٹیشن کونسل (ایس آئی ایف سی) کا 2 جنوری 2025ء کے بعد سے ایک بھی اپیکس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں ہوا، جس سے اس کے متحرک رہنے اور بڑے پیمانے پر غیر ملکی سرمایہ کاری کو متوجہ کرنے کی صلاحیت پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اور اعلیٰ سول و عسکری قیادت کی موجودگی میں ایس آئی ایف سی کی 11 ویں اپیکس کمیٹی کے اجلاس میں کارکردگی کا جائزہ لیا گیا تھا اور 2025ء کیلئے اہداف مقرر کیے گئے تھے۔ اسکے بعد سے ایس آئی ایف سی کی اعلیٰ ترین فیصلہ کمیٹی نمایاں طور پر خاموش رہی ہے؛ حالانکہ اسے سول وعسکری ہم آہنگی کے ساتھ ''ون ونڈو'' فاسٹ ٹریک پلیٹ فارم کے طور پر تشکیل دیا گیا تھا۔ تاہم، رابطہ کرنے پر ایس آئی ایف سی کے ایک سینئر عہدیدار نے دعویٰ کیا کہ 2 جنوری 2025ء کے بعد اپیکس کمیٹی کا ایک اجلاس خاموشی سے منعقد ہوا تھا۔ نچلی سطحیں فعال، مگر اعلیٰ سطحی پیش رفت کا فقدان۔ ایس آئی ایف سی کی ایگزیکٹو کمیٹی کا آخری اجلاس بھی جون 2025ء میں یعنی تقریباً گیارہ ماہ قبل منعقد ہوا تھا۔ ایگزیکٹو کمیٹی کا 14 واں اجلاس 18 جون 2025ء کو منعقد ہوا تھا۔ اگرچہ ایس آئی ایف سی کی اعلیٰ سطحی کمیٹیاں طویل عرصے سے اجلاس منعقد نہیں کر رہیں، تاہم کونسل سیکریٹریٹ فعال ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ایس آئی ایف سی کی امپلیمنٹیشن (عملدرآمد) کمیٹی باقاعدگی سے اجلاس منعقد کرتی ہے، لیکن اعلیٰ ترین (اپیکس) سطح کے نمایاں اجلاس اس انداز سے منعقد نہیں ہو رہے، جو 2023ء کے وسط میں ایس آئی ایف سی کے قیام اور 2024ء میں اس کے عروج کے دوران ہو رہے تھے۔ ایس آئی ایف سی کو بڑے اہداف کے ساتھ قائم کیا گیا تھا تاکہ دفاع، زراعت، معدنیات، توانائی اور آئی ٹی کے شعبوں میں منصوبوں کو تیز رفتاری سے آگے بڑھا کر خلیجی ممالک، چین اور یورپ سے اربوں ڈالر کی براہِ راست غیر ملکی سرمایہ لائی جا سکے۔ ابتدائی نتائج میں بعض شعبوں میں محدود بہتری دیکھی گئی، تاہم، ناقدین کا کہنا ہے کہ ساختی رکاوٹیں، منصوبوں پر سست عملدرآمد اور حقیقی سرمایہ کاری کی کم سطح بدستور برقرار ہے۔ ایس آئی ایف سی کے نمائندے اس بات پر زور دیتے ہیں کہ یہ پلیٹ فارم عملی سطح پر فعال اور موثر ہے۔ ایک ذریعے کے مطابق اپیکس کمیٹی کے سیکریٹری ڈاکٹر جہانزیب خان نے حال ہی میں بین الاقوامی کاروباری فورمز سے خطاب کرتے ہوئے 2026ء میں جاری اصلاحات اور مواقع کو اجاگر کیا تھا۔ آزاد ذرائع کا کہنا ہے کہ براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری توقعات سے کم رہی ہے، اور متعدد اعلیٰ سطحی مفاہمتی یادداشتیں اب تک عملی منصوبوں میں تبدیل نہیں ہو سکیں۔ پاکستان میں سیاسی غیر یقینی، بیوروکریٹک رکاوٹیں، سکیورٹی خدشات اور پالیسی کے عدم تسلسل جیسے مسائل کے باعث سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ ایک ذریعے کا کہنا تھا کہ ایس آئی ایف سی کی کشش اس کی اعلیٰ سطحی سرپرستی اور تیز رفتاری میں تھی۔ اپیکس اور ایگزیکٹو کمیٹی کے باقاعدہ اجلاسوں کے بغیر خدشہ ہے کہ ایس آئی ایف سی صرف ایک اور بیوروکریٹک ادارہ بن کر رہ جائے گا۔

☆☆☆☆☆

ہیوی ٹریفک سے ہلاکت کا سلسلہ جاری، میاں بیوی سمیت 4 افراد جاں بحق

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) شہر میں ہیوی ٹریفک کی ٹکر سے شہریوں کی ہلاکت کا سلسلہ جاری ہے، ٹریفک حادثات میں میاں بیوی سمیت 4 افراد جاں بحق ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق سپر ہائی وے کاٹھور پل کے قریب ٹریفک حادثے میں موٹر سائیکل سوار خاتون جاں بحق جبکہ شدید مرد زخمی ہو گیا، متوفیہ کی لاش اور زخمی شخص کو قریبی اسپتال پہنچایا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ حادثہ ٹینکر کی ٹکر سے پیش آیا ہے جس کا ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا۔ پولیس نے ٹینکر کو اپنے قبضے میں لے لیا۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والی خاتون شدید زخمی شخص کی اہلیہ تھی اور اس کا شوہر بھی دوران علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ متوفین میاں اور بیوی کی شناخت 45 سالہ ارشد اور 40 سالہ افشین کے ناموں سے کی گئی جبکہ دونوں میاں اور بیوی کی لاشوں کو ضابطے کی کارروائی کے لیے عباسی شہید اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ لیاری کے علاقے چاکیواڑہ میراں ناکہ مرغی والی گلی کے قریب ٹریفک حادثے میں کمسن راہگیر لڑکا شدید زخمی ہو گئی جسے انتہائی تشویشناک حالت میں نے سول اسپتال لایا گیا جہاں وہ چل بسا۔ متوفی کو سر پر گہری چوٹ آئی تھی۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ حادثہ ٹرک کی ٹکر سے پیش آیا ہے جبکہ حادثے کا ذمہ دار ٹرک ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا۔

☆☆☆☆☆

امریکا کے ساتھ نئی جنگ کے امکانات ہیں، تہران، جنگ سے امریکا جلد بازی میں پیچھے نہیں ہٹے گا، ٹرمپ

تہران، کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایران نے کہا ہے کہ امریکا کیساتھ نئی جنگ کے امکانات موجود ہیں، پاسدارانِ انقلاب کے خاتم الانبیا سینٹرل ہیڈکوارٹرز کے نائب انسپکٹر محمد جعفر اسدی نےکہا ہے کہ شواہد یہ بھی ظاہر کرتے ہیں کہ امریکا کسی وعدے یا معاہدے کا پابند نہیں رہتا، امریکی صدر ٹرمپ نے ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی کے دوران ایک بحری جہاز پر قبضے کی فوجی کارروائی کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی بحریہ "قزاقوں" کی طرح کام کر رہی ہے، ان کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ جاری جنگ سے امریکا جلد بازی میں پیچھے نہیں ہٹے گا، ایسا کرنے سے مسئلہ دوبارہ سر اٹھا سکتا ہے، ایران کے نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے کہا ہے کہ گیند اب امریکا کے کورٹ میں ہے، ہم مذاکرات اور جنگ دونوں کیلئے تیار ہیں، پاسدارانِ انقلاب کی بحری کمانڈ نے آبنائے ہرمز اور بحیرہ عرب سے محفوظ گزرگاہ کے لئے نئے قوانین وضع کیے ہیں، ان نئے قواعد کے مطابق کسی بھی ایسے جہاز کو وہاں سے گزرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جو اسلحہ یا امریکی فوجی اڈوں کے لئے سامان لے جا رہا ہو، ایرانی پارلیمنٹ کے ڈپٹی اسپیکر حمید رضا حاجی بابائی کا کہنا ہے کہ ایک نیا قانون اسرائیلی بحری جہازوں کو کسی بھی وقت آبنائے ہرمز سے گزرنے سے روک دے گا، ان کے مطابق یہ مجوزہ قانون دشمن ممالک کے جہازوں کو اس وقت تک آبنائے سے گزرنے سے روکے گا جب تک وہ ممالک جنگی ہرجانہ ادا نہیں کر دیتے، یہ بل دیگر بحری جہازوں کو ایران سے اجازت اور منظوری حاصل کرنے کے بعد وہاں سے گزرنے کی اجازت دیتا ہے، آبنائے ہرمز میں بحری ٹریفک اب دوبارہ اس صورتحال پر نہیں آئے گی جو جنگ سے پہلے تھی۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کا کہنا ہے کہ گزشتہ 20 دنوں میں "آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے 48 بحری جہازوں کا راستہ تبدیل کیا گیا ہے"، امریکا نے ایران جنگ پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور جرمنی کے چانسلر فریڈرک مرز کے درمیان اختلافات کے بعد جرمنی سے پانچ ہزار فوجیوں کے انخلا کا اعلان کر دیا ہے، پینٹاگون کے ترجمان شان پارنیل نے ایک بیان میں کہا کہ یہ حکم وزیرِ دفاع پیٹ ہیگستھ کی جانب سے دیا گیا ہے، یہ فیصلہ یورپ میں امریکی افواج کی تعیناتی سے متعلق محکمے کے جامع جائزے اور خطے کی ضروریات اور زمینی حالات کو مدنظر رکھ کر کیا گیا ہے، ان کا مزید کہنا تھا کہ 'ہمیں توقع ہے کہ یہ انخلا آئندہ چھ سے 12 ماہ کے دوران مکمل ہو جائے گا، جرمن حکومت نے ٹرمپ کے اس اقدام کی سنگینی کو کم ظاہر کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اسے "متوقع" قرار دیا اور کہا کہ یہ اس بات کی یاد دہانی ہے کہ یورپ کو اپنے دفاع میں سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت ہے۔

پشاور، وفاق سے مذاکرات کیلئے جرگہ تشکیل دینے کا فیصلہ، ناکامی پر اسلام آباد مارچ کریں گے، سہیل آفریدی

پشاور (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پشاور میں وفاق سے مذاکرات کے لیے جرگہ تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ وزیر اعلی کے پی کے سہیل افریدی نے کہا ہے کہ ناکامی پر اسلام آباد مارچ کریں گے، لویہ جرگے میں ڈرون حملوں سے شہادتوں کیواقعات کی مذمت، مشترکہ لائحہ عمل ترتیب دینے پر اتفاق کیا گیا، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی کی سربراہی میں وزیر اعلیٰ ہاؤس میں لویہ جرگہ ہوا، جس میں مسلسل ڈرون حملوں اور بدامنی کے خاتمے کے لیے مشترکہ لائحہ عمل کی تشکیل پر تفصیلی غور اور مشاورت کی گئی۔ جرگے میں قبائلی اضلاع اور صوبے کے حقوق پر بھی تفصیلی مشاورت کی گئی اور ان کے حصول کے لیے ایک مشترکہ لائحہ عمل ترتیب دینے پر اتفاق کیا گیا۔ جرگہ میں قبائلی اضلاع کے منتخب نمائندے اور مشران، سینیٹرز، اپوزیشن اراکین اسمبلی، علمائے کرام اور عمائدین نے شرکت کی۔ لویہ جرگہ میں ڈرون حملوں میں خواتین بچوں اور بزرگوں کی شہادت کے واقعات کی شدید مذمت کی گئی۔ جرگہ کے تمام شرکاء نے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مذاکرات کا مطالبہ کیا جس پر جرگہ سفارشات کی روشنی میں وزیر اعلی نے مذاکرات کو ایک اور موقع دینے کا اعلان کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ محمد سہیل آفریدی نے لویہ جرگہ میں شرکت کے لیے آنے والے اراکین کے ساتھ چیک پوسٹوں پر روا رکھے گئے ناروا سلوک پر شدید افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ چیک پوسٹس پر یہی رویہ عوام میں بے چینی اور نفرت کو جنم دے رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے جرگے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لویہ جرگہ اراکین نے فیصلہ کیا ہے کہ ایک مختصر جرگہ تشکیل دیا جائے گا جو وفاقی حکومت و دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت کرے گا۔ مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں اسلام آباد کی جانب مارچ کیا جائے گا اور امن تک واپسی نہیں ہوگی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج سے ڈرون اٹیکس کی روک تھام کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ شر پسند عناصر نے ملاکنڈ میں دوبارہ داخل ہونے کی کوشش کی مگر عوام نے انہیں مسترد کر دیا ہے۔

سندھ میں 4 ماہ کے دوران خسرہ اور خناق سے 50 ہلاکتیں

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) سندھ میں چار ماہ کے دوران خسرہ اور خناق سے 50 ہلاکتیں اور سیکڑوں کیسز رپورٹ ہو گئے ہیں۔ صوبہ بھر میں سولہ ہفتوں کے دوران خسرہ کے 33 اور خناق کے 4 تصدیق شدہ آؤٹ بریکس (وبائی پھیلاؤ) ہوئے جس نے صورتحال کو سنگین بنا دیا ہے۔ محکمہ صحت سندھ اور عالمی ادارہ صحت کی تازہ رپورٹ کے مطابق صوبے بھر میں خسرہ کے 4 ہزار 558 مشتبہ کیسز سامنے آئے جن میں سے 1 ہزار 594 کیسز کی تصدیق ہو چکی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق خسرہ سے ہونے والی 41 اموات میں سب سے زیادہ 14 ہلاکتیں ضلع خیر پور میں ہوئیں۔ کراچی شرقی، سکھر اور ٹھٹھہ سے پانچ پانچ ہلاکتیں، لاڑکانہ سے 3 جبکہ ٹمیاری، بدین، دادو، قمبر، کورنگی، ملیر، کشمور اور شہید بے نظیر آباد سے ایک ایک ہلاکت رپورٹ ہوئی۔ یہ صورتحال اس لیے بھی سنگین ہے کہ 77 فیصد متاثرہ بچے پانچ سال سے کم عمر ہیں جبکہ 55 فیصد بچے ایسے تھے جنہیں خسرہ سے بچاؤ کا ایک بھی ٹیکہ نہیں لگایا گیا تھا۔ خسرہ کے ساتھ ساتھ خناق (گلے کی خطرناک متعدی بیماری) بھی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق صوبے میں 79 مشتبہ کیسز میں سے 39 میں تصدیق ہو چکی ہے جبکہ 9 بچے جاں بحق ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں سے 67 فیصد بچوں کو خناق سے بچاؤ کی کوئی ویکسین نہیں لگی تھی، جبکہ 78 فیصد کیسز پانچ سال سے زائد عمر کے بچوں میں رپورٹ ہوئے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ سندھ کے 13 اضلاع بشمول سکھر، خیر پور، لاڑکانہ، گھوٹکی، دادو، ٹمیاری، تھرپارکر، ٹھٹھہ اور کراچی میں خسرہ کی وبا پھیلی۔ اسی طرح خناق کے 4 آؤٹ بریکس دادو اور قمبر میں رپورٹ ہوئے۔ وبا کے پھیلاؤ کے بعد محکمہ صحت نے ہنگامی اقدامات شروع کیے، جن کے تحت ایک لاکھ 3 ہزار سے زائد بچوں کو خسرہ و روبیلا سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے گئے، تقریباً 12 ہزار بچوں کو دیگر حفاظتی ٹیکے اور 7 ہزار 800 سے زائد بچوں کو وٹامن اے فراہم کیا گیا۔ خناق کے خطرے کے پیش نظر ہزاروں بچوں کو مشترکہ حفاظتی ویکسین بھی دی گئی، تاہم ماہرین کے مطابق یہ اقدامات پہلے کیے جانے چاہیے تھے۔ ماہرین صحت نے خبردار کیا ہے کہ بچوں کا حفاظتی ٹیکوں سے محروم رہنا آئندہ مہینوں میں مزید خطرناک صورتحال پیدا کر سکتا ہے۔ انہوں نے والدین پر زور دیا ہے کہ وہ بچوں کی ویکسینیشن ہر صورت مکمل کروائیں، کیونکہ یہی ان مہلک بیماریوں سے بچاؤ کا مؤثر ذریعہ ہے۔

ایک کروڑ تک کا آسان قرض، وزیراعظم نے اپنا گھر اسکیم کا اجراء کر دیا، بجٹ میں بڑی رعایتیں دینے کا اعلان

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملک کے غریب و متوسط طبقے کو اپنی چھت کے حصول کے لئے ''وزیراعظم اپنا گھر اسکیم'' کا باقاعدہ اجراء کر دیا ہے، یہ اجراء وزیراعظم آفس میں منعقدہ تقریب میں کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ عام آدمی کو چھت فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اسکیم کے تحت ایک کروڑ روپے تک کا قرض آسان شرائط پر دستیاب ہوگا، پہلے سال 50 ہزار گھروں کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، آئندہ چار برسوں میں ہدف 5 لاکھ گھروں کا ہوگا، 10 مرلے تک گھر تعمیر کئے جا سکیں گے اور اس کے لئے فنانسنگ کا حجم 3.2 کھرب روپے ہوگا، قرضے کی واپسی کی مدت 20 سال ہوگی پہلے 10 سال مارک اپ 5 فیصد اور اگلے 10 سال مارک اپ مارکیٹ کی شرح کے مطابق ہوگا، اسکیم کا اطلاق وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سمیت چاروں صوبوں، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں بھی ہوگا، تعمیراتی شعبے سے معیشت کا پہیہ چلتا ہے حکومت برآمد کنندگان کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے، سکیم پر عملدرآمد کا ہر مہینے خود جائزہ لوں گا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار جمعرات کو یہاں وزیراعظم اپنا گھر سکیم کے اجرا کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم نے اپنا گھر سکیم کے تحت قرض حاصل کرنے والے کامیاب امیدواروں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ ''وزیراعظم اپنا گھر سکیم'' کے اجرا کی تقریب میں شرکت میرے لئے باعث مسرت ہے، عوام کو اپنا گھر فراہم کرنا کسی بھی حکومت اور ریاست کا بنیادی اور مقدس فریضہ ہے، پاکستان کی 24 کروڑ آبادی میں سے بڑی تعداد اپنی چھت سے محروم ہے، اس حوالے سے آج کی یہ تقریب انتہائی یادگار ہے، اس سکیم کے اجراکے لئے بہت زیادہ محنت کی گئی ہے اور بہت سے مسائل درپیش تھے لیکن انہیں نجی شعبے کی مشاورت اور دیگر متعلقہ افراد اور حکام کے تعاون سے حل کیا گیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ایک نوجوان ڈرائیور غلام حسین کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنا گھر بنانے کا موقع فراہم کیا ہے اور اسے قرض ملا ہے، چیک حاصل کرنے والوں میں آزاد کشمیر اور خیبر پختونخوا کے لوگ بھی شامل ہیں۔

☆☆☆☆☆

امریکا، مڈٹرم انتخابات سے قبل سیاسی و آئینی بحران، سپریم کورٹ نے نسل پرستانہ بنیادوں پر قائم حلقہ بندی کالعدم قرار دیدی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا میں 2026 کے مڈٹرم انتخابات سے قبل سیاسی اور آئینی سطح پر کشیدگی میں نمایاں اضافہ ہوگیا ہے، سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کو انتخابی نظام کے مستقبل پر دور رس اثرات رکھنے والا اہم موڑ قرار دیا جا رہا ہے۔امریکی سپریم کورٹ میں امریکی شہری فلپ کیلائس اور دیگر شہریوں نے ریاست لوزیانا کیخلاف نسل پرستانہ بنیادوں پر نیا حلقہ قائم کرنے پر کیس دائر کیا تھا جو لوزیانا بخلاف کیلائس کے نام سے مشہور ہوا، عدالت نے کیس میں 6 کے مقابلے میں 3 کی اکثریت سے فیصلہ دیتے ہوئے لوزیانا میں پارلیمنٹ کے نئے انتخابی حلقے کو کالعدم قرار دے دیا۔اس حلقے میں ایک نیا اکثریتی سیاہ فام حلقہ شامل کیا گیا تھا، جسے نچلی عدالت نے پہلے ہی امتیازی قرار دیا تھا۔تاہم سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ یہ حلقہ بندی غیر آئینی اور نسلی بنیادوں پر اور اقلیتوں کی نمائندگی کو کم کرنے کے زمرے میں آتی ہے۔عدالت کے مطابق انتخابی حلقہ بندیوں میں نسل پرستی کے استعمال کی حد آئینی طور پر محدود ہے اور ریاستیں اس بنیاد پر ایسے حلقے نہیں بنا سکتیں جو آئینی اصولوں سے متصادم ہو۔فیصلے کے بعد ووٹنگ رائٹس ایکٹ، حلقہ بندیوں اور ووٹر حقوق سے متعلق بحث غیر معمولی شدت اختیار کر گئی ہے، جبکہ ڈیموکریٹس اور ریپبلکنز ایک دوسرے پر انتخابی فائدے اور اثر اندازی کے الزامات عائد کر رہے ہیں۔انتخابی حلقہ بندی میں ممکنہ تبدیلیاں ہوسکتی ہیں۔ڈیموکریٹس کا کہنا ہے کہ عدالتی فیصلے ریپبلکنز کو انتخابی فائدہ دے سکتے ہیں، ریپبلکنز کا کہنا ہے کہ عدالتی فیصلے ریپبلکنز کو انتخابی فائدہ دے سکتے ہیں، ڈیموکریٹس، فیصلہ نسلی اثرات سے پاک انتخابی نظام کی طرف قدم ہے۔اس فیصلے کو انتخابی قانون سازی میں ایک اہم نظیر کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔عدالتی فیصلے کے بعد ریاستی سطح پر نئی حلقہ بندیوں کی تیاری شروع کردی گئی ہے، قانونی جنگوں میں اضافہ ہوگیا، ووٹر رجسٹریشن اور انتخابی قوانین میں سختی پر سیاسی کشیدگی بھی بڑھ گئی ہے، ریاستی خودمختاری اور وفاقی عدالتی کردار پر نئی آئینی بحث شروع ہوگئی جبکہ انتخابی اثر اندازی اور ووٹر دباؤ کے الزامات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ڈیموکریٹک حلقوں کا مؤقف ہے کہ یہ فیصلہ بالواسطہ طور پر ریپبلکنز کو انتخابی فائدہ دے سکتا ہے، کیونکہ اس کے بعد ریاستوں کو حلقہ بندیوں میں زیادہ آزادی حاصل ہوسکتی ہے۔ان کے مطابق اس سے کانگریس میں نشستوں کا موجودہ توازن متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔دوسری جانب سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ نئی حلقہ بندیوں کی صورت میں ایوانِ نمائندگان میں طاقت کا توازن تبدیل ہوسکتا ہے، جس کے اثرات براہِ راست 2026 کے مڈٹرم نتائج پر پڑ سکتے ہیں۔اسی وجہ سے کئی ریاستوں میں انتخابی حلقہ بندی پر نظرِ ثانی کی تیاری شروع ہوچکی ہے۔قانونی ماہرین کے مطابق اس فیصلے کے بعد مختلف ریاستوں میں مقدمات اور اپیلوں میں اضافہ متوقع ہے، کیونکہ انتخابی حلقہ سازی اب ایک شدید قانونی تنازع کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ریپبلکن مؤقف کے مطابق سپریم کورٹ کا فیصلہ انتخابی نظام کو نسل پرستانہ اثرات سے پاک بنانے کی طرف ایک آئینی قدم ہے، جبکہ ڈیموکریٹس اسے انتخابی نمائندگی کے توازن کے لئے خطرہ قرار دے رہے ہیں۔اسی دوران انتخابی قوانین اور ووٹر رجسٹریشن سے متعلق سختیوں پر بھی سیاسی کشیدگی بڑھ رہی ہے، جس کے باعث انتخابی شفافیت اور ووٹر اعتماد ایک مرکزی بحث بن گئے ہیں۔ادھر مختلف رپورٹس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ وفاقی اداروں میں انتخابی سلامتی سے متعلق تبدیلیوں، نئی تقرریوں اور بعض تجربہ کار اہلکاروں کی برطرفی نے بھی خدشات کو بڑھایا ہے۔محکمہ ہوم لینڈ سیکورٹی، ایف بی آئی اور محکمہ انصاف میں انتخابی نگرانی کے شعبوں میں ردوبدل کے بعد غیر جانبداری پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ورجینیا میں بھی انتخابی حلقہ بندیوں پر تنازع شدت اختیار کر گیا ہے، جہاں عدالت نے ریفرنڈم کے ذریعے منظور شدہ حلقہ بندی کے نفاذ کو عارضی طور پر روک دیا ہے۔ریپبلکن نیشنل کمیٹی کی درخواست پر یہ فیصلہ سامنے آیا، جس کے بعد ریاستی حکومت نے اپیل کا اعلان کر دیا ہے۔

آٹے کی قیمتوں کو پر لگ گئے، 20 کلو کا تھیلا 200 روپے تک مہنگا

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) صارفین کیلئے اہم خبر ہے کہ ایک ہفتےمیں آٹیکا بیس کلو کا تھیلا دوسو روپے تک مہنگا ہوگیا، آٹے کی قیمتوں کو پر لگ گئے، کراچی کیشہری ملک میں سب سیزیادہ مہنگا آٹا خریدنے پر مجبور ہیں جہاں آٹیکا بیس کلو کا تھیلا دو ہزار پانچ سو روپے تک پہنچ گیا۔وفاقی ادارہ شماریات کی دستاویز کے مطابق حالیہ ایک ہفتے کیدوران حیدرآباد، لاڑکانہ میں آٹیکا 20 کلو کا تھیلا200، سرگودھا190 اور سکھر میں آٹے کا20 کلو کا تھیلا160، ملتان133 روپے33 پیسے جبکہ کراچی اور خضدار میں آٹیکے 20 کلو تھیلے کی قیمت میں 100 روپے تک کا اضافہ ہوا۔اسی طرح کوئٹہ 90روپے، اسلام آباد67، گوجرانوالہ66 اور راولپنڈی میں آٹیکے20 کلو تھیلے کی قیمت40روپے تک بڑھ گئی۔

☆☆☆☆☆

ون کانسٹی ٹیوشن ایونیو، ساڑھے 13 ایکڑ کا پلاٹ 4 ارب 88 کروڑ روپے میں خرید ا گیا

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ون کانسٹی ٹیوشن ایونیو، ساڑھے 13 ایکڑ کا پلاٹ 4 ارب 88 کروڑ روپے میں خریدا گیا، سی ڈی اے نے 5 اسٹار ہوٹل اور سروس اپارٹمنٹ کیلئے پلاٹ الاٹ کیا، الاٹی نے ہوٹل تعمیر نہیں کیا، 240 اپارٹمنٹس تعمیر کر کے 7 ارب 17 کروڑ میں فروخت کر دیے، سپریم کورٹ نے 2019 میں پلاٹ ریگولرائز کیا اور الاٹی کو 17 ارب 50 کروڑ روپے جمع کرانے کا حکم دیا ,الاٹی نے صرف 2 ارب 90 کروڑ جمع کرائے، سی ڈی اے نے 2023 میں الاٹمنٹ منسوخ کر دی، عمارت میں سابق وزیر اعظم، متعدد سیاست دانوں، سابقہ ججوں، کھلاڑیوں اور صحافیوں کے اپارٹمنٹس تھے۔تفصیلات کے مطابق شاہراہ دستور پر جناح کنونشن سنٹر سے ملحقہ پلاٹ پر تعمیر کئے گئے رہائشی ٹاور ون۔کانسٹی ٹیوشن ایونیو کے اپارٹمنٹس کے مالکان میں معروف سیاسی و کاروباری شخصیات شامل ہیں۔سی ڈی اے کی جانب سے پلاٹ کی لیز کی تنسیخ اور قبضہ لینے سے ان کی کروڑوں روپے کی سرمایہ کاری خطرے سے دوچار ہوگئی ہے۔سب سے اہم سوال یہ ہے کہ اس بلڈنگ کا تاریخی پس منظر کیا ہے؟؟؟۔سی ڈی اے حکام نے بتایا کہ یہ ساڑھے تیرہ ایکڑ کا پلاٹ ہے جسے فائیو سٹار ہوٹل اور سروس اپارٹمنٹس کیلئے الاٹ کیا گیا تھا۔یہ پلاٹ بی این پی گروپ (بسم اللّٰی ٹیکسٹائل۔نیا گرا ملز۔پیرا گان سٹی اور بیلجا سہ سٹی) نے نو مارچ 2005 کو 75 ہزار روپے فی مربع گز کی کامیاب بولی دے کر چار ارب 88 کروڑ 88 لاکھ روپے میں خریدا۔یہ رقم پندرہ سال کی اقساط میں ادا ہونا تھی۔15 فی صد رقم بنک گارنٹی کے ساتھ جمع کرائی گئی۔الاٹی نے معاہدہ کے مطابق ہوٹل تعمیر نہیں کیا اور سروس اپارٹمنٹس کی بجائے رہائشی اپارٹمنٹس بنا کر مالکانہ حقوق پر فروخت کر دیے جو الاٹمنٹ شرائط کی خلاف ورزی تھی۔کمپنی نے 240 اپارٹمنٹس سات ارب سترہ کروڑ گیارہ لاکھ روپے میں فروخت کر دیے جس میں سے کمپنی نے پانچ ارب 39 کروڑ 80 لاکھ روپے وصول کر لئے۔سی ڈی اے بورڈ نے 29 جولائی 2016 کے اجلاس میں پلاٹ کی الاٹمنٹ منسوخ کر دی۔یہ تنسیخ عدالت میں چیلنج کر دی گئی۔ اس دوران معاملہ سپریم کورٹ میں پہنچ گیا۔ اس وقت چیف جسٹس ثاقب نثار تھے۔ 19 جنوری 2019 کو سپریم کورٹ نے فیصلہ کر دیا کہ بی این پی پہلے سے جمع کردی رقم سمیت سی ڈی اے کو کل 17 ارب 50 کروڑ روپے جمع کرائے گا۔ یہ رقم مساوی آٹھ سالانہ اقساط میں ادا کی جائیں گی۔بی این پی نے سترہ ارب پچاس کروڑ روپے میں سے صرف دو ارب نوے کروڑ روپے جمع کرائے۔اس طرح پلاٹ ریگولرائز ہوگیا لیکن 2023 میں نادہندہ ہونے پر سی ڈی اے نے دوبارہ پلاٹ کی لیز منسوخ کر دی جس کے خلاف بی این پی نے اسلام آباد ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ اسلام آباد ہائی کورٹ نے یہ پٹیشن جمعرات کے روز خارج کر دی۔سی ڈی اے انتظامیہ نے فیصلہ اپنے حق میں آتے ہی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب اپریشن کیا اور پلاٹ کا قبضہ لیلیا۔وزیر داخلہ سید محسن نقوی اور چیئر مین سی ڈی اے سہیل اشرف خود موقع پر موجود رہے۔ پولیس کی بھاری نفری بھی موجود تھی۔مکینوں کو بارہ گھنٹے میں اپارٹمنٹ خالی کرنے کا نوٹس دیا گیا۔ان اپارٹمنٹس کی تعداد 253 ہے جس میں سے بیشتر خالی ہیں جن کے مکین کبھی کبھار آتے ہیں لیکن بعض مستقل رہائش رکھتے ہیں۔سوال یہ ہے کہ جن الاٹیوں نے یہ اپارٹمنٹس کروڑوں روپے میں خریدے ہیں ان کا کیا مستقبل ہے؟؟ کیا ان کی رقم ڈوب جائے گی؟؟ ان کی رقم بی این پی واپس کرے گا یا سی ڈی اے؟؟ ان سوالوں کے جواب وزیر اعظم کی تشکیل کردی کمیٹی کی سفارشات میں ملے گا جو اگلے ہفتے وزیر اعظم کو پیش کی جائیں گی۔ون کانسٹی ٹویشن ایو نیو ٹاور کے اپارٹمنٹس کے مالکان میں اہم سیاسی و کاروباری شخصیات شامل ہیں۔ذرائع کے مطابق ان مالکان میں بعض نے اپنے نام پر اپارٹمنٹ لیا اور بعض نے اپنے عزیز واقارب کے نام پر لئے ہیں۔ان مالکان میں سابق وزیر اعظم اور بانی پی ٹی آئی عمران خان۔سابق وفاقی وزیر حماد اظہر، شاندانہ گلزار، سابق وزیر برجیس طاہر، سابق نگران وزیر اعظم جسٹس ریٹائرڈ ناصر الملک' کشمالہ طارق،' فضیلہ عباسی وحمزہ عباسی۔اسفندیار بھنڈارا ایم این اے۔شہزاد وسیم۔فریال گوہر۔شعیب اختر کرکٹر۔جسٹس ریٹائرڈ اعجاز الاحسن۔احمد مختار۔شایہ حفیظ شیخ۔ شیخ عامر حفیظ۔ سلمان بشیر۔ ایڈمرل محمد آصف سندھیلہ۔سابق آڈیٹر جنرل جاوید جہانگیر۔نسیم زہرہ۔ابصار عالم۔جام کمال خان۔احسان مانی۔شامل ہیں۔ان افراد میں سے کچھ سے رابطہ کیا تو ان کا کہنا تھا کہ ہم نے رقم دے کر یہاں اپارٹمنٹ خریدے تھے۔تعمیراتی کمپنی اگر کسی فراڈ میں ملوث ہو تو اس میں ہمارا کیا قصور ہے۔ ہمارے پاس خرید وفروخت کے حوالے سے تمام دستاویزات موجود ہیں۔

خطے پر پھر جنگ کے بادل، جلد دوبارہ ایکشن ہوسکتا ہے، اسرائیل، مختصر اور طاقتور حملوں کا امریکی منصوبہ، دردناك جواب دینگے، ایران

تہران/ دبئی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) مشرق وسطیٰ پر ایک بار پھر جنگ کے بادل' عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں 126 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئیں جو چار سال کی بلندترین سطح ہے تاہم بعد میں یہ نرخ 113 ڈالر تک آ گئے ۔ایک امریکی اہلکار نے بتایا ہے کہ امریکی فوجی قیادت تہران کیخلاف ممکنہ فوجی کارروائی کے منصوبے پر صدر ٹرمپ کو بریفنگ دے گی' امریکی نیوز ویب سائٹ کے مطابق سینٹرل کمانڈ نے ایران پر مختصراور طاقتور فضائی حملوں کی ایک لہر شروع کرنے کا منصوبہ تیار کر رکھا ہے جبکہ امریکی میڈیا رپورٹوں کے مطابق ہرمز کو دوبارہ کھلوانے کی خاطر ٹرمپ انتظامیہ دوست مما لک کے ساتھ ملکر نئے عالمی اتحاد کے قیام کے لیے کوشاں ہے' اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز کا کہنا ہے کہ ممکن ہے کہ ہمیں ایران کے خلاف دوبارہ کارروائی کرنی پڑے جبکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ جوہری معاہدہ ہونے تک نا کہ بندی جاری رہے گی' ایرانی ٹیم کے فٹبال ورلڈ کپ میچز امریکا میں کھیلنے پر کوئی اعتراض نہیں' دوسری جانب ایران کے رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ نے جنگ کی امریکی دھمکی کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ تہران اور خلیجی پڑوسیوں کی تقدیر مشترک ہیتا ہم فساد برپا کرنے والے غیر ملکیوں کی جگہ خلیج فارس کی تہہ کے سوا کچھ نہیں' ایران اپنی جوہری اور میزائل صلاحیتوں کی حفاظت کرے گا' واشنگٹن کو جنگ میں شرمناک شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے' صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ سیز فائر کے باوجود امریکی نا کہ بندی فوجی کارروائی کا تسلسل ہے جو نا قابل برداشت ہے' پاسدران انقلاب کے ایرواسپیس کمانڈر بریگیڈیئر جنرل سید ماجد موسوی نے امریکا پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے خطے میں آپ کے اڈوں کا انجام دیکھا۔ ہم آپ کے طیارہ بردار جہازوں کی قسمت بھی دیکھیں گے۔اگر واشنگٹن کا حملہ محدود بھی ہوا تب بھی تہران خطے میں امریکی ٹھکانوں پر طویل اور دردناک حملوں سے جواب دے گا۔ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے واشنگٹن پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ تین دن گزر گئے ہیں اور ابھی تک کوئی بھی کنواں نہیں پھٹا' اقوام متحدہ کے سربراہ انتونیو گوتریس نے کہا کہ آبنائے ہرمز کی بندش عالمی معیشت کا گلا گھونٹ رہی ہے جبکہ بین الاقوامی توانائی ایجنسی (آئی ای اے) کے سربراہ فاتح بیرول کے مطابق دنیا تاریخ کے سب سے بڑے توانائی بحران کا سامنا کر رہی ہے۔تفصیلات کے مطابق اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے ایک فوجی تقریب کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے ملک کو جلد ہی ایران کے خلاف دوبارہ کارروائی کرنی پڑ سکتی ہے تاکہ ایران پھر اسرائیل کے لیے خطرہ نہ بن سکے۔صدر ٹرمپ اور نیتن یاہو مل کر اس مہم کے مقاصد حاصل کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں' ہم اس کوشش کی حمایت کرتے ہیں لیکن یہ ممکن ہے کہ ان مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہمیں جلد ہی دوبارہ کارروائی کرنی پڑے۔ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آبنائے ہرمز پر تہران کا کنٹرول خطے میں امریکی موجودگی سے پاک مستقبل کو یقینی بنائے گا۔سوشل میڈیا پر ان کا کہنا تھا کہ آج آبنائے ہرمز کے انتظام کے ذریعے ایران اپنے اور پڑوسیوں کو امریکی موجودگی اور مداخلت سے پاک مستقبل کی بیش قیمت نعمت فراہم کرے گا۔

چین، پہلی ہنگور کلاس آبدوز پاک بحریہ میں شامل، دفاعی صلاحیت برقرار رکھنے کیلئے پرعزم ہیں، صدر مملکت

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) چین میں منعقدہ پاک بحریہ کی پہلی ہنگور کلاس آبدوز کی کمیشننگ کی تقریب کے مہمان خصوصی صدر مملکت آصف علی زرداری نے ہنگور کی کمیشننگ کو پاک بحریہ کی جدت کے سفر میں ایک تاریخی سنگِ میل قرار دیتے ہوئے پاکستان کے ایک مضبوط، متوازن اور قابلِ اعتماد دفاعی پالیسی برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ پاکستان اپنی خودمختاری کے دفاع، بحری مفادات کے تحفظ اور تجارتی گزرگاہوں کی سلامتی یقینی بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔اس موقع پر سربراہ پاک بحریہ ایڈمرل نوید اشرف نے کہا کہ اہم بحری گزرگاہوں کا تعطل عالمی تجارت اور توانائی کی ترسیل کے لئے بڑا خطرہ ہے۔اس تناظر میں ایک مستحکم اور عالمی قوانین پر مبنی بحری نظام کو برقرار رکھنے کے لئے جدید ترین بحری افواج ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہنگور کلاس آبدوزیں جو جدید ترین ہتھیاروں، سینسرز اور ایئر انڈیپینڈنٹ پروپلشن سے لیس ہیں، خطے میں بحری استحکام کو برقرار رکھنے میں کلیدی کردار ادا کریں گی۔ یہ آبدوزیں جارحیت کو روکنے اور بحیرہ عرب میں اہم سمندری تجارتی گزرگاہوں کی سلامتی یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کریں گی۔

☆☆☆☆☆

پاکستان میں عسکریت پسندوں کے حملوں میں مسلسل دوسرے ماہ بھی کمی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان میں اپریل 2026 کے دوران سیکیورٹی صورتحال میں مسلسل دوسرے ماہ بہتری دیکھنے میں آئی، ماہ اپریل میں عسکریت پسند حملوں اوران سے متعلق جانی نقصانات میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار کانفلکٹ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز (پی آئی سی ایس ایس) کے مطابق اپریل میں عسکریت پسندوں کے 85 تصدیق شدہ حملے ریکارڈ کیے گئے جبکہ مارچ میں یہ تعداد 146 تھی۔ان حملوں میں 42 فیصد کمی واقع ہوئی۔عسکریت پسند حملوں کے نتیجے میں ہونے والی ہلاکتیں بھی مارچ کے 106 سے کم ہوکر اپریل میں 60 رہ گئیں جبکہ مجموعی جنگی ہلاکتوں میں پہلے ہی 35 فیصد کمی دیکھی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق یہ بہتری پاکستان کی جانب سے 26 فروری سے 18 مارچ کے درمیان انسداد پاکستان عسکریت پسند گروہوں اور طالبان کے ٹھکانوں کے خلاف سرحد پار فوجی کارروائیوں کے بعد سامنے آئی۔ یہ کارروائیاں جنگ بندی اور بعدازاں چین کے شہرارمچی میں ہونے والے مذاکرات پر اختتام پذیر ہوئیں۔ پی آئی سی ایس ایس کے مطابق اپریل میں مجموعی جنگی ہلاکتیں جن میں عسکریت پسند حملے اور سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں دونوں شامل ہیں 291 رہیں۔ان میں سے 224 ہلاکتیں عسکریت پسندوں کی تھیں جو مجموعی تعداد کا 77 فیصد بنتی ہیں۔ باقی ہلاکتوں میں 28 سیکیورٹی اہلکار، 37 شہری اور حکومت نواز امن کمیٹیوں کے دو ارکان شامل تھے۔ رپورٹ کے مطابق سیکیورٹی اہلکاروں کے جانی نقصانات میں نمایاں کمی دیکھی گئی، جو مارچ میں 59 سے کم ہوکر اپریل میں 28 رہ گئے۔ شہری ہلاکتیں تقریباً مستحکم رہیں۔اپریل میں 37 شہری جاں بحق ہوئے جبکہ مارچ میں یہ تعداد 39 تھی۔ زخمیوں کی تعداد میں بھی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔ مجموعی زخمیوں کی تعداد مارچ کے 210 سے کم ہوکر اپریل میں 131 رہ گئی۔ ماہ کے دوران ریکارڈ کیے گئے 85 حملوں میں زیادہ تر کم شدت کے واقعات شامل تھے تاہم چند بڑے حملے بھی ہوئے۔ ان میں خیبر پختونخوا کے ضلع بنوں میں دوخودکش حملے اور بلوچستان کے ضلع چاغی میں نیشنل ریسورسز لمیٹڈ کی مائننگ فیسلٹی پر ایک بڑا حملہ شامل تھا۔حملوں میں کمی کے باوجود سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں بھرپور انداز میں جاری رہیں۔ پی آئی سی ایس ایس کے مطابق اپریل میں 224 عسکریت پسند مارے گئے جبکہ مارچ میں یہ تعداد 228 تھی۔ مجموعی طور پر 2026 کے پہلے چار ماہ کے دوران سیکیورٹی فورسز نے 988 عسکریت پسند ہلاک کیے۔علاقائی سطح پر خیبر پختونخوا بدستور عسکریت پسند حملوں سے سب سے زیادہ متاثرہ صوبہ رہا جس کے بعد بلوچستان کا نمبر رہا۔خیبر پختونخوا کے مرکزی اضلاع میں حملوں کی تعداد مارچ کے 51 سے کم ہوکر اپریل میں 45 رہی جبکہ ہلاکتوں کی تعداد 34 پر برقرار رہی۔

اسلام آباد مذاکرات، ایران کی شرائط نرم، ناکہ بندی کے فوری خاتمے سے دستبردار، آئندہ ہفتے پاکستان میں بات چیت پر بھی آمادہ، امریکی اخبار

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) ایران نے امریکا کیساتھ اسلام آباد میں امن مذاکرات کیلئے شرائط نرم کردی ہیں، امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے رپورٹ کیا کہ ایران نے مذاکرات کے لئے اپنی پیشگی شرائط میں نرمی کی ہے اور مزید مذاکرات سے پہلے امریکا سے ناکہ بندی ختم کرنے کا مطالبہ ترک کر دیا ہے، تاہم، مذاکرات کے نئے دور کے لئے ابھی تک کسی وقت پر اتفاق نہیں ہوا ہے۔ برطانوی نیوز ایجنسی کے مطابق ایک سینئر ایرانی عہدیدار نے ہفتے کے روز بتایا کہ ایران کی جانب سے پیش کی گئی ایک تجویز، جسے اب تک امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مسترد کر دیا ہے، اس کے تحت آبنائے ہرمز میں جہاز رانی بحال کر دی جائے گی اور ایران کی امریکی ناکہ بندی ختم ہو جائے گی، جبکہ ایران کے جوہری پروگرام پر مذاکرات کو بعد کے لیے چھوڑ دیا جاتا۔خفیہ سفارت کاری پر بات کرنے کے لئے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ایک سینئر ایرانی اہلکار نے بتایا کہ تہران کا خیال ہے کہ جوہری مذاکرات کو بعد کے مرحلے کے لئے موخر کرنے کی اس کی تازہ ترین تجویز ایک اہم تبدیلی تھی جس کا مقصد معاہدے میں سہولت پیدا کرنا تھا۔اس تجویز کے تحت، جنگ اس ضمانت کے ساتھ ختم ہوگی کہ اسرائیل اور امریکا دوبارہ حملہ نہیں کریں گے۔ ایران آبنائے کو کھول دے گا اور امریکا اپنی ناکہ بندی اٹھالے گا۔ پابندیوں کے خاتمے کے بدلے ایران کے جوہری پروگرام پر پابندیوں کے بارے میں مستقبل میں مذاکرات کئے جائیں گے، جس میں ایران مطالبہ کرے گا کہ واشنگٹن پرامن مقاصد کے لئے یورینیم افزودہ کرنے کے اس کے حق کو تسلیم کرے، چاہے وہ اسے معطل کرنے پر ہی کیوں نہ اتفاق کرلے۔

ایران سے جنگ باضابطہ ختم، ٹرمپ کا کانگریس کو خط، مستقبل میں فوجی کارروائی کا امکان برقرار

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کانگریس کو باضابطہ طور پر آگاہ کیا ہے کہ 28 فروری 2026 کو ایران کے خلاف شروع ہونے والی جنگ ختم ہو چکی ہے تاہم انہوں نے مستقبل میں ممکنہ فوجی کارروائی کے امکان کو مسترد نہیں کیا۔امریکی میڈیا کے مطابق وائٹ ہاؤس کی جانب سے کانگریس کو بھیجے گئے خط میں صدر ٹرمپ نے مئوقف اختیار کیا کہ ایران کے ساتھ شروع ہونے والی فوجی کشیدگی اب باضابطہ طور پر ختم کی جا رہی ہے۔ان کے مطابق 7 اپریل 2026 کو انہوں نے دو ہفتوں کی جنگ بندی کا حکم دیا تھا جو بعدازاں توسیع پا گئی اور اس کے بعد سے دونوں فریقین کے درمیان کسی قسم کی فائرنگ کا تبادلہ نہیں ہوا۔ٹرمپ نے اپنے خط میں لکھا کہ 28 فروری کو شروع ہونے والی دشمنیاں ختم ہو چکی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 7 اپریل کے بعد سے امریکی افواج اور ایران کے درمیان کوئی جھڑپ نہیں ہوئی۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی قانون یعنی وار پاورز ایکٹ کے تحت صدر کے لیے ضروری ہے کہ وہ کسی بھی فوجی کارروائی کے 60 دن سے زیادہ جاری رہنے کی صورت میں کانگریس سے منظوری حاصل کرے۔صدر ٹرمپ کے اس اعلان کے مطابق جنگ بندی اور دشمنیوں کے خاتمے کا مطلب یہ لیا جا رہا ہے کہ وہ اس 60 روزہ آئینی گھڑی کو دوبارہ شروع کر رہے ہیں جس سے کانگریس کی جانب سے ان کی فوجی اختیارات پر قدغن لگانے کی کوششیں مشکل ہو سکتی ہیں۔امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے سینیٹ آرمڈ سروسز کمیٹی میں اس مئوقف کا اشارہ دیا کہ 60 روزہ وقت کی حد جنگ بندی کے دوران معطل ہو سکتی ہے۔تاہم ڈیموکریٹ اراکین نے اس تشریح کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بحری ناکہ بندی اب بھی دشمنی کی حالت شمار ہوتی ہے۔جمعرات کو امریکی سینیٹ نے ایک ایسی قرارداد کو مسترد کر دیا جس کا مقصد صدر ٹرمپ کو ایران کے خلاف فوجی کارروائی ختم کرنے یا کانگریس سے باضابطہ اجازت لینے پر مجبور کرنا تھا۔ یہ قرارداد 47 کے مقابلے میں 50 ووٹوں سے ناکام ہوئی۔ دو ریپبلکن سینیٹرز سوسن کولنز اور رینڈ پال نے ڈیموکریٹس کے ساتھ مل کر اس کی حمایت کی۔ریپبلکن سینیٹر ٹوڈ ینگ نے کہا کہ انتظامیہ کی وضاحت میں کچھ گنجائش موجود ہے اور کانگریس اس معاملے کا جائزہ لے گی۔ڈیموکریٹس کا مئوقف ہے کہ ایران کے گرد جاری بحری اور عسکری دباؤ اب بھی فعال دشمنی کے زمرے میں آتا ہے لہٰذا اسے مکمل ختم قرار نہیں دیا جا سکتا۔ٹرمپ انتظامیہ کا مئوقف واضح ہے کہ مستقبل میں ایران کے خلاف کوئی بھی کارروائی ایک نئی اور الگ فوجی مداخلت سمجھی جائے گی، نہ کہ موجودہ تنازع کا تسلسل۔اسی خط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ امریکی دفاعی پوزیشن میں تبدیلیاں جاری ہیں تاکہ ایران اور اس کے اتحادی گروہوں سے لاحق خطرات کا مقابلہ کیا جا سکے۔

خطے میں کشیدگی کے باوجود پاکستان کی معیشت میں استحکام برقرار رہا، وزیرخزانہ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ گزشتہ دو ماہ کے دوران خطے میں جاری کشیدگی کے باوجود پاکستان کی معیشت میں استحکام برقرار رہا اور معاشی اشاریے بہتری کی جانب گامزن ہیں، وفاقی وزیرِ پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا کہ حکومت عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ کے اثرات سے عوام کو بچانے کے لیے پرعزم ہے، عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں تاریخی سطح تک پہنچنے کے باوجود حکومت نے صارفین کے تحفظ اور ملک بھر میں ایندھن کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنایا حکومت نے توانائی کے تحفظ اور پیٹرولیم مصنوعات کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے مئوثر اقدامات کیے۔سینیٹر محمد اورنگزیب نے وفاقی وزیرِ پیٹرولیم علی پرویز ملک کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ملکی معیشت، بیرونی شعبے کی صورتحال اور جاری علاقائی کشیدگی کے دوران پیٹرولیم سپلائی برقرار رکھنے کے حکومتی اقدامات پر میڈیا کو بریفنگ دی۔وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا کہ علاقائی بحران کے دوران پاکستان نے پیٹرولیم لاجسٹکس کا کامیاب انتظام کیا اور آبنائے ہرمز سمیت اہم عالمی بحری راستوں میں رکاوٹوں کے باوجود ایندھن کی فراہمی برقرار رکھی۔ وزیرِ پیٹرولیم نے اس مشکل وقت میں پاکستان کو پیٹرولیم سپلائی میں تعاون پر سعودی عرب اور کویت سمیت دوست ممالک کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔دونوں وزرا نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت معاشی استحکام، توانائی کے تحفظ اور عوامی ریلیف کے لیے اقدامات جاری رکھے گی، جبکہ خطے میں جلد امن واستحکام کی بحالی کے لیے امید کا اظہار بھی کیا گیا۔وزیرِ خزانہ نے کہا کہ علاقائی کشیدگی اور جغرافیائی سیاسی چیلنجز کے باوجود پاکستان کی معیشت نے استحکام اور مضبوطی کا مظاہرہ کیا، حکومت کا معاشی مئوقف زمینی حقائق اور بہتر ہوتے میکرو اکنامک اشاریوں پر مبنی ہے۔

ہیوی ٹریفک نے 3 زندگیوں کے چراغ گل کردیئے، حادثات میں 7 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) شہر میں ہیوی ٹریفک نے 3 معصوم زندگیوں کے چراغ گل کردیئے جبکہ ٹریفک حادثات میں شہر میں مجموعی طور پر 7 افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، ٹریفک حادثات ملیر سٹی، بہادرآباد، شاہ لطیف، سائٹ اے، سائٹ بی اور کورنگی کے علاقوں میں پیش آئے۔ تفصیلات کے مطابق ملیر سٹی تھانہ کی حدود مین نیشنل ہائی وے انور بلوچ ہوٹل کے عقب میں واقع مگسی گوٹھ میں تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے ایک خاتون جاں بحق ہوگئی، جاں بحق ہونے والی خاتون کی لاش جناح اسپتال منتقل کی گئی، متوفیہ کی شناخت 60 سالہ حسینہ زوجہ محرم کے نام سے کی گئی، پولیس کے مطابق متوفیہ مگسی گوٹھ کی رہائشی تھی، متوفیہ کے گھر والوں نے پولیس کو اپنے بیان میں بتایا ہے کہ متوفیہ گھر سے دوائی لینے نکلی تھی نامعلوم گاڑی ٹکر سے جاں بحق ہوگئی، پولیس نے متعدد لوگوں کے بیانات لیے تاہم کسی نے حادثے کی ذمے دار گاڑی کے بارے نہیں بتایا، علاقہ مکینوں کے مطابق متوفیہ گداگر تھی جو صبح کے وقت گھر سے جاتی تھی اور شام کو واپس آتی تھی، پولیس واقعے کی تحقیقات کررہی ہے، بہادرآباد تھانے کی حدود کارساز پی ایس او پیٹرول پمپ مین شاہراہ فیصل پر واٹر ٹینکر کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ایک شخص جاں بحق ہوگیا اور ایک پولیس اہلکار زخمی ہوگیا، جاں بحق ہونے والے شخص کی لاش اور زخمی کو جناح اسپتال منتقل کیا گیا، پولیس کے مطابق جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت 45 سالہ فضل اللہ ولد عبدالوہاب کے نام سے کی گئی، متوفی بلوچ کالونی پل کے قریب کا رہائشی تھا، جاں بحق ہونے والے شخص کے بھائی حکیم اللہ نے بتایا کہ متوفی فضل اللہ کا آبائی تعلق خیبر پختونخواہ کے علاقے باجوڑ سے تھا جبکہ بلوچ کالونی پل کے نیچے وہ اپنے دیگر بھائیوں کے ہمراہ ہوٹل چلا رہا تھا، متوفی دو بچوں کا باپ تھا، پولیس کے مطابق واٹر ٹینکر کا ڈرائیور حادثے کے بعد فرار ہورہا تھا کہ موٹر سائیکل سوار اہلکار نے اسے روکنے کی کوشش کی جس پر ڈرائیور نے ٹینکر پولیس اہلکار پر چڑھا دیا جس سے اس کی موٹر سائیکل تباہ ہوگئی جبکہ اہلکار عبدالرحمان زخمی ہوگیا، تاہم اہلکار نے زخمی ہونے کے باوجود ڈرائیور کو پکڑ لیا، اطلاع ملنے پر تھانے سے اضافی نفری موقع پر پہنچ گئی اور حادثے کے ذمے دار ڈرائیور اور ٹینکر کو تھانے منتقل کیا گیا، شاہ لطیف تھانہ کی حدود نیشنل ہائی وے رزاق آباد پولیس ٹریننگ سینٹر کے قریب تیز رفتار واٹر ٹینکر کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ایک شخص جاں بحق ہوگیا، جاں بحق ہونے والے شخص کی لاش چھیپا ایمبولینس کے ذریعے جناح اسپتال منتقل کی گئی، حادثہ میں جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت 40 سالہ رومان علی ولد کریم بخش کے نام سے کی گئی، پولیس کے مطابق حادثے کا ذمے دار واٹر ٹینکر کا ڈرائیور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا، پولیس نیواٹر ٹینکر کو تحویل میں لے لیا ہے، سائٹ بی تھانہ کی حدود شیر شاہ ڈالڈا کمپنی کے قریب تیز رفتار موٹر سائیکل دیوار سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں 22 سالہ موٹر سائیکل سوار جاں بحق ہوگیا، جاں بحق ہونے والے شخص کی لاش ایدھی ایمبولینس کے ذریعے سول اسپتال منتقل کی گئی، پولیس کے مطابق حادثہ میں جاں بحق ہونے والے شخص کے پاس سے ایسی کوئی چیز نہیں ملی جس سے اس کی شناخت کی جا سکے، عینی شاہدین کے مطابق متوفی بہت تیز رفتاری سے جاتے ہوئے موٹر سائیکل کو بائیں جانب موڑتے ہوئے پل کے ایک پلر سے جا ٹکرایا، سر پر چوٹ آنے سے موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔

☆☆☆☆☆

IMF نے خودمختار ویلتھ فنڈ کی فعالیت کیلئے 6 سخت شرائط نافذ کرنے کا مطالبہ کردیا

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) آئی ایم ایف نے پاکستان سے خودمختار ویلتھ فنڈ کو مکمل طور پر فعال بنانے اور قانون میں پارلیمانی منظوری کے مطابق ترمیم کیلئے 6 سخت شرائط عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان شرائط کے تحت خودمختار ویلتھ فنڈ کو کسی بھی صورت میں قرض لینے یا ادھار حاصل کرنے، ضمانت یا رہن فراہم کرنے، سرکاری یا نجی اداروں کو قرض دینے، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ منصوبوں میں شرکت کرنے، کسی بھی نوعیت کے مالیاتی اثاثے یا آلات حاصل کرنے، یا مرکزی بینک یا سرکاری اداروں سے کسی قسم کی مالی معاونت حاصل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اسی طرح اس فنڈ کو مالیاتی اثاثے حاصل کرنے اور مالیاتی اداروں یا سرکاری ملکیتی اداروں سے کسی قسم کی سرمایہ کاری یا معاونت لینے سے روکنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ ان ترامیم کو 2026-27ء کے بجٹ کی منظوری کے بعد اسٹرکچرل بینچ مارک کے طور پر قانون کا حصہ بنایا جائے گا۔ حکومت نے سرکاری ملکیتی اداروں کے قوانین میں 6 ترامیم پارلیمنٹ کو منظوری کیلئے بھیج دی ہیں تاکہ انہیں اسٹیٹ آپریٹڈ انٹرپرائزز (ایس او ایز) ایکٹ کی شقوں کے مطابق مکمل طور پر ہم آہنگ کیا جا سکے۔

☆☆☆☆☆

ایرانی جواب کا انتظار، ٹرمپ کی ''پراجیکٹ فریڈم پلس'' کی دھمکی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہیں تازہ ترین امریکی تجاویز پر ایران کے جواب کا انتظار ہے، وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا تہران کی جانب سے آج جواب متوقع ہے، جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا انہیں لگتا ہے کہ ایران جان بوجھ کر تاخیر کر رہا ہے تو ان کا کہنا تھا کہ ہمیں جلد ہی پتہ لگ جائے گا، انہوں نے دھمکی بھی دی کہ اگر ایران کے ساتھ معاملات طے نہ پائے تو پراجیکٹ فریڈم پلس شروع کیا جا سکتا ہے، ایران کے وزیرخارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ خلیج میں بحری جھڑپوں کے بعد امریکی سفارت کاری کی سنجیدگی پر سوالات پیدا ہوگئے ہیں، برطانیہ نے جنگی جہاز مشرق وسطیٰ بھیجنے کا اعلان کر دیا ہے، برطانوی وزارت دفاع نے اعلان کیا ہے کہ رائل نیوی کے ڈسٹرائر ایچ ایم ایس ڈریگن کو مشرق وسطیٰ میں تعینات کیا جائے گا، امریکی نیوز ایجنسی کے مطابق یہ اقدام تنازع ختم ہونے کے بعد آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی حفاظت کے بین الاقوامی مشن کا حصہ ہو سکتا ہے، یورپی ممالک نے اس مشن میں اپنی شمولیت کو جنگ کے خاتمے تک ملتوی کر دیا ہے، قطر سے پاکستان کیلئے ایل این جی کا جہاز آبنائے ہرمز سے گزرے گا، برطانوی نیوز ایجنسی کے مطابق ایل این جی لے جانے والا یہ جہاز قطر الخریطیات قطر کے شہر راس لفان سے آبنائے ہرمز کی جانب روانہ ہوا ہے جو آبنائے ہرمز سے گزر کر اپنی مقرر کردہ منزل پاکستانی بندرگاہ پورٹ قاسم پہنچنا ہے، بحرین کی وزارتِ داخلہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے ایران کی پاسدارانِ انقلاب سے منسلک 41 افراد کو گرفتار کیا ہے، امریکی محکمہ خزانہ نے ایران کو ہتھیار دینے کی کوششوں میں مدد دینے کے الزام پر 10 افراد اور کمپنیوں پر پابندی عائد کر دی، ان میں چین اور ہانگ کانگ سے تعلق رکھنے والے افراد اور کمپنیاں بھی شامل ہیں، ان پر الزام ہے کہ انہوں نے شاہد ڈرون کی تیاری میں استعمال ہونے والا خام مواد پہنچانے میں بھی ایران کی مدد کی ہے، قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمٰن آل ثانی نے واشنگٹن میں امریکی نائب صدر جے ڈی وینس سے ملاقات کی اور مستقل امن کے لئے پاکستان کی قیادت میں جاری کوششوں پر تبادلہ خیال کیا ہے، قطری وزیراعظم محمد بن عبدالرحمٰن آل ثانی نے ملاقات کے دوران ایران کے ساتھ کسی معاہدے تک پہنچنے کے لئے مذاکرات کی بحالی پر زور دیا، ایرانی عدلیہ کے ترجمان اصغر جہانگیر نے کہا ہے کہ جنگ کے آغاز سے لے کر اب تک 262 جائیدادیں ضبط کی جا چکی ہیں، ان افراد پر الزام ہے کہ انہوں نے جنگ کے دوران دشمن کے ساتھ تعاون کیا جن میں صحافی، سیاست دان، فنکار اور اداکار شامل ہیں، ایرانی سپریم لیڈر کے مشیر محمد مخبر نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کا کنٹرول ایٹم بم رکھنے جیسا ہے، محمد مخبر نے کہا کہ درحقیقت کسی کے ہاتھ میں ایسے فیصلے کی پوزیشن ہونا جو عالمی معیشت پر اثر انداز ہو، ایک بڑا موقع ہے، چین میں تعینات ایرانی سفارتکار نے ان اطلاعات کی تردید کی ہے کہ ایرانی فورسز نے مارشل آئی لینڈ کے ایک تیل بردار ٹینکر پر حملہ کیا ہے جس پر چینی ملاح بھی سوار تھے، ایرانی خبر رساں ادارے تسنیم کے مطابق ایرانی سفیر عبدالرضا رحمانی فضلی نے اس خبر کو 'غلط' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان خبروں کو پھیلانے کا مقصد وزیرِ خارجہ عباس عراقچی کے حالیہ دورہ بیجنگ سے حاصل ہونے والے نتائج کی اہمیت کو کم کرنا ہے، چین کی وزارتِ خارجہ نے جمعہ کے روز تصدیق کی تھی کہ آبنائے ہرمز میں تیل مصنوعات سے لدے ایک ٹینکر، جس پر چینی عملہ سوار تھا، حملے کا نشانہ بنا ہے۔ امریکا اور اسرائیل کی جانب سے 28 فروری کو ایران پر حملے کے بعد پہلی مرتبہ ایرانی پارلیمنٹ کا اجلاس اتوار کو طلب کر لیا گیا ہے، ایران کے سرکاری خبر رساں ادارے 'ارنا' کے مطابق ایرانی پارلیمنٹ کے ترجمان عباس گودرزی نے اعلان کیا کہ جنگ کے بعد پہلی بار کونسل اپنا پہلا اجلاس ویڈیو کانفرنس کے ذریعے منعقد کرے گی، انہوں نے بتایا کہ اجلاس میں ارکان پارلیمنٹ جنگ کے باعث معاشی معاملات اور شہریوں کے ذریعہ معاش کے خدشات پر تبادلہ خیال کریں گے۔

ٹرمپ کے ہرمز پر جرات مندانہ اقدام کا شکر گزار ہوں، بات چیت جلد مستقل امن میں بدلے گی، شہباز شریف

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے آبنائے ہرمز میں ''پروجیکٹ فریڈم'' کو عارضی طور پر روکنے کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ بات چیت جلد مستقبل امن میں بدلے گی' یہ پیش رفت ایک ایسے پائیدار معاہدے کی راہ ہموار کرے گی جو خطے اور اس سے باہر دیرپا امن واستحکام کو یقینی بنائے گا۔ بدھ کو سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں شہباز شریف نے کہا کہ وہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے جرات مندانہ قیادت کا مظاہرہ کرتے ہوئے آبنائے ہرمز میں ''پروجیکٹ فریڈم'' کو عارضی طور پر روکنے کے حوالے سے بروقت اعلان کیا۔

پاکستان تیل، بجلی اور گیس کی مقامی قیمتوں کو لاگت کے مطابق رکھے، مستحق صارفین کا تحفظ بھی یقینی بنائے، IMF کی شرط

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان کے لیے 1.3 ارب ڈالر کی قسطوں کی منظوری کے ساتھ ہی آئی ایم ایف نے واضح کر دیا ہے کہ اشیائے صرف کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے ماحول میں پاکستان کو پیٹرول، بجلی اور گیس کی مقامی قیمتوں کو لاگت کے مطابق برقرار رکھنا ہوگا، جبکہ غریب اور کمزور طبقے کو ہدفی امداد فراہم کی جائے گی۔آئی ایم ایف نے اپنے بیان میں کہا کہ توانائی کے شعبے میں اصلاحات ناگزیر ہیں، انسدادِ بدعنوانی کے اداروں کو مضبوط بنانا، سرکاری اداروں کی نجکاری اور کاروباری ماحول میں غیر ضروری رکاوٹوں اور ضوابط کے خاتمے جیسی ساختیاتی اصلاحات کو مزید گہرا کرنا ہوگا، پاکستان سے متعلق عالمی مالیاتی ادارے کے تخمینوں میں کہا گیا ہے کہ 2027 میں جی ڈی پی نمو 3.5 فیصد رہنے، 2026 میں جی ڈی پی کے 1.6 فیصد کے مساوی بنیادی بجٹ سرپلس حاصل ہونے کی توقع، زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر جون 2026 تک 17.5 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع، افراطِ زر دوبارہ بڑھ کر 8.4 فیصد تک پہنچنے کا امکان ہے۔اشیائے ضروریہ کی بلند اور غیر مستحکم عالمی قیمتوں کے ماحول میں توانائی کے شعبے کی مالی حالت میں حالیہ بہتری کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ پیٹرول، بجلی اور گیس کی مقامی قیمتیں اصل لاگت کے مطابق رکھی جائیں، جبکہ کمزور ترین صارفین کو ہدفی امداد فراہم کی جائے۔ اخراجات میں کمی اور نااہلیوں کے خاتمے کے لیے اصلاحات کا سلسلہ جاری رکھنے سے توانائی کے شعبے کی پائیداری محفوظ ہوگی اور پاکستان کی مسابقت میں اضافہ ہوگا۔‘‘ آئی ایم ایف نے مالی سال 2027 کے لیے پاکستان کی جی ڈی پی نمو 3.5 فیصد رہنے کی پیش گوئی کی ہے، جبکہ افراطِ زر دوبارہ بڑھ کر 8.4 فیصد تک پہنچنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر جون 2026 تک 17.5 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے۔آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ نے ایکسٹینڈڈ فنڈ فیسلٹی (EFF) کے تحت تیسرے جائزے اور ریزیلیئنس اینڈ سسٹین ایبلٹی فیسلٹی (RSF) کے تحت دوسرے جائزے کی منظوری دے دی، جس کے بعد پاکستان کو تقریباً 1.1 ارب ڈالر اور 22 کروڑ ڈالر فوری طور پر جاری کیے جائیں گے۔اس طرح دونوں پروگراموں کے تحت پاکستان کو مجموعی طور پر تقریباً 4.8 ارب ڈالر موصول ہو چکے ہیں۔آئی ایم ایف کے مطابق مشرقِ وسطیٰ کی جنگ کے باوجود پاکستانی حکام نے اصلاحاتی پروگرام پر مضبوطی سے عمل درآمد کیا، جس سے معاشی استحکام برقرار رہا اور بیرونی مالی حالات بہتر ہوئے۔بیان میں کہا گیا کہ مشرقِ وسطیٰ کی جنگ سے پیدا ہونے والے جھٹکے اس بات کی اہمیت کو مزید اجاگر کرتے ہیں کہ پاکستان مضبوط معاشی پالیسیوں کو جاری رکھے اور پائیدار ترقی کے لیے ساختیاتی اصلاحات کو تیز کرے۔پالیسی ترجیحات میں معاشی استحکام برقرار رکھنا، سرکاری مالیات کو مضبوط بنانا، مسابقت اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ، سماجی تحفظ اور انسانی وسائل کو بہتر بنانا، سرکاری اداروں (SOEs) کی اصلاحات، عوامی خدمات میں بہتری اور توانائی کے شعبے کی بحالی شامل ہیں۔آئی ایم ایف نے کہا کہ پاکستان کا 37 ماہ پر مشتمل EFF پروگرام، جس کی منظوری 25 ستمبر 2024 کو دی گئی تھی، معیشت کو مستحکم بنانے اور پائیدار ترقی کو ممکن بنانے کے لیے ترتیب دیا گیا۔

☆☆☆☆☆

میہڑ: 10 کروڑ روپے کی 12 ہزار گندم کی بوریاں اسمگل کرنے کی کوشش ناکام

میہڑ(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)10 کروڑ سے زائد مالیت کی 12 ہزار سرکاری گندم کی بوریاں اسمگلنگ کی کوشش ناکام ہوگئی۔محکمہ خوراک اور حساس اداروں کی کارروائی، بوریاں برآمد کر کے 10 افراد کو گرفتار کرلیا۔4 ملزمان کیخلاف سرکاری گندم کی بوریاں خورد برد کرنے کے الزام میں مقدمہ درج، چھاپے کے دوران ملزمیں بھگدڑ مچ گئی تفصیلات کے مطابق میہڑ میں گاجی کھاوڑ روڈ پر قائم چانڈیہ رائس مل پر محکمہ خوراک دادو کے افسران اور حساس اداروں کے اہلکاروں نے چھاپہ مار کر رادھن فوڈ سینٹر سے غائب ہونے والی 12 ہزار گندم کی بوریاں اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بنادیا۔کارروائی کے دوران ٹرکوں میں اسمگلنگ کی جانے والی گندم کی 12 ہزار بوریاں برآمد کر کے تحویل میں لی گئیں۔گندم کی قیمت 10 کروڑ 56 لاکھ بتائی جاتی ہے۔ چھاپے کے دوران بھگدڑ مچ گئی۔فرار ہونے کی کوشش کرنے والے 10 افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔دوسری جانب محکمہ خوراک کے ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر دلشاد سومرو نے میہڑ تھانہ اے سیکشن پر فوڈ سینٹر بٹ سرائی اور رادہن سینٹر کے انچارج فوڈ انسپکٹر محمد حسن دل، انچارج سلیم دل، مجید مکسی مل مالک احمد چانڈیو کیخلاف ملی بھگت سے گندم کی سرکاری 12 ہزار بوریاں خورد برد کرنے کے الزام میں مقدمہ کرایا گیا جبکہ مقدمے میں نامزد ملزمان کی گرفتاری ظاہر نہیں کی گئی۔

دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والے دخترانِ/فرزاندانِ پاکستان کیلئے وطن عزیز کی مٹی کی خوشبو اور گزرے وقت کی یادیں ہرلمحہ دل ودماغ میں رہتی ہیں۔

آپ اپنے عزیز واقارب سے دور سہی مگر ان کے دلوں سے دور نہیں آپ کی یادیں ہرلمحہ انکے دلوں کی ہر دھڑکن آپ کو یاد کرتی ہے۔

ادارہ: ''کرائم آبزرور'' نے ''احوال نامہ دخترانِ/فرزاندانِ پاکستان'' کے عنوان سے چند صفحات مخصوص کئے ہیں۔

آپ اپنے مسائل ودیگر احوال قومی مسائل، پاکستانی سفارتخانہ/کونسل خانہ آپ کی خدمت کیلئے کیا کررہا ہے آپ بیتی، تعلیمی، سماجی، ادبی، سیاسی، تفریحی، سوشل تقریبات آپ کے موجودہ ملک کی تفصیلات بمع تصاویر کے ارسال کردیا کریں (ہم انہیں اشاعت کے لئے موضوع قرار پانے کی صورت میں ''احوال نامہ دخترانِ/فرزاندانِ پاکستان'' میں ضرور جگہ دیں گے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ آپ کے مسائل، آپ کی آواز، متعلقہ محکمہ/حکومت وقت تک پہنچائیں۔

ہم سے رابطہ کیلئے ہمارا پتہ مندرجہ ذیل ہے۔ مزید آپ کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ ادارہ: ''ماہنامہ کرائم آبزرور''۔ یونیورسل ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (UHRCP) کا ذیلی ادارہ ہے''

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

آفس سوئٹ نمبر
A-06، میزنائن فلور شالیمار
ہائٹ نزد N.E.D یونیورسٹی روڈ، مین
یونیورسٹی روڈ کراچی ۔ پوسٹ بکس نمبر:
11129، پوسٹ کوڈ: 75300
میل: Info.crimeobserver@yahoo.com
ویب سائٹ www.crimeobserver.com

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN,
THE BEARER OF ACCOUNTABILITY,
THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan
Reg# 2933

Monthly CRIME OBSERVER Karachi

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

THE MONTHLY MAGAZINE WHICH ASSISTS TO PROVIDE NATIONAL/PROVINCIAL, RELIGIOUS, SCIENCE & TECHNOLOGY, BUSINESS, LIFE STYLE, SOCIAL, POLITICAL, EDUCATIONAL, ENTERTAINMENT, SHOWBIZ, SPORTS, INTERNATIONAL NEWS AND ANTI-CRIME ATMOSPHERE.

4 COLOUR PAGE — BEST OFFER

POSITIONS	CASUAL	CONTRACT 3 PLUS
Full Page Inside Front Cover	Rs. 40,200	Rs. 80,500
Full Page Back Cover	Rs. 38,500	Rs. 72,500
Full Page Inside Back Cover	Rs. 38,500	Rs. 85,000
Full Page Inside	Rs. 60,800	Rs. 55,200

BLACK & WHITE (INSIDE) PAGES — BEST OFFER

POSITIONS	CASUAL	CONTRACT 3 PLUS
Full Page Inside	Rs. 28,600	Rs. 27,900
Half Page Inside	Rs. 16,700	Rs. 26,800

For Booking, Further Details Contact Marketing Manager

Tel: 021 - 34801313 / 021 - 34990281 Fax : 021 - 34968472
Mobile: 0303-7339273
Office Suite # 06-M, Mezzanine Floor, Shalimar Heights, Gulnab Housing Society, Near N.E.D. University, Main University Road, Karachi.
email: info.crimeobserver@yahoo.com web: www.crimeobserver.com

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے۔اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ "ادارہ کرائم آبزرور" سے شمارہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے۔ پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے۔ اگر دورانِ طباعت کوئی زیر، زبر، نقطہ، ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔ کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔ کوئی ایڈیٹر یا گرافک ڈیزائنر، ٹائپسٹ جان بوجھ کر دیدہ ودانستہ تو شمارہ ہذا کی طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کرسکتا۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دورانِ مطالعہ اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔

خادم قارئین ایڈیٹر انچیف

این۔اے۔طاہر بھٹی راجپوت

معرفت پوسٹ بکس نمبر : 1129، پوسٹ کوڈ : 75300، کراچی
info@crimeobserver@yahoo.com, Crimeobserver.com

North Korea drops references to unification from constitution

SEOUL: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) North Korea has deleted all references to uniting with South Korea from its constitution, a document reviewed by AFP on Wednesday showed, underscoring Pyongyang´s push for a more hostile policy towards Seoul.

North and South Korea remain technically at war because their 1950-53 war ended in an armistice, not a peace treaty. Pyongyang´s constitution had previously contained a clause stating that it aimed "to realise the unification of the motherland". That reference no longer appears in the latest version, presented on Wednesday by a professor during a news conference at South Korea´s Unification Ministry and subsequently seen by AFP.

North Korean officials considered constitutional amendments at a major congress in March, where leader Kim Jong Un labelled Seoul as the "most hostile state". The deleted clause used to say that the nuclear-armed nation would struggle for "national reunification on the principles of independence, peaceful reunification, and great national unity".

The revised constitution, which the document indicated was introduced in March, also includes a new clause delineating North Korea´s territory. Using South Korea´s official name, it says that includes the area bordering China and Russia to the north, "and the Republic of Korea to the south".

North Korea "absolutely does not allow any infringement on its territory", it added. South Korea´s dovish President Lee Jae Myung has called for talks with the North without any preconditions, saying the countries are destined "to make.

But the North has not responded to the Lee administration´s overtures and has repeatedly called the South its "most hostile" adversary. That language has echoed a constitutional amendment in 2024, when Pyongyang defined the South as a "hostile state" for the first time.

"By deleting references related to unification, North Korea appears to have codified the message that it will no longer seek to claim South Korean territory," said.

During the administration of South Korea´s hawkish ex-president Yoon Suk Yeol, the North blew up roads and railways linking it with the South and erected what appeared to be barriers near the border. Seoul´s military said in March this year that North Korea had resumed similar construction work in the area. Kim has vowed to boost his nuclear forces, and Pyongyang conducted four missile tests in April, the most in a single month for more than two years.

US intelligence indicates limited new damage to Iran's nuclear programme

WASHINGTON: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk)US intelligence assessments indicate that the time Iran would need to build a nuclear weapon has not changed since last summer, when analysts estimated that a US-Israeli attack had pushed back the timeline to up to a year, according to three sources familiar with the matter.

The assessments of Tehran's nuclear programme remain broadly unchanged even after two months of a war that US President Donald Trump launched in part to stop the Islamic Republic from developing a nuclear bomb.

The latest US and Israeli attacks that began on February 28 have focused on conventional military targets, but Israel has hit a number of significant nuclear facilities.

The unchanged timeline suggests that significantly impeding Tehran's nuclear programme may require destroying or removing Iran's remaining stockpile of highly enriched uranium, or HEU.

The war has stalled since the US and Iran agreed an April 7 truce to pursue peace. Tensions remain high as both sides appear deeply divided, and as Iran has choked traffic through the Strait of Hormuz, blocking some 20 per cent of world oil supplies and igniting a global energy crisis.

Secretary of Defence Pete Hegseth has said publicly that the US aims to ensure Iran does not obtain a nuclear weapon via ongoing negotiations with Tehran.

US intelligence agencies had concluded prior to June's 12-day war that Iran likely could produce enough bomb-grade uranium for a weapon and build a bomb in around three to six months, said two of the sources, all of whom requested anonymity to discuss US intelligence.

Following the June strikes by the US that hit the Natanz, Fordow and Isfahan nuclear complexes, US intelligence estimates pushed that timeline back to about nine months to a year, said the two sources and a person familiar with the assessments.

The attacks destroyed or badly damaged the three enrichment plants known to have been operating at the time. But the UN nuclear watchdog has been unable to verify the whereabouts of some 440 kilograms of uranium enriched to 60 per cent. It believes that about half was stored in an underground tunnel complex at the Isfahan Nuclear Research Centre, but it has been unable to confirm that since inspections were suspended.

The International Atomic Energy Agency assesses the total HEU stockpile would be enough for 10 bombs if further enriched.

☆☆☆☆☆

ASEAN presses for joint response to Iran war fallout as energy crisis weighs

CEBU, Philippines: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) The fallout of the Middle East crisis took centre stage at meetings of the Southeast Asian bloc ASEAN on Thursday, with renewed calls for a united front in the face of serious challenges for its fuel import-dependent economies.

The bloc of 11 nations, home to nearly 700 million, is one of the regions worst-hit after the Iran war shut down the critical Strait of Hormuz, choking off energy supplies. The Philippines, current chair of the Association of Southeast Asian Nations, has pushed to expedite approval of a regional oil-sharing framework agreement. Economic ministers at the meetings in the Philippine city of Cebu "identified practical, concrete response measures" on strengthening energy and food security and committed to intensify coordination, the chair said in a statement."ASEAN needs to strengthen our crisis coordination and institutional readiness," said Ma. Theresa Lazaro, the Philippine foreign affairs secretary.

Diplomats and analysts say the energy issue will prove a test of the Philippines' skills as chair, forcing it to shape a rare regional response while preventing ASEAN's own conflicts from slipping down the agenda.

These include Myanmar's civil war and last year's deadly and still unresolved border dispute between Thailand and Cambodia, where a fragile ceasefire has held since late December.

In an effort to jumpstart engagement between Cambodia and Thailand, Philippine President Ferdinand Marcos Jr called a three-way meeting in Cebu with their prime ministers late on Thursday, which led to an agreement to advance the ceasefire and try to normalise ties."It is best that we avoid conflict, It only brings losses and suffering," Thai premier Anutin Charnvirakul said. "Now is the time for us to look forward and walk this path together towards peace."

Troops remain deployed on both sides of the 817-km (508-mile) Thai-Cambodia border after two rounds of

fighting in July and December, when territorial skirmishes quickly escalated into air strikes and heavy exchanges of artillery and rockets. The first clashes ended after a vaunted intervention by U.S. President Donald Trump, but his efforts to halt the second flare-up failed and the two sides weeks later agreed bilaterally to a truce, ending 20 days of fighting.

ASEAN, with a combined gross domestic product of about $3.8 trillion, has long struggled to coordinate its responses to crises, with meetings typically resulting in pledges to cooperate, rather than a clear strategy or binding agreements.

ASEAN leaders will on Friday call for good-faith negotiations between the United States and Iran and a halt in hostilities, according to a working draft of a statement seen by Reuters. It will also call for international law to be upheld and a reopening of the Strait of Hormuz, normally a conduit for a fifth of the world's oil and gas supplies.

"We further stressed the need to preserve the unimpeded flow of energy and essential goods ... in order to safeguard economic stability and strengthen resilience across ASEAN," the draft said.

The draft also urges swift progress to ratify an ASEAN fuel-sharing pact to ensure its "earliest possible entry into force", on a voluntary, commercial basis.

Foreign ministers discussed the crisis in Myanmar, an issue that has long divided the bloc, with a new, nominally civilian government keen to re-engage with ASEAN after five years in the cold following a 2021 military coup. ASEAN has not yet recognised a recent election that was swept by a pro-military party, or indicated when the leadership of Myanmar, with former junta chief Min Aung Hlaing now president, can return to its summits.

In an interview with Reuters on Thursday, ASEAN's secretary-general Kao Kim Hourn said foreign ministers had agreed to a virtual meeting to hear out their Myanmar counterpart "in the very near future," but wanted to see progress on de-escalation, dialogue and aid access.

The army-backed government may have to work to convince ASEAN countries it is sincere about peace amid ongoing hostilities, after two recent amnesties and a reduced sentence and transfer to house arrest for ousted leader Aung San Suu Kyi. Little is known about the status or whereabouts of the Nobel Peace Prize winner and the Philippines called on Wednesday for the ASEAN special envoy to be given access to her, as a sign of Myanmar's "genuine commitment to national reconciliation".

Kao Kim Hourn also said momentum was building on a long-anticipated code of conduct to avert disputes between ASEAN states and Beijing in the South China Sea, and the bloc was sticking to its target of completion within this year. "There is real progress in negotiations," he said. "We are able to reach more consensus on key issues."

☆☆☆☆☆

China April exports rebound strongly, trade surplus widens ahead of Trump visit

LONDON/BEIJING: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) China's export growth gathered pace in April as factories raced to meet a wave of orders from AI-related industries and other buyers seeking to stockpile components amid fears the Iran war could push global input costs even higher.

That export strength, which has seen China's trade surplus with the US widen to $87.7 billion so far this year, will be in focus next week as US President Donald Trump travels to Beijing for a leaders' summit expected to extend last year's trade truce.

While Chinese exporters have so far weathered the fallout from the Middle East conflict economists warn that the longer the war drags on and energy prices rise, the greater the risk that external

demand fades away -- leaving sluggish domestic consumption unable to plug the gap.

For now economists are watching the pace of the AI manufacturing boom and whether shipments of related equipment can keep the Chinese export engine purring.

"The conflict in the Middle East pushed up demand for global manufacturing inventory replenishment, and under the upward cycle of semiconductors, imports and exports maintained a boom," according to Xing Zhaopeng, senior China strategist at ANZ.

"There is still room for expansion in this round of manufacturing cycle driven by AI, and it is expected that the annual export growth rate will be about 10 per cent."

Exports expanded 14.1 per cent from a year earlier in US dollar value terms, customs data showed on Saturday, outpacing the 2.5 per cent gain in March and a 7.9 per cent rise tipped by economists.

New export orders rose to their highest level in two years, separate factory activity data for April showed last month.

Imports notched another strong month, climbing 25.3 per cent versus 27.8 per cent in March. Economists had forecasted growth of 15.2 per cent.

That boosted China's trade surplus last month to $84.8 billion, from $51.13 billion in March.

Trump is scheduled to meet Chinese President Xi Jinping during his May 14-15 visit to Beijing, as both countries seek to stabilise a relationship strained by tensions over trade, Taiwan and the Iran war.

Broader momentum in the Chinese economy was solid in the first quarter, with GDP growth hitting 5.0 per cent year-on-year, the top of the government's full-year target range, and lessening the need for immediate stimulus.

But even China, long criticised by trading partners for subsidy-backed, cut-price manufacturing, is not insulated from the hit to buyers' purchasing power as fuel and transport costs rise.

The factory data published last month showed input prices remained elevated, particularly for refined goods and petroleum, coal and chemicals.

Unemployment rates also edged higher and retail sales -- a gauge of consumption -- continued to underperform industrial output.

WHAT'S AT STAKE AT TRUMP-XI SUMMIT?

Trump is scheduled to meet Chinese President Xi Jinping during his May 14-15 visit to Beijing, as both countries seek to stabilise a relationship strained by tensions over trade, Taiwan and the Iran war.

Trump will be keen for trade concessions from Beijing ahead of November's US midterm elections, though company executives and analysts are not expecting big breakthroughs.

Faced with US levies that briefly rose to the triple digits, Chinese exporters last year chased new markets such as South America by offering lower prices.

China ended 2025 with a record trade surplus of $1.2 trillion.

☆☆☆☆☆

Gaza flotilla organisers say 211 activists 'kidnapped' by

ATHENS: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Organisers of a Gaza-bound aid flotilla on Thursday said Israel´s army had "kidnapped" 211 activists including a Paris city councillor in a raid in international waters off Greece.

Helene Coron, a spokeswoman for the Global Sumud France, told an online news conference that the operation had taken place near the Greek island of Crete, at an "unprecedented" distance from the Gaza coast.

Yasmine Scola, an activist on board the flotilla, said her colleagues had been "kidnapped" by Israel.

Israel´s foreign ministry had earlier put the number of those detained at 175.

Coron said those intercepted included Paris Communist local councillor Raphaelle Primet and another 10 French nationals.

"We don´t have the information for the other nationalities, but the boats

were mixed in terms of nationality, so there were crew members from all 48 delegations," she said. Rome, in a government statement, called for the immediate release of "all the unlawfully detained Italians".

The organisers of the latest flotilla of pro-Palestinian activists seeking to break Israel´s blockade on Gaza announced early on Thursday that their boats had been surrounded by Israeli military ships while off the coast of Crete.

"At the time of publishing this statement (06:30 am Paris time, 04:30 GMT), at least 22 of the flotilla´s 58 boats have been stormed by Israeli forces in complete violation of international law," the Global Sumud Flotilla said in a statement. According to an AFP verification, based on tracking data from the organisers, the boats were intercepted in the Greek exclusive economic zone (EEZ).

Around thirty boats from the flotilla are still en route, most now in Greek territorial waters south of Crete, according to the same source.

Coron said the operation had taken place over 1,000 kilometres from the Gaza Strip. The longest such operation to date had been 185 kilometres in June 2025, she said.

Israel´s foreign ministry dismissed the initiative as a "condom flotilla" after prophylactics were found in a previous convoy, adding that more than 20 of the ships were "now making their way peacefully to Israel".

Helene Coron, a spokeswoman for the Global Sumud France, told an online news conference that the operation had taken place near the Greek island of Crete, at an "unprecedented" distance from the Gaza coast

Scola said her ship had been carrying school supplies and food.

Meanwhile, the Ministers of Foreign Affairs of the Republic of Turkiye, Federative Republic of Brazil, Hashemite Kingdom of Jordan, Islamic Republic of Pakistan, Kingdom of Spain, Malaysia, People's Republic of Bangladesh, Republic of Colombia, Republic of Maldives, Republic of South Africa, and State of Libya condemn in the strongest terms the Israeli assault on the Global Sumud Flotilla, a peaceful civilian humanitarian initiative aimed at drawing the attention of the international community to the humanitarian catastrophe in Gaza.

The Ministers are deeply concerned about the safety of the civilian activists and urge the Israeli authorities to take the necessary measures to ensure their immediate release.

The Ministers also call on the international community to fulfill their moral and legal obligations to uphold international law, protect civilians, and ensure accountability for these violations.

☆☆☆☆☆

IMF, Iran talks key for stock market outlook

KARACHI: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) The stock market is likely to remain sensitive to developments around the International Monetary Fund's approval of a $1.2 billion tranche and ongoing Iran-US negotiations in the coming week, analysts said. Softer global oil prices may continue to support investor sentiment if regional tensions ease further.

Analysts at AKD Securities said the market still trades at attractive valuations with a price-to-earnings ratio of 7.5 times, while forecasting the benchmark KSE-100 Index to reach 263,800 points by December 2026. The benchmark index ended the outgoing week at 171,116 points after gaining 8,122 points, or 5.0 per cent, on a week-on-week (WoW) basis.

According to a report by AKD Securities, investor sentiment remained upbeat throughout the week as signs of easing tensions between Iran and the United States pushed international oil prices lower. The brokerage noted that both countries appeared to move closer to a short-term understanding aimed at reducing conflict, helping Brent crude prices decline sharply during the week.

The report also highlighted expectations surrounding the IMF Executive Board meeting, which is considering approval of Pakistan's next tranche under the Extended Fund Facility and Resilience and Sustainability Facility programmes. AKD Research added that the State Bank of Pakistan's foreign exchange reserves are projected to reach $17 billion by the end of June 2026.

The market also drew support from improving economic indicators. Pakistan's large-scale manufacturing sector expanded 11.1 per cent year-on-year in March 2026,

taking growth during the first nine months of FY26 to 6.5 per cent. Cement dispatches increased 11 per cent year-on-year (YoY) in April to 3.9 million tonnes, supported by stronger local demand. However, the country's external account remained under pressure as the trade deficit widened 4 per cent year-on-year to $4.1 billion in April, bringing the cumulative deficit during the first 10 months of FY26 to $32 billion. State Bank reserves increased by $23 million during the week to $15.85 billion as of April 30.

Syed Danyal Hussain, an analyst at JS Research, said the market gained 5.0 per cent during the week on improving diplomatic signals between the US and Iran. He said inflation accelerated to 10.9 per cent in April 2026, marking the highest level in nearly two years, mainly because of higher fuel prices. Hussain noted that exports grew 14 per cent YoY, though the trade deficit still widened due to stronger imports.

He also pointed to a shortfall in Federal Board of Revenue (FBR) collections, which missed the monthly target by Rs73 billion and pushed the cumulative gap to Rs683 billion during the first 10 months of FY26. He added that investors remained focused on the IMF board meeting and macroeconomic stability despite continued Middle East.

Nabeel Haroon, vice president for international equity sales at Topline Securities, said the recovery in the KSE-100 Index reflected optimism that progress had been made towards a peace agreement between the US and Iran. He said declining oil prices improved investor confidence during the week. Haroon added that the April trade deficit rose because of higher imports, while manufacturing data remained encouraging despite a monthly slowdown. He said mutual funds emerged as major buyers during the week with net equity purchases of $6.3 million, while insurance companies and individual investors remained net sellers.

Average daily traded volume declined 9.7 per cent WoW to 1.1 billion shares. On the main board, cement, technology and investment companies led gains, rising 9.1 per cent, 8.2 per cent and 8 per cent, respectively. Textile weaving, leasing companies and synthetic and rayon sectors lagged behind. Among individual stocks, Pioneer Cement, Javedan Corporation, Pakistan International Bulk Terminal, Sui Southern Gas Company and Ghandhara Automobiles posted strong gains. Indus Motor Company, Ibrahim Fibres, Mehmood Textile Mills, Thal and Attock Refinery remained among the major laggards.

Other major developments during the week included the government's plan to issue $250 million panda bonds, a decision to end untargeted electricity subsidies, relief of Rs1.75 per unit for power consumers under quarterly tariff adjustments, restrictions on high-speed diesel imports by private oil marketing companies and the rejection of the lowest spot liquefied natural gas bids by Pakistan.

☆☆☆☆☆

In Vietnam, Japan PM vows more effort to keep Asia 'free and open'

HANOI, Vietnam: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Japan's prime minister vowed Saturday to do more to ensure a "free and open Indo-Pacific", using a speech in communist Vietnam to tout a regional strategy that has long rankled neighbouring China.

"I am renewing my determination to fulfil Japan's responsibilities and... to play an even more proactive role than ever before in building an international order based on freedom, openness, diversity, inclusiveness, and the rule of law," Sanae Takaichi said in an address at a Hanoi university. In an era of "intensifying geopolitical competition, accelerating technological innovation", the Japanese premier called for Asian countries to cultivate "resilience" and the ability to "determine their own future".

Japan and Vietnam share common concerns about China's territorial claims in the East and South China Seas, and

both have sought to hedge against US-driven trade disruptions by broadening economic and security ties. But Hanoi aims to stay on good terms with all global powers through its traditional "bamboo diplomacy" approach, while Tokyo has seen its already frosty relations with Beijing deteriorate markedly in recent months.

That makes Vietnam a striking choice of venue for a Japanese foreign policy speech touting a strategy backed by Washington and closely associated with US President Donald Trump.

First articulated a decade ago by Takaichi's mentor Shinzo Abe, the idea of a "free and open" Indo-Pacific has since been embraced by multiple US partners and allies seeking to curb China's influence in the region.

Beijing has slammed the initiative as veiled attempt to promote bloc confrontation, with Chinese foreign ministry spokesman Lin Jian accusing Tokyo of "stirring up confrontation between camps".

In her address Saturday, Takaichi said she was updating the diplomatic vision for a "challenging" new era.

Without naming Beijing directly, she warned against "excessive dependence on a single country for critical goods", saying this often results from "unduly low prices" and calling for a "level playing field".

Takaichi, on her first visit to Vietnam since becoming prime minister in October, aims to deepen bilateral cooperation on energy security and supply chain resilience amid major disruptions stemming from the Middle East crisis.

She also underscored the importance of open shipping lanes, saying "regional supply chains are underpinned by the safe and open navigation of sea".

Taiwan tightrope -

Long considered a China hawk, Takaichi drew a sharp rebuke from Beijing in November when she suggested that close US ally Japan might intervene militarily to thwart any Chinese attempt to take Taiwan.

China, which regards democratic Taiwan as part of its territory and has not ruled out using force to annex it, summoned Japan's ambassador, warned Chinese citizens against visiting Japan and imposed trade restrictions.

Japan, which like others in the region has territorial disputes with China, has moved to deepen security cooperation ties, in particular with the Philippines.

Takaichi, on her first visit to Vietnam since becoming prime minister in October, aims to deepen bilateral cooperation on energy security and supply chain resilience amid major disruptions stemming from the Middle East crisis.

Japan is Vietnam's largest provider of official development assistance and a key investor and trading partner, with two-way trade surpassing $50 billion for the first time last year.

☆☆☆☆☆

Middle East war's impact on shipping hitting refugee aid: UNHCR

GENEVA: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) The UN refugee agency on Friday said the Middle East war had sent its freight rates soaring, hitting the delivery of aid to refugees in the wider region and Africa.

Shipping rates from UNHCR´s three main source countries for emergency supplies -- India, Pakistan and China -- have shot up by nearly 18 per cent, the agency said, while delivery delays and port congestion are also having an impact.

Every extra dollar spent on fuel and higher war-risk shipping insurance premiums is a dollar less that can be spent in the field, UNHCR added.

"The Middle East crisis has generated far-reaching ripple effects well beyond the region, with growing consequences for global humanitarian supply chains and the delivery of aid," spokeswoman Carlotta Wolf told a press conference in Geneva.

While freight rates have surged, the capacity of UNHCR´s usual transport

providers to respond to its requests has dropped from 97 per cent at the start of the year to 77 per cent.

The agency has rerouted sea cargo via Jordan´s Aqaba Red Sea port, and has switched to land corridors including truck routes from Dubai.

“For some shipments, costs have more than doubled, such as transport costs for relief items from UNHCR´s global stockpiles in Dubai to our Sudan and Chad operations,” said Wolf.

The cost of sending more than 2,000 tonnes of relief items to both locations has shot up from $927,000 to $1.87 million, compared to pre-crisis costs, she added.

The Middle East war began on February 28 with a barrage of US and Israeli strikes on Iran. Tehran retaliated by attacking infrastructure across the Gulf and putting a chokehold on the Strait of Hormuz.

The restrictions on traffic through the strait has cut off vast amounts of oil, gas and fertiliser from the world economy, while the United States has imposed a counterblockade on Iranian ports.

UN rights office spokesman Jeremy Laurence said the knock-on effects of the war

The agency has rerouted sea cargo via Jordan´s Aqaba Red Sea port, and has switched to land corridors including truck routes from Dubai. “For some shipments, costs have more than doubled, such as transport costs for relief items from UNHCR´s global stockpiles in Dubai to our Sudan and Chad operations,” said Wolf.

were having a “real impact on lives and livelihoods”, and “unfortunately it always impacts the most vulnerable first”.

Wolf said the impact was “particularly worrisome” in Africa.

Fuel price increases in Kenya, where UNHCR has one of its seven global stockpiles, have triggered delays and reduced truck availability for shipments to Ethiopia, the Democratic Republic of Congo, and South Sudan.

In Sudan, the cost of delivering aid has doubled in recent months, she said, with the rerouting of shipments around the Cape of Good Hope adding up to 25 days on delivery times.

“If instability in the Middle East persists, rising costs, delays and limited transport capacity are likely to constrain humanitarian operations further,” said Wolf.

“Prolonged disruption risks reducing the scale and speed at which assistance can reach people in need, with serious consequences for millions of refugees and displaced people worldwide.”

While its global stockpiles are currently sound, in the longer term, UNHCR is concerned about how costly it will be to restock.

UNHCR needs $8.5 billion for its operations this year, of which only 23 per cent is funded so far.

☆☆☆☆☆

More than half of US voters disapprove of Trump's handling of economy, shows FT poll

WASHINGTON: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) More than half of US voters disapprove of Donald Trump's handling of inflation and the economy, according to a new FT poll that shows the president's tariffs and the war in Iran are hurting his party's midterm prospects.

The nationwide poll, conducted last week by research company Focaldata, found inflation and the cost of living were the most pressing issues for voters ahead of November's midterm elections, when control of both chambers of Congress will be up for grabs.

But in a worrying sign for Republicans, well over half of registered voters — nearly 58 per cent — said they "strongly" or "somewhat" disapproved of the president's handling of inflation and the cost of living.

Just over 50 per cent said they disapproved of the president's handling of jobs and the economy, and a larger share — 55 per cent — of voters said Trump's tariffs had hurt the US economy. Only about one in four voters said the president's trade policies had helped the economy.

The new FT poll comes at a pivotal moment for the Trump administration, with six months to go until the midterms. The war in Iran has sent petrol and other consumer prices sharply higher, and split Trump's Maga base, which helped him win the White House in 2024 with promises to curb inflation and put

"America first".

Trump has insisted in recent days that petrol prices are "way down." However, the average price in the US was about $4.60 a gallon last week, almost 50 per cent higher than when the war started.

The US and Israel first launched air strikes on Iran in late February, sparking a months-long conflict that has in effect shut the Strait of Hormuz, leading to a global crunch of oil supplies.

While a shaky ceasefire remains in place, Trump has sought to strike a deal with Tehran to end hostilities and avoid an inflationary spiral as the midterms draw closer.

Focaldata will survey the US electorate each month for the FT, tracking voter sentiment on the economy, foreign policy and a range of issues in the run-up to the November midterms.

More than half — almost 54 per cent — of voters polled by Focaldata this month said they "strongly" or "somewhat" disapproved of Trump's handling of the war in Iran. Just under a third said they approved.

Roughly one in five Republicans said they disapproved of his handling of the war.

The poor marks for the president's handling of the economy and the war are reflected in his approval rating. The poll found that just over 54 per cent of US voters disapproved of Trump's job as president, compared to just over 39 per cent who approved. More than 58 per cent of independents had an unfavourable view of him.

Just over 50 per cent said they disapproved of the president's handling of jobs and the economy, and a larger share — 55 per cent — of voters said Trump's tariffs had hurt the US economy. Only about one in four voters said the president's trade policies had helped the economy

The FT poll showed Democrats had an eight-point lead over Republicans among all registered voters heading into the midterms and an even bigger lead among independents.

Trump's Republicans control both the House of Representatives and the Senate, but Democrats are vying to take back control of both chambers in November.

Kush Desai, a White House spokesperson, said Trump's tax cuts, deregulation and energy agenda would keep the country "on a solid economic trajectory".

He added that when energy disruption caused by the Iran war eased, Americans would see "gas prices plummet, real wages grow, inflation cool and trillions in investment continue pouring in".

The FT poll was conducted online by Focaldata, a London-based, non-partisan research company, from May 1 through May 5. It reflects the opinions of 3,167 registered voters and has a margin of error of plus or minus 2.1 percentage points.

☆☆☆☆☆

Pak nuclear assets for self-defence, not offence: Shehbaz

ISLAMABAD: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Prime Minister Shehbaz Sharif said the world recognises Pakistan as a responsible nuclear power, as its nuclear programme is purely for self-defence rather than offence.

"It has been our narrative that our nuclear programme is for self-defence and not for any offensive purposes. The world recognises us as a responsible nuclear power," he said while addressing the federal cabinet meeting here on Thursday.

He maintained that Pakistan's nuclear capability would always remain an asset to the country's defence and committed to making the country an economic power with the same hard work, spirit and commitment that was demonstrated to make Pakistan a nuclear power. Shehbaz paid a glowing tribute to all the heroes, including scientists, politicians and other institutions, which made Pakistan a nuclear power, making its defence impregnable. He also prayed for better health of all those heroes. The prime minister said all the governments played a key role in attaining nuclear power.

He acknowledged that Zulfikar Ali Bhutto would be remembered as the founder of the nuclear programme, while Nawaz Sharif took the programme to the logical end by conducting nuclear tests. He said the whole nation celebrated Marka-e-Haq on May 10 with zeal and zest and the next was May 28, which would be remembered in history when Pakistan emerged as a nuclear power and was blessed with the strength that will remain as an asset to the country's defence. Turning to Marka-e-Haq, the prime minister said, "We celebrated the first anniversary of Marka-e-Haq in a very befitting manner on 10th of May", adding that the landmark victory was achieved due to the blessings of Allah Almighty and through national unity and cohesion. "Our valiant armed forces taught the enemy a lesson with great courage and bravery, which they will remember for the rest of their lives."

The prime minister also lauded the sacrifices rendered in the fight against terrorism saying the government was making unparalleled efforts to eliminate terrorism. He also lauded the teamwork of all the cabinet members for economic improvement during the past two years despite several challenges. The prime minister observed that the global economies were facing crisis due to the situation in the Middle East but conditions in Pakistan were comparatively better.

He also paid a glowing

tribute to the retired railways employee Liaquat, who sacrificed his life while intercepting a suicide bomber and saving many lives. The federal cabinet also offered Fateha for elevation of ranks of all those who were martyred in the war against terrorism.

Meanwhile, the federal cabinet took notice of issues being faced in the purchase and sale of wheat across the country and constituted a cabinet committee to address the matter.

The cabinet approved the recommendations of the cabinet committee formed to review the Haj Policy 2027-2030 by the Ministry of Religious Affairs and Interfaith Harmony. Approving recommendations, the cabinet directed that a proper accountability mechanism be established for the Ministry of Religious Affairs and private Haj operators to ensure the protection of pilgrims' rights.

On the recommendation of the Ministry of Interior and Narcotics Control, the meeting approved the handover of the construction and development of a low-cost housing project in Farash Town, Islamabad, for residents of Islamabad's informal settlements (katchi abadis) to the Capital Development Authority (CDA). On the recommendation of Revenue Division, the cabinet approved conducting departmental promotion examinations for Pakistan Customs officers, including inspector customs, intelligence officers, preventive officers, appraising officers and valuation officers through the Federal Public Service Commission (FPSC). The cabinet also approved the decisions taken in a meeting of the Cabinet Committee on Legislative Cases held on April 29, 2026. However, it was directed that the opinion of Economic Coordination Committee (ECC) be sought regarding amendments to the Tobacco Marketing Control Rules, 2016.

APP adds: Meanwhile, chairing a meeting to discuss the issues related to the population growth, Shehbaz emphasised effective and integrated national strategy for growing population and decided to establish the National Population Council. The premier decided that he would head the National Population Council comprising the chief ministers of the four provinces, prime minister of Azad Jammu and Kashmir and chief minister of Gilgit-Baltistan.

Calling the balance between resources and population a guarantor for sustainable development, Shehbaz said the rapidly growing population was a major challenge increasing pressure on national resources. He said the government was making all-out efforts to control the increasing rate of population through awareness campaigns, improvement in health and education facilities and balanced development. "A 'whole-of-the-government approach' should be adopted for better population management," he said and directed to ensure the inclusion of religious scholars and community leaders in public awareness campaigns.

☆☆☆☆☆

Trump announces three-day Ukraine-Russia ceasefire

KYIV, Ukraine: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) US President Donald Trump announced a three-day ceasefire between Ukraine and Russia starting on Saturday (today), saying he hoped it could lead to long term deal to end Moscow´s war.

Russia had previously announced a two-day unilateral ceasefire to mark its May 9 World War II Victory Day on Saturday. Ukraine previously stated that it too had offered a truce but that this had been ignored by Moscow.

The truce would also include a mutual swap of 1,000 prisoners each, said Trump, who has struggled to end the four-year conflict he once pledged to solve within a day of taking office last year.

“I am pleased to announce that there will be a THREE DAY CEASEFIRE (May 9th, 10th, and 11th) in the War between Russia and Ukraine,” Trump said on his Truth Social network.

“This request was made directly by me, and I very much appreciate its agreement by President Vladimir Putin and President Volodymyr Zelenskyy,” said the US president.

“Hopefully, it is the beginning of the end of a very long, deadly, and hard fought War.”

Russia and Ukraine traded attacks on Friday before Trump´s announcement.

Ukraine had previously never said it would abide by Moscow´s call to briefly halt strikes, lambasting Putin for only wanting to pause fighting

Donald Trump said he 'much appreciated' the agreement by Vladimir Putin and Volodymyr Zelensky

so he could stage Saturday´s annual military parade on Red Square.

Kyiv said Moscow had ignored a Ukrainian proposal to halt fighting earlier this week -- a counter-offer for a short-term ceasefire. Zelensky had cast it as a test of whether the Kremlin was serious about providing a brief respite in the four-year war.

Russia has threatened a massive strike on the heart of Kyiv if Ukraine disrupted the Victory Day parade, repeatedly urging foreign diplomats to leave the Ukrainian capital ahead of time.

On the streets of Kyiv before Trump´s announcement, some brushed off the Russian threats.

“Nothing new will happen,” Vasyl Kobzar, a 40-year-old bank employee, told AFP. “I´m worried, but it´s become routine, unfortunately.”

Ukrainian officials told AFP there had been no orders for additional security measures to be taken so far. “We´re just giving (the Russians) the finger,” said one lawmaker, speaking anonymously.

Ukraine´s air force said Russia had fired 67 drones overnight -- the lowest number in almost a month.

“Despite the declared ceasefire, the enemy has not reduced the intensity of assault operations,” Zelensky said, adding that Ukraine was responding in kind.

Russia said it had downed more than 400 Ukrainian drones -- 100 of them targeting Moscow -- since midnight, and that its troops were “responding symmetrically”.

A Ukrainian drone killed a 41-year-old man and his 15-year-old daughter in the Russian-occupied part of Ukraine´s Kherson region, said the Moscow-backed.

Zelensky hailed a Ukrainian strike on an oil depot in the Yaroslavl region, around 200-kms northeast of Moscow.

Some 13 airports in southern Russia were closed Friday after a Ukrainian drone hit an air navigation centre in the southern city of Rostov-on-Don, Moscow´s transport ministry said. It later said that flights had been partially restored.

Putin convened a security council meeting over the strike, calling it an “act of a terrorist nature” that could endanger civil aviation.

Ukraine had dismissed Russia´s temporary truce as a propaganda measure to protect the victory parade on May 9 -- one of the most important patriotic events for Putin.

Hours before Russia´s ceasefire began, Zelensky warned Moscow´s allies against attending the parade.

Hundreds of thousands of soldiers from both sides and tens of thousands of civilians, most of them in Ukraine, have been killed since Putin ordered the invasion in February 2022.

Putin has made memory of the Soviet victory over Nazi Germany a central narrative of his 25-year rule, staging massive parades in central Moscow on May 9 and invoking it to justify his invasion of Ukraine.

But military hardware will be absent from the parade for the first time in almost two decades and only a handful of foreign guests will attend.

☆☆☆☆☆

Zardari for maximising relief for public

ISLAMABAD: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) President Asif Ali Zardari and Prime Minister Shehbaz Sharif held meeting on Monday at the Aiwan-e-Sadr and discuss the country's overall situation, matters related to Afghanistan and the evolving regional situation.

Deputy Prime Minister and Foreign Minister Ishaq Dar, National Assembly Speaker Sardar Ayaz Sadiq, Interior Minister Mohsin Naqvi, Law Minister Azam Nazeer Tarar, Senator Saleem Mandviwalla and Dr Asim Hussain were also present.

The meeting paid tribute to the martyrs of 'Marka-e-Haq' and lauded the professional capabilities of Pakistan Armed Forces, reaffirming their unwavering commitment to national defence. President Zardari said maximum possible relief should be provided to the public despite difficult geographical and regional circumstances, tensions in the Middle East, and disruptions in global supply chains.

He also directed to take possible measures to reduce inflationary pressure, ensure the availability of essential commodities and provide relief to the common man.

Meanwhile, chairing a high-level meeting to review strategies aimed at increasing Pakistan's exports, the prime minister stressed that export-led industrial growth was essential for achieving the country's economic development targets and reiterated that the government was fully focused on enhancing exports and providing facilities and support to industries.

He directed the relevant authorities to formulate a comprehensive plan to facilitate small and medium-sized enterprises (SMEs), which played a crucial role in boosting exports. He also asked to develop strategies for promoting new businesses and industries that could contribute to swelling country's export volume, PM Office Media Wing said in a press release.

The meeting was attended by Deputy Prime Minister and Foreign Minister Ishaq Dar, Minister for Economic Affairs Ahad Khan Cheema, Minister for Commerce Jam Kamal Khan, Minister for National Food Security and Research Rana Tanveer Hussain, Minister for Climate Change Dr Musadik Malik, Minister for Finance and Revenue Muhammad Aurangzeb, Minister for Information Technology and Telecommunication Shaza Fatima Khawaja, Minister of State for Finance and Railways Bilal Azhar Kayani, SAPM on Industries and Production Haroon Akhtar Khan and other senior government officials.

Highlighting the importance of innovation, the prime minister observed that research and development and

innovations in industry and trade would help Pakistani products become more competitive in international markets.

He further directed that tax refunds for exporters should be released in a timely manner. During the meeting, participants were briefed on the government's proposed export enhancement strategy. The draft policy was discussed in detail, and participants shared their recommendations and suggestions.

Meanwhile, the federal government on Monday extended its austerity drive and fuel conservation measures until June 13 amid uncertainty over the Middle East conflict, as diplomatic talks between the United States and Iran remain deadlocked.

The Cabinet Division issued a formal notification after Prime Minister Shehbaz Sharif approved the extension on the recommendations of the implementation committee.According to the notification, a 50% reduction in fuel supply for official vehicles will remain in place during the extended period.

The government has also decided to keep 60% of official vehicles off the roads as part of the ongoing austerity measures.PM Shehbaz first introduced the austerity plan on March 9 in a televised address, days after the government hiked the prices of petrol and diesel by 20%.

Fuel prices recorded a sharp increase in the country following oil supply disruption from the closing of the Strait of Hormuz, a key route for oil and gas shipping.Iran closed the strait in response to joint attacks by the US and Israel, which began on February 28 and ended on April 8 following a Pakistan-mediated ceasefire.

Despite the extension in the ceasefire, the two sides remain at odds over proposals for a permanent end to the war, particularly over their respective blockades of Hormuz.In the March 9 televised address, PM Shehbaz said that the entire region was gripped by Middle East conflict and stressed that Pakistan was pursuing diplomatic efforts to help defuse the crisis.

He then announced the austerity plan applicable across federal government institutions, including ministries, departments, autonomous bodies, state-owned enterprises, the legislature, defence organisations and the judiciary.

Apart from the fuel cut, the plan reduced government offices' operations to a four-day workweek, though the banking sector and essential services were exempt.Federal and provincial government departments were required to non-essential .

The plan imposed a ban on official foreign visits by ministers, parliamentarians, and government officials, except for obligatory trips.Up to 50% of government employees were to work from home on alternate days, except those in essential services.The measures also included mandatory economy-class travel for officials, and a shift from physical to virtual meetings to cut costs.

☆☆☆☆☆

SpaceX IPO gives Musk sweeping power, curbs shareholder rights

NEW YORK: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) SpaceX has adopted corporate governance policies that will erode typical shareholder protections in unprecedented ways, giving founder Elon Musk virtually unchecked executive authority when the rocket maker goes public later this year.

Excerpts of SpaceX's IPO registration statement reviewed by Reuters show the company is combining supervoting shares, mandatory arbitration, stricter rules on shareholder proposals and Texas corporate law to give Musk and other insiders broad control. At the same time, it sharply limits investors' ability to challenge management, sue in court and force votes on governance issues.

And the only person who can fire Musk is Musk, who will retain majority control through supervoting shares.

"It closes the voting door, the courthouse door and the proposal door simultaneously. It's unprecedented in terms of creating a total lack of accountability," said Bruce Herbert, CEO of Seattle-based sustainability-focused wealth management firm Newground Social Investment, which challenged Musk at his electric-vehicle company, Tesla, with a shareholder proposal that won 49 per cent of the vote in November.

For all of Musk's controversies, many investors see him as a visionary able to achieve impossible things. At Tesla, the board recently awarded him a 10-year pay package worth close to $1 trillion, saying the company would lose significant value "without Elon". At SpaceX, much of his pay is tied to launching massive data centres in space and colonising Mars.

SpaceX did not respond to a request for comment.

The restrictions may not stop investors from piling in.

Some investors see relinquishing some of their rights as the cost to buy in to what is expected to be the biggest initial public offering in history as SpaceX eyes up to $75 billion in proceeds and a $1.75 trillion valuation. Many investors fear missing out, especially if the billionaire entrepreneur can generate returns similar to those of Tesla. The EV maker's shares have risen to about $397.55 as of Wednesday afternoon compared with their 2010 debut at $17. With stock splits, Tesla has given investors annualised returns of about 42 per cent, according to LSEG data.

"SpaceX is going to be such a huge part of the market that for most portfolio managers it's very difficult not to buy, because it's going to be driving the price of everything," said Ann Lipton, a professor of law at the University of Colorado Law School. "And if SpaceX

soars, and you don't have a piece of it, then you're going to look like you're underperforming the market by comparison."

Musk is structuring SpaceX to protect the company from the kind of shareholder criticism aimed at Tesla, according to corporate governance experts. The EV maker's investors have challenged Musk on issues ranging from his pay package to the acquisition of his solar energy company, SolarCity.

There is a risk for investors, the experts added, that Musk sets a precedent for other high-profile, founder-led IPOs expected to come to market later this year or next, including artificial-intelligence companies Anthropic and OpenAI.

"They are all complicated, potentially controversial figures that are also creating history in real time," Dishmi Capital co-founder Shang Chou said of Musk, OpenAI founder Sam Altman and other founders. "You focus less on valuation and more on the fact that you've been offered a seat on a rocket ship."

MUSK CONSOLIDATES POWER

Musk will stay on as CEO, chief technology officer and chairman of SpaceX's nine-member board of directors after the company's stock starts trading later this year. He has a firm grip with 42.5 per cent of the company's equity and 83.8 per cent of the voting control, according to a May 4 filing with federal regulators.

SpaceX plans to use a dual-class equity structure that gives Class B shareholders 10 votes for every Class A share available to everyday investors, concentrating power with Musk and a handful of other insiders with supervoting shares. Musk's Class B stock, which will not be available to the public, will allow him to retain more than 50 per cent of the voting power in the company after it goes public, handing him and other insiders the power to pick a majority of the board of directors.

That will also give Musk the power to "elect, remove or fill any vacancy" among those directors, the company said. It also hands to him the power to control other issues requiring shareholder approval, including M&A transactions, potentially making it easier to merge with Tesla later if he wants.

The supervoting shares will be immediately converted to Class A shares if the stock is sold, further consolidating power among the remaining Class B holders. Although the company can issue more Class B shares, only Musk, his family and "certain entities" will be eligible to receive them, the filing shows.

'CONTROLLED COMPANY'

Musk's voting power will make SpaceX a "controlled company" under securities rules, the filing shows. It is not uncommon for founder-led companies in media and tech to hand control to their charismatic CEOs, as happened with Mark Zuckerberg at Meta Platforms and at News Corp with former CEO Rupert Murdoch. That designation allows them to bypass certain corporate-governance

requirements so they can make big, bold moves fast.

While most publicly traded companies are required to have independent directors make up a majority of their nominating and compensation committees, controlled companies do not have to and SpaceX said it does not plan to.

"You will not have the same protections afforded to shareholders of companies that are subject to all of the corporate governance requirements," the company warned in a list of potential risk factors for investors.

FORCED ARBITRATION

The company significantly limits shareholders' rights to sue. SpaceX's bylaws will make it clear that anyone who owns shares "irrevocably and unconditionally" waives all rights to pursue a jury trial. Shareholders will also be prohibited from bringing class actions against the company, its directors, officers, controlling shareholders or bankers tied to the IPO, according to the filing.

Instead, shareholders will be subject to mandatory arbitration, which had long been illegal in the US The Securities and Exchange Commission reversed its position in September, allowing companies to adopt mandatory arbitration policies, which are private proceedings overseen by arbitrators.

SpaceX is taking full advantage of its decision to move its incorporation in 2024 from Delaware to business-friendly Texas and the largely untested new governance laws there. The Lone Star State adopted a series of amendments to the Texas Business Organisations Code last year that significantly curtail investor protections. Musk abandoned Delaware after a judge there ruled to strip him of a 2018 Tesla pay package worth $56 billion -- a ruling that was recently reversed.

The Texas incorporation gives the company extra protection from activist investors and hostile takeovers. The state's securities laws also make it harder for challengers to make an unsolicited tender offer, run a proxy contest or remove officers, directors and management.

Shareholders will also have a harder time getting their proposals to a vote. They will need to own at least $1 million in stock, or 3.0 per cent of the company, to force a vote under a new Texas rule.

"It's definitely one of the most restrictive IPOs. He (Musk) is taking advantage of this ownership structure and the Texas provisions," University of Pennsylvania law professor Jill Fisch said.

Joel Shulman, founder and chief investment officer of ERShares, which manages the $993 million Private/Public Crossover ETF, said he has no issues with the restrictions as a SpaceX investor.

"I would rather have him making these decisions and be in control," he said. "He may be controversial and polarising and he does some crazy, bizarre things sometimes, but he's a brilliant guy when it comes to building something completely new and building wealth" for himself and shareholders.

☆☆☆☆☆

Iran says UAE 'active partner' in US-Israeli war: Trump says Xi offered help to open Hormuz, vowed not to arm Iran

BEIJING: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) US President Donald Trump on Thursday said President Xi Jinping had offered China's help to open the Strait of Hormuz and pledged not to send military equipment to aid Iran in its war against the US and Israel.

"He said he's not going to give military equipment... he said that strongly," Trump told the "Hannity" show on Fox News, after the two leaders met in Beijing. "He'd like to see the Hormuz Strait open, and said 'if I can be of any help whatsoever, I would like to help,'" Trump added.

President Trump hailed "extremely positive" talks with Xi Jinping in remarks made at an opulent banquet in Beijing attended by top leaders and American business figures, including Elon Musk and Tim Cook.

The two leaders rounded off the first full day of a closely watched summit in the Chinese capital with the banquet in a red-carpeted dining room in the lavish Great Hall of the People abutting Tiananmen Square. Trump also said he had invited Xi and his wife Peng Liyuan to visit the White House on September 24.

Live images streamed before the leaders arrived showed a jovial atmosphere, with several among the top brass of China's ruling Communist Party seen chatting and smiling with members of Trump's administration.

The buoyant mood belied major frictions in the relationship between the world's top two economies.

Washington and Beijing have long clashed on a wide range of issues including trade, technology and Taiwan. Ties have been complicated further since the United States and Israel launched the war with Iran, which has relied on China as its top buyer of oil, on February 28.

Xi said in his remarks at the banquet that China's advancement could go "hand-in-hand" with "making America great again"—a direct reference to Trump's signature political slogan.

However, Xi also warned

Trump earlier that missteps by the United States on Taiwan could push their two countries into "conflict". Trump did not mention the sensitive issue of Taiwan since arriving in Beijing on Wednesday evening, ignoring multiple questions from reporters on the subject following his talks with Xi.

Today's (Friday's) schedule will involve further talks between the two top leaders, as well as a tea reception, before Trump boards Air Force One for his flight back to Washington.

President Trump and Chinese leader Xi Jinping held a "good" meeting in Beijing on Thursday, the White House said, in a readout that did not include any reference to Taiwan.

Chinese President Xi Jinping told a delegation of US business executives that China would "open wider" to the world during US-China talks. "China's doors to the outside world will open wider and wider... American companies will enjoy even brighter prospects in China," Xi said, Chinese state media reported. The Chinese president told Trump the two countries should be "partners and not rivals". "A stable China-US relationship is a boon for the world. Cooperation benefits both sides, while confrontation harms both. We should be partners and not rivals," Xi said. Xi added he was "happy" to receive Trump for the US leader's first trip to China since 2017 as "the world has arrived at a new crossroads."

> Foreign Minister Abbas Araghchi accused US ally the United Arab Emirates of direct involvement in military operations against Iran, in a rare moment when Iranian and Emirati officials have been in the same room since the US-Israeli war against Iran began on February 28. Araghchi said Iran was a "victim of illegal expansionism and warmongering".

Trump and China's leader Xi Jinping discussed the war in the Middle East, the Ukraine conflict, and issues on the Korean Peninsula when they met in Beijing on Thursday, the Chinese government said.

President Trump said China had agreed to purchase 200 Boeing jets, speaking of an order for "200 big ones" in a broadcast interview. "It was sort of like a statement but I think it was a commitment," Trump said.

US Treasury Secretary Scott Bessent told CNBC on Thursday that the United States and China were discussing setting up "guardrails" for the use of artificial intelligence (AI). The two sides have a number of outstanding trade disputes, including on US export controls on advanced AI technology to China. The Treasury secretary said Washington and Beijing would set up a "protocol" on the path forward on AI, particularly "to make sure non-state actors don't get a hold of these models."

Bessent said President Trump would say more on Taiwan "in the coming days".

"It wouldn't be a US-China

summit without the Taiwan issue coming up," Bessent, who is with Trump in China, told US business news network CNBC, adding: "I'm sure we'll be hearing more from him in the coming days."

Taiwan's foreign ministry said China is the "sole risk" to regional peace and stability.

President Trump and Chinese counterpart Xi Jinping visited Beijing's historic Temple of Heaven after concluding high-stakes talks on Thursday. The two leaders arrived at the world heritage site shortly after 1 pm (0500 GMT), where Trump told reporters that "China's beautiful", after talks that touched on thorny issues.

Asian markets were mixed Thursday as investors weighed high-stakes US-China talks and persistent inflation concerns, which tempered optimism fuelled by record highs on Wall Street.

The cautious mood came after another tech-led rally on Wall Street, where the Nasdaq and S&P 500 hit record highs, driven by continued enthusiasm for artificial intelligence investment. European and US stock markets climbed as a tech-fuelled rally rolled on even as the United States and China were locked in talks in Beijing.

International benchmark Brent crude was marginally up Thursday morning, going for a little over $105 a barrel. Brent North Sea Crude was up 0.13 percent at 105.77 a barrel, while West Texas Intermediate was up 0.12 percent at 101.14 a barrel at around 0230 GMT. Iran's Revolutionary Guards said on Thursday that naval forces had allowed a number of Chinese ships to pass through the strategic Strait of Hormuz since the previous night. "It was ultimately concluded that a number of Chinese ships requested by this country would pass through this area after an agreement on Iran's strait management protocols," the Guards said in a statement. "This passage began last night," they added.

Iranian state television said "more than 30 ships" had been allowed to pass, although it was not clear if they were all Chinese. Iran's foreign minister urged BRICS nations on Thursday to condemn what he called violations of international law by the United States and Israel, as diplomats from emerging economies met for talks in Delhi in the shadow of war in the Middle East.

Foreign Minister Abbas Araghchi accused US ally the United Arab Emirates of direct involvement in military operations against Iran, in a rare moment when Iranian and Emirati officials have been in the same room since the US-Israeli war against Iran began on February 28. Araghchi said Iran was a "victim of illegal expansionism and warmongering".

Later, he told the gathering that the UAE was "directly involved in the aggression against my country", the Iranian semi-official Mehr news agency reported. The UAE was represented by its Deputy Foreign Minister Khalifa Shaheen Al Marar. Britain's King Charles III on Thursday visited a north London district whose large Jewish community has been

targeted by a spate of antisemitic attacks and met victims of a recent stabbing.

Lebanon and Israel held new peace talks in Washington on Thursday, as their latest ceasefire—considered to still be in place despite hundreds of deaths in Israeli strikes—nears its end.

Israel's military said it was striking Hezbollah targets in south Lebanon on Thursday after warning residents of several towns and villages there and in the country's east to evacuate. It also said a Hezbollah drone fell in Israeli territory, wounding several civilians.

The International Monetary Fund warned on Thursday that continuing disruptions due to the Iran war meant its global economic outlook was moving towards an "adverse" scenario, with growth pared down and greater risks to inflation. Iran's football federation chief said on Thursday that no visas had yet been issued for the national team to participate in the 2026 World Cup in the United States, state media reported.

India's capital announced fuel-saving measures on Thursday, including work-from-home days for government employees, after Prime Minister Narendra Modi called for reduced consumption as the Middle East war disrupts supply chains. A ship off the UAE coast near the Strait of Hormuz has been taken by unknown people and is now headed towards Iranian waters, a UK maritime agency said on Thursday. The vessel was "taken by unauthorised personnel whilst at anchor" 38 nautical miles (70 kilometres) northeast of Fujairah, and "is now bound for Iranian territorial waters", according to the United Kingdom Maritime Trade Operations centre. India's foreign ministry condemned an attack of an Indian-flagged ship off Oman as "unacceptable" on Thursday, with maritime security monitors reporting the cargo vessel had sunk. New Delhi did not give further details on the attack on Wednesday, and the fate of the unnamed ship, nor who it believes was responsible. After months under a near-total internet blackout during the Middle East war, Iranian tech worker Amir-Hassan was finally able to get back online, but only through a privileged service that has sparked public criticism.

> Today's (Friday's) schedule will involve further talks between the two top leaders, as well as a tea reception, before Trump boards Air Force One for his flight back to Washington.

Millions like the 39-year-old have been unable to access the internet since the United States and Israel attacked Iran on February 28, punishing the pockets of online entrepreneurs and workers. Saudi Arabia floated Middle Eastern non-aggression pact with Iran, FT reported. A fire on board a fully loaded Kuwaiti crude oil tanker hit by an Iranian attack at Dubai Port's anchorage on Monday was extinguished, authorities said, after the strike damaged the vessel's hull and raised concerns about a oil spill.

☆☆☆☆☆

Iran hits ships, UAE oil port after Trump orders navy to open Hormuz: World on edge as attacks in Gulf threaten to reignite conflict

DUBAI/WASHINGTON: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Suspected Iranian strikes hit several ships in the Strait of Hormuz on Monday and set a UAE oil port ablaze, as President Donald Trump's attempt to use the US Navy to free up shipping provoked the biggest escalation of the Iran war since a ceasefire was declared four weeks ago.

Trump's new mission "Project Freedom", which he announced on social media overnight, was the first apparent attempt to make use of naval power to unblock the world's most important energy shipping route.

But at least in the initial hours on Monday, the gamble appeared to have backfired, bringing no surge of merchant shipping through the strait while provoking a show of force from Iran, which had long threatened to respond to

any escalation with new attacks on its neighbours.

Trump downplayed tensions after US warships entered the Strait of Hormuz on Monday, saying Iran had "taken some shots" but caused no harm apart from damage to a South Korean vessel. "Other than the South Korean Ship, there has been, at this moment, no damage going through the Strait." He said the US has "shot down seven small boats".

The US military said two US merchant ships had made it through the strait, without saying when. Iran denied any such crossings had taken place.The commander of US forces in the region said his fleet had destroyed six small Iranian boats, which Iran also denied. Admiral Brad Cooper said he "strongly advised" Iranian forces to keep clear of US military assets carrying out the mission.

Iranian authorities, for their part, released a map of what they said was an expanded sea area now under their control, which went far beyond the strait to include swathes of international waters, including long stretches of the United Arab Emirates' coastline on either side of the strait.

South Korea reported one of its merchant ships had been hit by an explosion and fire inside the strait. The British maritime security agency UKMTO reported two ships had been hit off the coast of the UAE, and the Emirati oil company ADNOC said one of its empty oil tankers was hit by Iranian drones while trying to cross.

After reported drone and missile attacks inside the UAE throughout the day, including one that caused a fire at an important oil port, the UAE said Iranian attacks marked a serious escalation and it reserved the right to respond.

Trump has struggled to find a solution to the disruption of international energy supplies caused by Iran's blockade of the strait, which carried a fifth of global oil and liquefied natural gas before the war.

The warring sides issued contradictory statements on Monday about the initial impact of the new US mission, and Reuters could not independently verify the full situation there.

But there was no immediate sign that large numbers of merchant ships were making new attempts to cross, and major shipping companies said they were likely to wait for an agreed end to hostilities before trying to sail through.

In a post on X, US Central Command said some of its Navy guided-missile destroyers were inside the Gulf supporting the operation, and that two US-flagged merchant vessels had crossed the strait "and are safely headed on their journey".

It did not identify either the warships or the merchant vessels or say when any of those crossings had taken place. Iran's Revolutionary Guards said no commercial vessels had crossed the strait in the past few hours, and that US claims to the contrary were false.

Earlier, Iran said it had fired on a US warship approaching the strait, forcing it to turn around. An initial Iranian report had said a US warship was struck, but Washington denied this and Iranian

officials later described the fire as warning shots.

The UAE, meanwhile, reported a fire at an oil installation in its port of Fujairah following an Iranian drone attack. Fujairah lies beyond the strait, making it one of the few export routes for Middle East oil that does not require passing through it.

In his social media post announcing the new mission, Trump gave few details of what action the US Navy would take to get ships through the strait. "We have told these Countries that we will guide their Ships safely out of these restricted Waterways, so that they can freely and ably get on with their business," Trump wrote.

In response, Iran's unified command told commercial ships and oil tankers: "We have repeatedly said the security of the Strait of Hormuz is in our hands and that the safe passage of vessels needs to be coordinated with the armed forces ... We warn that any foreign armed forces, especially the aggressive US Army, will be attacked if they intend to approach and enter the Strait of Hormuz."

Seoul said that an "explosion and fire" had struck a South Korean ship in the Strait of Hormuz. There had been "no casualties to date" among the 24 crew members on board, who include six South Koreans and 18 foreign nationals, the ministry said in a statement.

Trump said that South Korea should join US efforts to protect ship movements near Iran, and added that Defence Secretary Pete Hegseth would hold a news conference on Tuesday with the Chairman of the Joint Chiefs of Staff Dan Caine.

US media reported that the US Navy would not escort vessels through the strait but would provide guidance on traversing the narrow seaway. News site Axios said US ships would be "in the vicinity" to prevent Iranian attacks on commercial vessels.

Iranian state media then reported that "following the Zionist American destroyers' disregard for the initial warning, the Navy issued a warning shot by firing cruise missiles, rockets, and combat drones around the aggressor enemy vessels".

The Fars news agency had earlier reported that Iran hit a US warship with missiles, a claim that CENTCOM immediately denied. There was also a brief missile attack alert sent to mobile phones in the UAE on Monday afternoon, which was later lifted.

As of April 29, more than 900 commercial vessels were located in the Gulf, according to maritime intelligence firm AXSMarine.Speaking on Monday, Iran's foreign ministry spokesman Esmaeil Baqaei said Iran's "priority is to end the war" but blamed the US for a lack of progress.

"The other side must commit to a reasonable approach and abandon its excessive demands," he said. He had earlier said Washington had responded to the 14-point plan in a message to Pakistani mediators.

Oil prices jumped about 5 per cent on Monday and stocks fell as Iran escalated its military campaign. Brent futures LCOc1 rose $6.43, or

5.9 per cent, to $114.60, while US West Texas Intermediate (WTI) CLc1 crude rose 4 per cent to $105.91.

Treasury Secretary Scott Bessent said Monday that the US mission to restore maritime traffic through the Strait of Hormuz can help alleviate an ongoing oil shortage, adding that "help is on the way" for consumers. "They (Iran) are trying to cut off international freedom of navigation through the Strait of Hormuz, and the US is opening that up," Bessent told Fox News in an interview on Monday. "Help is on the way as of today," Bessent said Monday. The market, because of the conflict around the strait, is in deficit of between eight and 10 million barrels of oil a day right now, Bessent added.

"Every crude carrier that goes through has about two million barrels," he said.He expects there are "more than 150, 200 crude carriers that can come out," and that the "market is going to be very well supplied."

Bessent urged China to intensify its diplomatic efforts to persuade Iran to open the Strait of Hormuz to international shipping, adding that President Donald Trump and Chinese President Xi Jinping will discuss the subject when they meet next week. Bessent said China was buying 90 per cent of Iran's energy, "so they are funding the largest state sponsor of terrorism."

China's Ministry of Commerce ordered companies not to comply with US sanctions against five independent refiners, including the recently designated Hengli Petrochemical 600346.SS, invoking for the first time a law that allows Beijing to retaliate against entities enforcing sanctions it deems unlawful.

An Israeli military official said that the army remained on high alert and was monitoring the situation. "The IDF (Israeli military) is closely monitoring the situation and remains on high alert... our air defence systems and offensive capabilities remain at a high state of readiness," the official said in a statement sent to AFP.

Iran had "no plans" to target the United Arab Emirates, Iranian state television said on Monday, after the UAE accused the Islamic republic of fresh attacks.

The United Arab Emirates slammed the latest Iranian barrage targeting its country on Monday, calling the attacks a "dangerous escalation". "These attacks represent a dangerous escalation and an unacceptable transgression, posing a direct threat to the state's security, stability, and the safety of its territories," the UAE's foreign ministry said in a statement. It added that the UAE "reserves its full and legitimate right to respond to these attacks".

Turkish Energy Minister Alparslan Bayraktar said that the world should prepare for the energy price and supply crisis stemming from the Iran war to potentially last longer.

Speaking to broadcaster tvnet, Bayraktar added that Turkey did not have any supply issues at the moment, but that certain developments regarding the Strait of Hormuz and the withdrawal of the United Arab Emirates from

OPEC last month added to the uncertainties.

Any exit from OPEC as a "negative or vengeful reaction toward members is not constructive," Iran's Foreign Ministry spokesperson Esmaeil Baghaei said on Monday, commenting on the UAE's decision to leave the oil producers' group.

Baghaei added Iran would retain its commitments within OPEC and blamed the UAE for demonstrating "inappropirate behaviour" in assisting Israel and the US during the war against it.

Two people were arrested on suspicion of arson with intent to endanger life after a fire at a London memorial wall commemorating Iranians killed in anti-government protests, police said on Monday.

The wall in Golders Green in north London, where two Jewish men were stabbed this week, also commemorates victims of the October 7, 2023 attack by Palestinian Hamas militants on Israel. The area is home to a large Jewish community.

Pope Leo XIV will meet US Secretary of State Marco Rubio on Thursday, the Vatican said, just weeks after the pontiff faced a barrage of criticism by President Donald Trump. "Secretary Rubio will meet with Holy See leadership to discuss the situation in the Middle East and mutual interests in the Western Hemisphere," the State Department said, confirming the Wednesday-Friday visit.

Trump said that South Korea should join US efforts to protect ship movements near Iran, and added that Defence Secretary Pete Hegseth would hold a news conference on Tuesday with the Chairman of the Joint Chiefs of Staff Dan Caine

Imprisoned Iranian Nobel Peace Prize laureate Narges Mohammadi, who was taken from jail to hospital last week, requires urgent specialised medical care to treat a life-threatening heart condition, her brother told Reuters on Monday.

Iran executed three men charged over protests this January, authorities said Monday, the latest in a wave of hangings of convicts seen by rights groups as political prisoners against the backdrop of the war against the United States and Israel.

Mehdi Rassouli, Mohammad Reza Miri and Ebrahim Dolatabadi were executed after being convicted over unrest in the eastern city of Mashhad in January, the judiciary's Mizan news agency announced.

French President Emmanuel Macron urged the United States and Iran Monday to reopen the Strait of Hormuz in a "coordinated" way. "What we want above all is a coordinated reopening by the United States and Iran -- that is the only solution for reopening the Strait of Hormuz," Macron said at a meeting of European leaders in Armenia.

☆☆☆☆☆

Protecting our 'cloud'

To say we live in a digitally connected world is no understatement. Over the past decade, technological advancements have reshaped almost every sector. This world of bytes and cloud has its own challenges. Almost a year ago, a shocking news report rattled governments. The database of 184 million records, including government agency data from across the world, was lying unmanned on the web, inches away from a cyberattack. While it was quickly taken down, it exposed how vulnerable governments are. Now, Pakistan's National Cyber Emergency Response Team (CERT) has warned that the threat of enemy cyberattacks on government websites and digital platforms has increased, and has recommended shifting all government websites to 'read-only' mode. It has also directed authorities to immediately limit website modification requests, disable forms and logins and tighten database security as part of urgent protective measures. In an advisory, CERT says the read-only mode will help prevent unauthorised attacks, propaganda and ensure the security of digital infrastructure.

This has been followed by Google's parent company, Alphabet, disclosing that hackers from a prominent cybercrime group used artificial intelligence to uncover a previously unknown software flaw and an exploit to take advantage of it for the first time. The report also detailed how hackers are beginning to hand parts of their cyber operations to artificial intelligence (AI), using it to autonomously hunt for software flaws and help build malware. These developments are serious, especially in Pakistan's context. In 2025, we went to war with India and our ties have soured since then. That war showed that while well-equipped infantry is important, future wars will be fought over cloud (both the tangible and the intangible). Any vulnerability in our software can lead to a disaster. During the May 2025 war, a couple of government X accounts were hacked and used to spread misinformation. While one was restored, one had to be deactivated.

Before that, ever since October 2023, Israel has been using software like Lavendar and Where's Daddy? to locate targets in Gaza. Some messaging apps have also been accused of sharing data

with Israel. In February 2026, we saw how the US and Israel relied on critical live data from Iran to attack the Supreme Leader. Shortly after that, Pakistan's popular news channel was hacked and incendiary messages were broadcast. This should move us to build impenetrable systems. And for that, it is important for Pakistan to have an indigenous digital infrastructure – as much as possible. Pakistan has a habit of depending on external partners for much of its infrastructure. The talented pool currently working for overseas companies should be engaged to build indigenous models that can operate independently. And if such systems cannot be manufactured for commercial use, the authorities should focus on building separate systems for government institutions with strict authentication requirements. As the global order changes, it is time to focus more on our defence strategies. And defending our digital environment is as crucial as defending our boundaries.

Alongside the violence, several Indian states have undertaken efforts to introduce or strengthen anti-conversion laws to include harsher prison sentences and Indian authorities also facilitated widespread detention and illegal expulsion of citizens and religious refugees, as per the report. The government also continued to target houses of worship in an attempt to bring them further under state control. The message for India's Muslims, Christians, Buddhists and Jains is loud and clear: You may live in India, but you are not truly 'Indian'. Indeed, as the report states, Indian authorities have reached the point where they are even deporting minority citizens, expelling hundreds of Bengali-speaking Muslims from Assam to Bangladesh in July. 'Second-class citizen' is not quite the term to describe this treatment. Increasingly, it feels that minorities, particularly Muslims, are perceived as an encumbrance by the Indian state, one that must be dealt with violence and suspicion and that the country might be better off without.

Editor-in-Chief
N.A. TAHIR BHATTI RAJPUT
Email
info.crimeobserver@yahoo.com
Website
www.crimeobserver.com
Facebook
CrimeObserver.pk1

PAKISTAN KYOKUSHIN KARATE ORG

AFFILIATED WITH THE IKO MATSUSHIMA, JAPAN

Marshal Art Training Academy: 396, Street No: 4, Gizri, Clifton, Karachi - Pakistan.

Phone & Fax: 021 - 35823432, Cell: 0333 - 3474454

Email: khukhanpko@gmail.com / Website: www.iko-pakistan-kyokushin.com

APPRECIATION FOR THE ONGOING GLOBAL DIALOGUE ON WORLD PEACE

At this critical juncture, we strongly urge all concerned parties, including the governments of Iran, Israel, and the United States of America, to immediately cease hostilities and avoid further escalation of conflict. War only brings destruction, suffering, and irreversible loss to innocent civilians. The need of the hour is wisdom, restraint, and commitment to peace.

UHRCP calls upon these nations to come forward for constructive dialogue and diplomatic engagement. Table talks and peaceful negotiations are the only sustainable path toward stability, mutual understanding, and long-term global harmony.

We also acknowledge and commend the dedicated efforts and leadership of "Chief of Defence Forces" Field Marshal Syed Asim Munir, whose commitment to national security and regional stability remains unwavering. We further appreciate the leadership of Shehbaz Sharif and the Government of Pakistan for their continuous efforts in promoting peace, diplomacy, and humanitarian values at both regional and international levels.

UHRCP extends its best wishes and full support to the Pakistan Armed Forces and the Government of Pakistan for their role in safeguarding peace and upholding the principles of justice and humanity.

Let us unite beyond borders, politics, and differences to protect human life and ensure a peaceful future for generations to come.

"Peace is not just an option, it is a necessity for the survival of humanity."

LONG LIVE PAKISTAN

OFFERED CIVIL AVIATION JOB TRAINING

- Flight Steward/ Air Hostess
- Air Custumer Services
- Airport Ground Handling
- Air Ticketing & Tariff
- Air Cargo
- GDS Galileo Booking
- Refresher Courses (For Airline Staff)
- Japanese, Chinese, Arabic, Spanish & many other
- PPL/CPL: Basic training Pakistan, flying foreign academies.

Professional INSTITUTE OF AIRLINE TECHNOLOGY-PIAT

Ex-IATA/UFTAA Authorised trg center in Pakistan

Reg & Affiliated with SBTE	Reg with STEVTA	Reg with ICAO	Ex - IATA UFTAA (Canada) Authorized Training Center in Pakistan	Taught FIATA Cource Material

@piat.pk @piat.pk @piat_pk www.piat.org.pk info.piat.airline.skills@gmail.com

Principal Office: Suite No. 06, Shalimar Height, Mezzanine Floor, Near N.E.D Main Gate, University Road Karachi-Pakistan